الہام
مجدّد

دیباچہ

؎ نورِ خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائیگا

سینکڑوں برس گذرے وہ کلام جو آنحضرت رسول کریم صلے اللہ و علیہ وسلم کی معرفت اہل عرب کو جو کہ مشرک تھے اور غیر خدا کو اپنا معبود بنائے بیٹھے تھے۔ جاہل اور ظالم تھے سنایا گیا تھا۔ آج وہی کلام موجودہ علمأ دین۔ مفسرین۔ ادیبوں۔ بزرگوں اور درویشوں نیز ترقی یافتہ مسلمانوں کو سنانے کیلئے اور اُس پر غور و فکر کرنے کے لئے پیش کر رہا ہوں۔

اس کتاب کو ہر ایک شخص جو علم سے ذرہ بھر بھی مس رکھتا ہے بڑے شوق سے پڑھے گا۔ حتے الوسع کوشش یہ کی گئی ہے کہ اِس کتاب میں کسی کے جذبات سے نہ کھیلا جاوے بلکہ حق کا اظہار نہایت سادگی سے کیا جاوے۔ تاکہ باطل خود بخود شرمسار ہو کر زمین میں دفن ہو جائے۔ اگر کوئی شخص اِس کتاب کے کسی لفظ کو قابل اعتراض یا غلط تصور فرمائے۔ تو وہ محترم بزرگ اپنے خیالات پاکیزہ کو لکھ کر بھیجدیوے۔ آئندہ ایڈیشن میں درستی کردی جائیگی۔ یا جس قدر جلد ہو سکے گا۔ ضمیمہ کی صورت میں چھپوا کر تلافی کردی جاوے گی۔ اور اِس قابل تحسین امداد کا دِلی شکریہ ادا کیا جاویگا اور اُس مربیانہ امداد کو بڑی خوشی کے ساتھ قبول کیا جاویگا۔

اِس کتاب کے لکھنے کا مقصد محض کفر کو جڑھ سے کھونا ہے۔ اور یہ

میں نے شری ڈاکٹر امولک رام جی کی تازہ تصنیف "الہام" نہایت غور سے پڑھی ہے۔ میں شری ڈاکٹر صاحب کو ایک ایسی لاجواب کتاب لکھنے پر ودھائی دیتا ہوں۔ یہ کتاب ہندو مسلمانوں کے تعلقات کو بہتر بنانے میں بہت امداد دیگی۔ آشا ہے کہ پبلک اسکا ہاردک سواگت کریگی۔

سنت رام اجمانی

منتری آریہ سماج بیرڈ روڈ۔ نئی دھلی

7-11-54

ہوتے ہیں ساتھ کفر کے اور وہ تحقیق نکل چکے ہیں حد سے اور اللہ
خوب جانتا ہے ساتھ اُس چیز کے کہ وہ چھپاتے ہیں۔ اِس لئے
دیکھتا ہے تو بہتوں کو۔ اُن میں سے جلد بازی کرتے ہیں بیچ گناہ کے
اور تعدی کے اور کھانے اُن کے حرام کے۔ البتہ بُرا ہے بہت جو
کُچھ کہ کرتے ہیں وہ عمل۔ پس کیوں نہ منع کیا اُنکو۔ درویشوں اور عالموں
نے اُن کو بولنے اُنکے جھوٹ کے کو اور کھانے پینے حرام کے کو البتہ نہ منع
کرنے والے بہت ہی بدکار تھے اور البتہ بہت ہی بُرا کرتے تھے ٥
مندرجہ بالا حُکم پڑھ لینے کے بعد ہر ایک عالم اور ہر درویش کا
فرض اولین ہے۔ کہ خود حق کو سمجھیں اور سمجھنے کے بعد حق کی تبلیغ حق
کے ساتھ بلا توقف کریں اور کُفر کا مقابلہ پُوری تندہی سے کریں۔ اور
کفر کی جڑ جو بیماری دِلوں اور دماغوں میں انہی عالموں اور درویشوں
کی پیداوار ہے۔ اپنے ہاتھوں سے اُکھاڑ کر پھینک دیں۔ ورنہ کیا
ہوگا۔ اِس کیلئے حُکم پڑھیں۔
لکھا ہے۔ پروردگار عالموں کے نے اُس کتاب اللہ میں یوں کہ
جان بدلے جان کے اور آنکھ بدلے آنکھ کے اور کان بدلے کان کے
اور دانت بدلے دانت کے اور زخموں کا بدلہ زخم۔ پس جو کوئی
شخص خیرات کر ڈالے ساتھ اُس کے تھوڑی کفالت ہے واسطے
اُس کے اور جو کوئی نہ حُکم کرے ساتھ اُس کے کہ اُتارا ہوا ہے۔ خود
اللہ نے پس وہ لوگ ہیں ظالم ٥
ظالموں کا انجام عبرت ناک اِسی دُنیا میں کیا ہوتا ہے۔ اِس
کا خیال کرتے ہی بدن میں کپکپی آنی شروع ہو جاتی ہے۔ اگر اس کا انجام

اسلئے کہ کُفر حد سے زیادہ تجاوز کر چکا ہے۔ اب اس کا انتہائی قدم ناقابل برداشت ہے۔ اور چونکہ سب اہل اسلام قران عربی پر متفقہ ایمان رکھتے ہیں۔ اِس لئے سب کو ایک مرکز پر اکٹھا کیا جا سکتا ہے۔ اور چونکہ لوگ قران عربی کو ٹھیک نہیں سمجھتے اور عوام عرب کے کفار سے بازی لے گئے ہیں اور بے شمار فرقوں میں تقسیم ہو کر انتشار کا موجب بن چکے ہیں۔ غرضیکہ اہل اسلام کے جملہ فرقے ایک دوسرے کو جاہل مشرک۔ فاسق اور گُناہ کا ر تک کہنے میں پیش پیش ہیں۔ اتنا انتشار پیدا ہو چکا ہے کہ بلا توقف نظریہ آرہا ہے کہ علماتے دین اور ادیبوں نے قران عربی کو سمجھنے کی کوشش ترک کر دی ہے اور اِسی وجہ سے یہ ساری خرابی ظہور میں آرہی ہے۔ یہ عالمان دین اور قوم کے بزرگ بقول قران عربی ہر گُناہ ۔ ظلم اور انتشار کیلئے جوابدہ ہیں اور ذمہ وار ہیں۔ ملاحظہ فرمادیں۔ حُکم ہے۔ کہ جب حالات مندرجہ بالا ظہور میں آویں تو

اے لوگو جو مسلمان ہوئے جو کوئی پھر جاویں تم میں سے دین سے اپنے البتہ لاویگا۔ اللہ ایک قوم کو کہ پیار کرتا ہے۔ اللہ انکو اور وہ لوگ پیار کرتے ہیں اللہ کو۔ نرمی کرنیوالے ہیں اوپر مُسلمانوں کے اور سختی کرنے والے ہیں اوپر کافروں کے۔ جہاد کرینگے بیچ راہ اللہ کے تحریری و تقریری اور نہ ڈریں گے وہ ملامت کرنیوالے کسی فرد سے۔ یہ بڑائی اللہ کی ہے۔ دیتا ہے انکو جنکو چاہے اللہ کشائش والا اور چاہنے والا۔ آگے حُکم ہے۔

اور چونکہ وہ بہت بھکے ہوئے ہیں سیدھی راہ سے۔ ایسے لوگ جب آئیں تیرے پاس کہتے ہیں ایمان لاتے ہیں ہم اور تحقیق وہ داخل

آہنی گرفت میں لے لیا سب کو ○

آہنی گرفت کیا ہے۔ لوح محفوظ کونسی ہے۔ کہاں ہے کیسی ہے۔ عرش پر الماری میں بند ہے یا روشن ہے۔ جبرائیل میکائیل و فرشتے کہاں رہتے ہیں۔ وہ کون تھے کیا تھے۔ کہاں سے آتے ہیں۔ لات۔ مُناد غزا اور چوتھا تیرے کے بعد کا۔ کیا چیز ہے۔ قیامت۔ دوزخ۔ جنت انسان۔ حیوان۔ درندے۔ آبی جانور۔ پرندے۔ غرضیکہ یہ ساری کائنات عالم کی حقیقت کیا ہے۔ یہ رُوح کیا ہے۔ اور یہ کیا ہے شق القمر۔ شب قدر کا واضح مطلب کیا ہے۔ غرضیکہ یہ دُنیا کب بنی کیسی بنی۔ کیوں بنی۔ کب ختم ہوگی۔ اس دُنیا کے بعد کیا ہوگا۔ انسان کہاں سے آتا ہے اور کہاں جائیگا۔ اِن مسائل پیچیدہ کا حل اگر دیکھنے کی تمنا ہو تو آج ہی پہلی فرصت میں الہام کا نسخہ آزمائیں۔ آپ کے جسم کے ذرہ ذرہ میں ایمان پختہ کی حرارت پیدا ہوگی اور دماغ منور ہو جائیگا اور ہر مُشکل کا حل آپ الہام میں پائینگے۔ پہلے ایک ہی اُمت تھی اور الہام کی اشاعت کے بعد بھی ایک ہی اُمت میں سب دُنیا کی اُمتیں جذب ہو جاوینگی۔ ہم ڈنکے کی چوٹ ببانگ دہل یہ اعلان کرتے ہیں کہ یہ حق ہے اور حق ہو کر رہے گا۔ یہ الہام ہے اور وُہ الہام ہے کہ جس کا ہر لفظ مسلمان کے لئے حکم ناطق ہے۔ جو الہام پر ایمان نہیں لائیگا۔ وُہ چاہے بلند مرتبہ سیدزادہ ہو یا کسی مسکین اور درویش کا لختِ جگر ہو۔ ظالم قرار دیا جاویگا۔ اہل اسلام کیلئے یہ الہام ایک مشترکہ اور نا قابل تفسیخ کلام ہے اس کا انکار کسی فرقے کا کوئی شخص چاہے وہ اہل سنت اسلام کا فرد یا شیعہ۔ احمدی ہو۔ یا آغاخانی صوفی ہو یا اہل حدیث ہو یا درویش

سنتا ہو۔ تو الہام کا مطالعہ کریں حقیقت آشکارا ہو جاویگی۔ سب ادیب شاعر بزرگ اور درویش عالم الہام پڑھنے کے بعد حیران و ششدر رہ جاوینگے اور یقین واثق ہے سب نیک انسان ایک مرکز پر جمع ہو کر اس زور سے تبلیغ الہام کرینگے کہ فرشتے پھول برسائیں گے اور اس ناپائیدار دُنیا میں اپنی عاقبت اور دنیا والوں کو راستی کی راہ پر ڈالیں گے۔ اور دُنیا آرام اور امن کا سانس لیگی۔ اس دنیا میں نیا دور شروع ہوگا۔ سب بنی نوع انسان راہ مستقیم پائینگے۔ الہام کو جو شخص جس مذہب و ملت کا پڑھیگا۔ وہ پختہ ایمان کی بے بہا دولت سے مالامال ہوگا اور پھر ایک دفعہ ایک ہی اُمت میں سب عقلمند لوگ تسبیح کے دانوں کی طرح پروئے جاوینگے اور جو شخص انکار کرے گا اور راسخ عالم باعمل لوگوں کی مخالفت کریگا۔ اُس کیلئے حُکم ہے کہ ظالم قوم کا عبرتناک انجام ہوگا۔

حق ہونیوالی ہے ٥ کیا ہے حق ہونیوالی ٥ کس چیز نے تم کو بتلایا کہ کیا ہے حق ہونیوالی ٥ جھٹلایا ثمود نے اور عاد نے ٹھوکنے والی کو پس جو تھے ثمود پس ہلاک کیا گیا ساتھ آواز حد سے نکل جانے والی کے اور جو تھے عاد پس ہلاک کئے گئے ساتھ آواز حد سے نکل جانے والی باؤ تند کے لگایا گیا اُس باؤ کو اوپر اُن ظالموں کے سات رات آٹھ دن جڑ کاٹتے ہیں۔ پس دیکھتا ہے تو اُس قوم کو گری ہوئی اخلاق سے اور ایمان سے ہیں کھوکھلے کھجور کے موٹے موٹے تنے ٥ نہیں دیکھتا ہے تو اُن میں ایک فرد بھی باقی ٥ اور آیا فرعون اور جو پہلے اُس سے تھے اُلٹ جانے والے ساتھ خطاؤں اپنی کے ٥ پس نافرمانی کی اُنہوں نے پیغمبران حق کے کلام خداوند کی تو پکڑا اُن ظالموں کو پکڑنا سخت

تاریکی کافور ہو جائے اور بے علم اور جاہل لوگ اُس علم سے حقیقی معنوں میں فیض حاصل کر کے آپ کے لئے دعائے خیر کریں اور سب شک و شبے دُور ہوں۔ سب انسان ایک دین میں جو ازل سے پختہ دین ہے شامل ہوں اور نجات ابدی حاصل کر سکیں۔ عالم فاضل لوگ اپنا فرض ادا کریں اور دیانتداری سے خود غرضیوں کو بالائے طاق رکھ کر راہ لِلّٰہ زندگیاں وقف کر دیں۔ اگر اِس حُکم سے کوتاہی ہوئی۔ تو یاد رکھو۔ قہر الٰہی نازل ہونے کا وقت آچکا ہے اور سب پر عذاب عظیم نازل ہونے والا ہے اور ظالموں کا انجام عبرتناک عنقریب ہے۔ ظالم صفحہ ہستی سے مٹا دیئے جاوینگے۔ اُن پر خدا کی بے آواز لاٹھی دھم سے گرنے والی ہے۔ کوئی پیر۔ پیغمبر۔ فرشتہ اور غیر اللہ کوئی معبود کسی قسم کی کوئی مدد کرنے والا نہیں ہوگا۔ قہر الٰہی نازل ہوگا۔ تحقیق بہ حق ہے۔ اور بہت جلد ہونے والا ہے۔ لہٰذا میں دُنیا بھر کے عالموں۔ درویشوں اور نئی روشنی کے ترقی یافتہ مسلمانوں کو دعوت عام دیتا ہوں۔ کہ وہ سب مِل کر ایک جان ہوکر اِس کارِخیر میں پُوری تندہی سے گامزن ہوں۔ انشاءاللہ تعالےٰ حق کا بول بالا اور کُفر کا مُنہ کالا ہوگا۔ یہ اعلان ڈنکے کی چوٹ سے کیا جاتا ہے۔ تاکہ بعد میں کسی شخص کو انکار کی جُرات نہ ہو۔ اور اگر کسی عالم کو دیانتداری سے اس کام میں کوئی خامی نظر آئے۔ تو وہ عالم اختلاف رائے کا حق محفوظ رکھتا ہُوا مطلع کرے۔ اُن سب اعتراضات معقول پر فوری غور کر کے بہت جلد عمل درآمد کیا جائیگا اور بلاکم و کاست قبول کر کے بذریعہ اشتہار عام ضمیموں کی شکل میں کتاب کا

پرہیز گار ہو یا وہابی۔ غرضیکہ بلا امتیاز مذہب وملت و فرقہ ہائے جملہ کوئی بھی مسلمان چاہے۔ وہ پاکستان میں رہتا ہے یا ہندوستان کا باشندہ ہے۔ افغانستانی ہو۔ ایرانی۔ عرب۔ ترکستانی۔ اٹلی۔ روس۔ غرضیکہ عالم اسلام کا کوئی فرد انکار کی جرأت کرنے کا مجاز نہیں۔ الہام چالیس سال لگاتار سخت محنت اور دن رات کی لگاتار کوشش اور علمائے دین کی بار بار قدم بوسیوں کے بعد تفسیران کل وہم اور تراجم پڑھنے کے بعد سے نہائیت غور وفکر سے قلمبند کیا گیا ہے اور احتیاط یہ رکھی گئی ہے کہ جو چیز بھی جیسی کہ وہ ہے۔ اسکو ویسے ہی بیان کیا جاوے اور مجدد کا کلیہ اٹل اصول کہ حق کا دامن نہ چھوڑا جائے۔ برقرار رکھا جائے۔ الہام قران عربی کا عکس ہے۔ بسم اللہ سے ونناس تک کی روشن اور محکم آیات کا مسلسل مجموعہ ہے۔ آیات کا ترجمہ تفصیلاً تحت الفظ درج کیا گیا ہے۔ جس ترجمہ پر کل عالمان دین متفق الرائے ہیں۔ اور آج تک کسی عالم اور مفسر نے اختلاف کے اظہار کی جرأت نہیں کی اور نہ ہی آئیندہ کوئی شخص مخالفت کی جرأت کر سکتا ہے کیوں؟

اس لئے کہ یہ جملہ آیات اپنا مطلب نہائیت سادگی سے خود بیان کرتی ہیں اور بالکل آئینہ کی مانند صاف و شفاف ہیں۔ بطور نمونہ محض سات نشانات میں پیش کر رہا ہوں۔ ملاحظہ فرمائیے گا۔ اور مطالعہ الہام بڑے تحمل اور بردباری سے کیجئے گا۔ پڑھنے کے بعد اپنے ایمان کو پختہ کرنے کے لئے ایک قدم آگے بڑھانے کا جوش اور ہوش سے حوصلہ فرمائیے گا۔ تاکہ جس مقصد کے لئے علم حاصل کیا جاتا ہے۔ اس کا پورا پورا فائدہ حاصل کر کے عالم باعمل اور راسخ انسان بننے میں علم معاون بنے۔ اور

پر لادے زندگی کے دن پورے کر رہے ہیں. حکم ہے.

بند کرو آہ و فغاں اور ہنسی کو عام کرو

حکم ہے یہ کہ بہاروں کا احترام کرو

بس یہی ایک جماعت ہے جو دنیا بھر کی برائی اور بھلائی کی سب سے زیادہ ذمہ دار ہے. اِس وقت حرام کاری. بے حیائی شیطانیت ذلالت غیر اللہ کی عبادت انتہائی صورت اختیار کر چکی ہے. ہر انتہا کے بعد ابتدا کا دور شروع ہوتا ہے. یہ قاعدہ کلیہ ازل سے عمل پذیر ہے. مطلب یہ کہ صحیح راستہ بھی عالموں کی جماعت دُنیا کو دِکھلا سکتی ہے. اگر یہ جماعت اپنے فرض سے کوتاہی کرے. اور برخلاف اِس کے خود غرضی میں پھنس کر سب کو گمراہ کرے تو دُنیا میں تباہی آجاتی ہے. اور راہ سے بھٹک کر لوگ گمراہی میں پھنس کر غیر اللہ کی عبادت شروع کر دیتے ہیں. اس لئے ان سب گناہوں کی ذمہ دار علماء کی جماعت ہی ہے. لہذا عام مسلمانوں کے اندر جو بدعتیں فی زمانہ پائی جاتی ہیں. وہ خود کسی حالت میں بھی ان گناہوں کے ذمہ دار نہیں ہیں. کیونکہ سادہ لوح تو عالم لوگوں کی پیروی کرتے ہیں. وہ لوگ محض اپنی جہالت کا ہی صلہ پانے کے مستحق ہیں. اور بھلائیوں کی جزا لہذا سب اختلافات سے بالاتر ہو کر متفقہ کوشش سے یہ پیچیدہ مسئلہ سلجھایا جا سکتا ہے. بجز اِس کے اور کوئی ہتھیار کارگر نہیں ہو سکتا.

'الہام' حاضر خدمت ہے. خود پڑھیئے اور پڑھنے کے بعد غور اور فکر سے الہام کی تبلیغ میں کمر بستہ ہو جائیے. ثواب دارین حاصل

جزو قرار دیا جاویگا۔ اور آئیندہ ایڈیشن میں تبدیلی یقینی طور سے کر دی جائیگی۔ مقصد سب نیک انسانوں کا بدی اور کفر سے جنگ آزما ہونا ہے۔ اور جہالت اور گمراہی کو سادہ لوحوں کے دلوں سے دفع کرنا ہے۔
بدی ایک ایسی ضرر رساں اور نقصان دہ چیز ہے کہ سب سے پہلے اثر بدی کا بد انسان پر ہوتا ہے۔ اس کے بعد وہ دُنیا میں امن پسند اور نیک انسانوں کیلئے وبالِ جان بن جاتا ہے۔ بدقماش لوگ معصوم عورتوں کی عصمت کو لُوٹتے ہیں۔ دن دہاڑے ڈاکہ زنی اخلاق سوز سرگرمیوں سے یہ دُنیا دوزخ بن جاتی ہے۔ غرضیکہ سارا نظام درہم برہم ہوجاتا ہے اور نیک انسان بھی بدی کرنے میں مجبور ہوجاتے ہیں۔ اس لئے سب بدعتوں کو دُور کرنے کیلئے خود پروردگار عالموں کا ازل سے کوشاں اور ہوشیار رہتا ہے۔ خود خدا اِس نیک کام میں ہمارا ساتھی ہے اور خدا کی جُملہ طاقتیں حکومت وقت اور اُس کا چھوٹے سے چھوٹا ذرہ اور ہر نیک انسان ہمارے ساتھ ہے۔ پروردگار ہماری ہر نیک خواہش کا سرپرست ہے۔ لہذا میں کافروں، کاذبوں اور گناہ گاروں، خودغرضوں کو سخت سے سخت حُکم دینے کا مجاز ہوں۔ کیونکہ پروردگار کا حُکم ہی میرا حُکم ہے۔ جو کہ فیصلہ کُن، اٹل اور نہ رُکنے والا بین الاقوامی حکم ہے۔ جس حکم کے سامنے پرمانو بم۔ ہائیڈروجن بم اور خطرناک سے خطرناک ہتھیار ہیچ ہیں اور اُن کی سورج کے مقابل ایک ذرہ کی بھی حیثیت نہیں ہے۔ اگر کوئی خطرہ ہے تو اُنہوں سے جو لوگ کہ اپنے آپ کو عالم کہتے ہیں۔ مگر عمل کے لحاظ سے بالکل کورے ہیں گویا کہ بوجھا اُٹھانیوالے ہیں اور علم کی کتابوں کو پیٹھ

کچھ آیتیں پختہ محکم ہیں۔ وہ ہیں اُم الکتاب لوح محفوظ کی۔ اور باقی مُجملہ سب آیات کلام متشابہات ہیں ۵ پس وہ لوگ کہ جن کے دِلوں میں کجی ہے۔ واسطے چاہنے گمراہی اور واسطے چاہنے فتنہ کے پیروی کرتے ہیں۔ اِن متشابہات کی اور اُنکی تاویلیں کرتے ہیں اور نہیں علم رکھتے۔ حقیقت اُنکی کا مگر اللہ اور مضبوط راسخ ایمان والے لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لاتے۔ محکمات پر جو اُم الکتاب کی ہیں اور نزدیک اللہ کے ہیں اور لوگ نہیں نصیحت پکڑتے مگر صاحب عقل اِس حقیقت سے واقف ہیں اور ہر وقت یہ دُعا کرتے ہیں کہ اے رب ہمارے نہ کج کر دِلوں ہمارے کو بعد اِسکے کہ راہ دکھائی تو نے ہم کو اور اس سے زیادہ دے ڈال اپنے پاس سے محکم نشانات رحمت والے کہ تو ہی دے ڈالنے والا ہے ۵

خاص الخاص نشان اور جسکے سمجھنے کے بعد قرآن عربی کی تلاوت کا حکم ہے جو اس حکم سے منحرف ہوگا۔ قرآن پڑھنے کا حق نہیں رکھتا۔ ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷ سات نشان ایک۔ دو۔ تین۔ چار۔ پانچ۔ چھ۔ سات اور البتہ تحقیق دی گئیں تم کو سات آیتیں محکم پختہ اور بار بار مختلف الفاظ میں ان سات آیتوں کو قرآن عربی میں دوہرایا گیا ہے تاکہ تو اور تیری قوم سمجھ سکے اور یہ سات نشان اُم الکتب کے ہیں کہ فائدہ دیا گیا ہے۔ تم کو ساتھ اس کے بہت قسم کا اِن سے اور مت غم کھا تو ساتھ اس قلیل علم کے اور نیچے کر ہاتھ اور بازو اپنے واسطے راسخ ایمان رکھنے والوں کے اور کہہ کہ یہ تحقیق ہوں میں محض خوف زدہ کرنیوالا اور جس طرح کہ

کہ جس قدر جلد ممکن ہو۔ الہام کو دنیائے اسلام میں مشتہر کر کے نجات ابدی کا راستہ صاف کرنے میں معاون و مددگار بنئیے۔

الہام 160 پاروں میں منقسم ہے۔ ہر پارہ کے اندر ۲ آیتیں بالترتیب درج ہیں۔ بسم اللہ شریف سے والناس تک تمام ضروری آیات کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ گویا کہ قران عربی کے دریا کو کوزہ میں بند کر کے پیش کر دیا گیا ہے۔

ہر پیچیدہ سے پیچیدہ مسئلے کو اختصار سے سادگی سے منظر عام پر لایا گیا ہے۔ پس آسان سے آسان بنانے کیلئے عام فہم زبان میں مسطور کیا گیا ہے۔ تفسیر ترجمہ تحط اللفظ اور ناقابل تردید ہے۔ جتنی محنت اور مشقت سے یہ کتاب لکھی گئی ہے۔ اس کے مطالعہ پر اتنی ہی توجہ و محنت کی یہ کتاب مستحق ہے۔ الہام آپ کے زاویہ نگاہ میں زبردست انقلاب پیدا کر دیگا اور آپکے لئے ابدی نجات کا راستہ ہموار کر دیگا۔ اسکی روزانہ تلاوت کرنیسے مردہ روح میں حرارت ایمان پیدا ہو گی۔ اور اسلام کی سچے معنوں میں خدمت کریگی۔ نئے ولولے اور نئی امنگوں سے دامن بھر جائیگا اور منصف خدا کا رحم اور عدل شامل حال ہوگا۔

خاص الخاص ونشان ۔ یہ آیت اس کتاب عربی کی بنیاد ہے جو شخص اس آیت کو سمجھ لیویگا۔ وہ قران عربی کو پڑھنے کا حق رکھتا ہے ورنہ قران عربی اُس کے لئے وبال جان ہے۔

جس نے ۲ اری تم پر یہ کتاب (اُس کا حکم ہے) کہ اس میں

الہام

(1/2) ال م ٥ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو کہ بخشش کرنیوالا
مہربان ہے وہ کتاب ہے بغیر شک و شبہ کے جو پرہیزگاروں کو راہ دکھائی
ہے وہ پرہیزگار جو ایمان لاتے ہیں اُس کتاب پر بن دیکھے وہ کتاب
حاضر نہیں پردہ غیب میں ہے یقین لاتے ہیں اُس پر اور قائم رکھتے ہیں
عبادت کو اور اُس چیز کو کہ دی گئی ہے اُنکو خرچ کرتے ہیں ٥

(2/9) اور اسی طرح کیا ہم نے تم کو اُمت وسطی (درمیانی) تو کہ ہو تم
گواہ اُوپر انسانوں کے اور ہووے پیغام دینے والا اوپر تمہارے شاہد ۔
اور نہیں کیا تھا ہم نے قبلہ پہلے کبھی یہ کیا یہ اس لیئے تاکہ جانیں لوگ
اُس شخص کو کہ پیروی کرتا ہے رسول عربی کی اُس شخص کی معرفت کہ جو پھر
جاتا ہے صبح شام اوپر دونوں ایڑیوں اپنی کے اپنے قبیلہ کی طرف اور یہ
ہے البتہ بہت بڑی بات مگر اُن لوگوں کے لیئے کہ راہ دکھائی جن کو خود
اللہ نے۔ اور اِن عرب لوگوں کو نہیں اللہ کہ ضائع کردے بالکل ایمان تمہارا۔
تحقیق اللہ ساتھ ہر وقت اُن ہی لوگوں کے ہے جو پھر جاتے ہیں طرف
قبلہ کے اپنی دونوں ایڑیوں پر صبح و شام شفقت کرنیوالا مہربان کا دستِ
شفقت ہر وقت اُن لوگوں کے سر پر ہے ٥
اور اگر تو بلادے اُن لوگوں کو کہ دیئے گئے کتاب مکمل ساتھ آئینوں

اُترا ہے ۔ ہم نے قبل تیرے پیغام دینے والے تاکہ بانٹیں اپنی اپنی قوم کو بطور تبرک اُس متبرک اور پاک کتاب کا پیغام ۔ حق متبرک انسانوں نے اصل متبرک کتاب اُم الکتاب کے نشان ٹکڑوں کی شکل میں لاکر پیغام دینے والوں کو عطا کئے ہیں وہ متبرک انسان فرشتہ سیرت اور راسخ ایمان رکھنے والے ہیں ⊙

خاص الخاص نشان جسکے پڑھنے پیغام دینے والوں کے درجوں کا ہمہ آشکار ہو جائیگا ۔ قدم پیچھے ہٹیں گے اور روح آگے بڑھیگا ۔

صفحہ $\frac{400}{58}$ پر ....

۱ - ۲ - ۳ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷ - ۸ - ۹ = نو نشانات ۔ اور تحقیق دی گئیں موسےٰ کو نو آیتیں ظاہر ۔ روشن ۔ اور محکم کہہ دے برملا اگر ہوتے تم لوگ علم کے خزانہ کے مالک اور پروردگار عالموں کا کامل علم تم لوگوں کو مل جاتا ۔ تو اسوقت یقیناً البتہ بند کر رکھتے تم اُس کو ۔ اہل عرب المماریوں میں قفل لگا کر تم لوگ بخیل ہو خرچ ہو جانے کے ڈر سے تحقیق تم لوگ تنگدل ہو ⊙

اللہ کہ جس پر کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں کوئی بھی چیز جو اس رُوئے زمین
میں ہے اور آسمانوں میں ہے وہی ہے جو تمہارا نقشہ ماڈل بناتا ہے.
ماں کے پیٹ میں جسطرح کا وہ چاہے اور کسی کی بندگی جایز نہیں ماسوا
اُس کے اور کوئی عبادت کے لایق نہیں وہ بہت بڑا اور زبردست
حکمت والا ہے ٥
جس نے اتاری تم پر یہ کتاب (اُس کا حکم یہ ہے) کہ اِس کتاب
میں چند آیتیں محکم اور پختہ ہیں اور وہ محکمات اُم الکتاب کی ہیں اور
باقی مجملہ آیات متشابہات ملتی جلتی اور شبہ میں ڈالنے والی ہیں. پس
وہ لوگ کہ جن لوگوں کے دل میں کج ہے وہ متشابہات کی پیروی واسطے
چاہنے گمراہی اور فتنہ فساد کے ان مشتبہ آیات کی پیروی کرتے ہیں اور اُن
ہی متشابہات کی تاویلیں کرلے ہیں اور نہیں جانتے کہ متشابہات
آیات کے سمجھنے کا اصل مقصد کیا ہے اور نہیں جانتے حقیقت اِنکی کو
مگر اللہ اور راسخ مضبوط لوگ سمجھتے ہیں راسخ ایمان لوگ کہتے ہیں
کہ ہم ایمان لاتے محکمات پر جو نزدیک اللہ کے ہیں. اور نہیں نصیحت
پکڑتے کج فہم مگر صاحب عقل اس راز سے واقف ہیں اور کہتے ہیں اے
پروردگار ہمارے نہ کج کر دِلوں ہمارے کو پیچھے اس کے کہ راہ دکھائی
تو نے ہم کو محکمات سے اور دے توفیق ہم کو تاکہ سمجھ سکیں اور صحت
کی بارش کر کہ تو ہی دے ڈالنے والا ہے ٥
اے رب ہمارے تحقیق تو ہی اکٹھا کرنیوالا ہے جملہ لوگوں کو ایک
دن ایک اُمت میں کہ نہیں شک اس میں تحقیق اللہ نہیں خلاف کرتا وعدے سے
تحقیق لوگ جو اس کے خلاف سمجھتے ہیں اور اختلاف ڈالتے ہیں.

محکمات کامل کے نہیں پیروی کرینگے ہرگز ہرگز قبلہ تیرے کی اور نہیں پیروی کرنیوالا تو قبلوں اُن کے کی اور نہیں بعض اُنکے پیروی کرنیوالے قبلوں اور کی ٥

اور اگر پیروی کریگا تو خواہشوں بعضوں کی پیچھے اس کے کہ آئی ہدایت تیرے پاس حکم سے تحقیق تو ہوگا البتہ ظالموں سے ٥

تحقیق جو لوگ کہ چھپاتے ہیں وہ کہ جو کچھ اتارا گیا ہے اُن پر کتاب مکمل سے باد لیل واسطے ہدائیت کے بعد اصل کتاب مفصل کے جو بیان کیا جا چکا ہے اُسمیں واسطے جملہ انسانوں کے اُن لوگوں پر اور جو چھپاتے ہیں خدا لعنت کرتا ہے اور لعنت بھیجتے ہیں اُن پر لعنت کرنیوالے مگر جنہوں نے توبہ کی اور نیکیاں کیں اور حقیقت کا اظہار کھلے دل سے کیا ان لوگوں پر خدا کی رحمتیں نازل ہوتی ہیں کیونکہ خدا رحیم اور عادل ہے ٥

تحقیق وہ لوگ جو کافر ہوتے اور مر گئے اور کافر ہی رہے یہ لوگ ہیں وہ کہ اوپر اُن کے ہے لعنت خدا کی اور فرشتوں کی اور انسانوں عام کی سب کی ہمیشہ رہیں گے بیچ اُس کے نہیں ہلکا کیا جاویگا عذاب اور نہیں وہ ڈھیل دئے جاوینگے ٥

(ع) اللہ ہے سوائے اُس کے اور کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے اور سب مخلوق کو تھامنے والا قیوم ہے اتاری گئی تم پر یہ کتاب برائے تصدیق تحقیق ثابت کرتی ہے اگلی اصل کتاب کو۔ اور اتاری گئی تھی توریت بھی اور انجیل قبل اِس کے برائے ہدائیت وہ بھی تصدیق کرتی ہیں اصل کتاب کو جو مکمل انصاف ہے اور وہ لوگ جو منکر ہیں اللہ کے اور اللہ کی کتاب کے نشانوں سے اُنکو سخت عذاب ہے اور وہ زبردست انتقام لینے والا ہے ٥

مدد اُن کی خدا اُن کا مددگار ہے خبردار رہو تحقیق اللہ مددگار ہے
اور وہ اُن کے بالکل قریب ہے سوال کرتے ہیں تجھ کو کہ کیا خرچ کریں کہ جو
کچھ خرچ کرو تم مال سے پس واسطے ماں اور باپ کے اور قرابت والوں
کے اور یتیموں کے اور فقیروں کے اور مسافروں کے اور جو کچھ کروگے کام
تم بھلائی کے نیکیوں کے پس تحقیق اللہ ساتھ اُس کے جاننے والا ہے ٥
$\frac{7}{80}$ نہیں لائق واسطے کسی شخص کے یہ کہ دیوے اُسکو اللہ کتاب
اصل میں سے ہدایت اور حکمت اور نبوت پھر کہے لوگوں کو یہ کہ ہو جاؤ
تم واسطے میرے سوائے خدا کے۔ لیکن ہو جاؤ تم حق پرست اِس
واسطے کہ ہو تم لوگ سکھلاتے گئے کتاب سے اور اس لئے کہ تم پڑھتے
ہو اور نہیں لائق ہے کسی کو کہ حکم کرے تم کو یہ کہ پکڑو تم فرشتوں کو اور
پیغمبروں کو پروردگار۔ کیا حکم کریگا کوئی تم کو ساتھ کفر کے پیچھے اِسکے
کہ ہو جاؤ تم دین پختہ پر ٥
اور جس وقت لیا اللہ نے عہد پیغام دینے والوں سے یہ کہ البتہ
جو کچھ بھی دیا جاوے تم کو اصل کتاب سے حکمت سے پھر آوے اگر
تمہارے پاس پیغام دینے والا دوسرا سچا کرنیوالا اُس چیز کو ہی جسکا علم
ساتھ تمہارے ہے پہلے ہی سے البتہ ایمان لاؤ تم ساتھ اُس کے
اور البتہ مدد دینا اُسکو۔ پوچھا اور کہا کیا اقرار کیا تم نے؟ اور لیا تم نے
اوپر اسکے بھاری عہد میرا تب کہا جواب میں سب نے کہ اقرار کیا ہم
نے۔ تو کہا شاہد رہو سب اور میں خود تمہارے ساتھ شاہدوں میں
سے ایک شاہد ہوں ٥
پس جو کوئی پھر جاویں پیچھے اس عہد سے پس یہ لوگ ہیں بدکار

وہ منکر ہیں کافر ہیں وہ لوگ ہرگز ہرگز معاف نہیں کئے جاوینگے اور اُنکے مال و دولت اور اولاد غرضیکہ جملہ وسائل کسی قسم کی کوئی مدد نہ کرسکیں گے اللہ اُنکو ہرگز معاف نہیں کریگا اور وہی لوگ آگ کا ایندھن بنینگے ○

(۴/۴۴) اور تھے آغاز دنیا میں سب انسان ایک ہی اُمت یعنی ایک ہی دین الٰہی میں جوں جوں وقت گذرتا گیا گناہ بڑھتے گئے بعد بھیجے گئے پیغام دینے والے یکے بعد دیگرے بے شمار سب ملکوں میں خوشخبری دینے کیلئے۔ جنت کا لالچ اور دوزخ کا ڈر ڈالا مگر ساتھ ساتھ اُن کے اصل کتاب کا کچھ کچھ علم دیا جس سے کہ حق کا اظہار بھی ہوتا ہے اور حکم کریں درمیان گمراہ لوگوں کے بیچ اُس چیز کے کہ اختلاف رکھتے ہوں بیچ اس اصل کے مگر نہیں اختلاف کیا گیا کبھی بیچ اصل کے مگر ان لوگوں نے کہ جو دئے گئے تھے نصیحت بعد پہنچنے کے اختلاف پیدا کرلیا ○

آئیں اُنکے پاس دلائل سرکشی کی درمیان اپنے ہی ہے پس مقرر راہ دکھائی گئی منجانب اللہ اُن لوگوں کو کہ ایمان لائیں واسطے اُس چیز کے کہ اختلاف کیا تھا اُنھوں نے بیچ حق کے ساتھ حکم خود ساختہ کے اور اللہ ہدایت کرتا ہے جسکو چاہے طرف راہ مستقیم کے ○

کیا گمان کیا تم نے یہ کہ داخل ہوجاؤ گے بہشتوں میں۔ تاحال نہیں آئی حالت کہ داخل ہوسکو بہشت میں وہ لوگ جو بہشت میں جانے کے حقدار ہیں گذر گئے پہلے تم سے بہت پہلے۔ لگی تھی اُن کو فقیری اور عاجزی بدرجہ کمال اور بیماری اور وہ لوگ بلائے گئے۔ یہاں تک کہا گیا بذریعہ پیغمبران ○

اور جو لوگ ایمان لائے ساتھ اُن پیغام دینے والوں سے کب ہوگی

کے پھر زیادہ ہوگئے کفر میں ہرگز ہرگز نہ قبول کی جاویگی توبہ اُن کی اور
یہ لوگ وہی ہیں گمراہ اور تحقیق جو لوگ کافر ہوتے اور مر گئے اور کافر ہی
رہے پس ہرگز نہ قبول کیا جاویگا کسی کا بھی اُن میں سے سونا اور زمین
اگرچہ بدلہ دے ساتھ اُس کے ○

$\frac{8}{83}$ یہ لوگ واسطے جنکے عذاب ہے درد دینے والا اور نہیں واسطے اُنکے
کوئی پیر پیغمبر رسول ہادی وغیرہ کوئی انسان مدد دینے والا ○

$\frac{9}{86}$ ہو تم بہتر اُمت ہو نکالی گئی ہو واسطے لوگوں کے تم حکم کرتے
ہو ساتھ بھلائی کے اور منع کرتے ہو برائی سے اور ایمان لاتے ہو ساتھ
اللہ کے اور اگر تم ایمان لے آؤ اُس اصل کتاب پر تو بہت ہی بہتر
ہوگا اُس سے بھی اور واسطے اُن کے بعض اُنکے پختہ ایمان والے راسخ
ہیں اور اکثر تم میں فاسق ہیں ○

$\frac{10}{121}$ کیا پس نہیں سمجھتے اصل کتاب کو اور اگر نزدیک ہوتی غیر خدا کے
سے البتہ پاتے بیچ اُس کے اختلاف کثیر ○

$\frac{11}{123}$ جو کوئی سفارش کرے سفارش اچھی ہوگا واسطے اُس کے حصہ
اُس میں سے اور جو کوئی سفارش کرے سفارش بُری ہوگا واسطے اُس
کے حصہ اُس میں سے بُرا اور ہے خدا اوپر ہر چیز کے نگہبان ○

اور جب دُعا دئے جاؤ تم ساتھ دعا کے پس دُعا دو ساتھ بہتر کے
اُس سے یا پھیر دو اُسی کو وہ ہی تحقیق اللہ ہے اوپر ہر چیز کے
حساب لینے والا ○

$\frac{12}{153}$ اور کیونکر حکم کریں تجھکو وہ لوگ جو پاس اُنکے توریت ہے
اور بیچ اُس کے حکم ہے اللہ کا پھر پھر جاتے پیچھے اُس کے اور نہیں یہ

کیا پس غیر دین اللہ کا چاہتے ہیں اور واسطے اُسی کے مطیع ہوتے ہیں جو کوئی بیچ آسمانوں کے اور اس زمین میں ہیں خوشی یا ناخوشی سے اور اسی طرف اُنکو گھسیٹا جاویگا ٥

کہہ کہ ایمان لاتے ہم ساتھ اللہ کے اُس کتاب پر کہ اتاری گئی تھی برائے بنی نوع انسان کے اور وہ جو اتاری گئی اوپر ابراہیم کے اور اسماعیل کے اور اسحاق کے اور یعقوب کے اور اولاد اُس کی کے اور جو دی گئی موسےٰ اور عیسےٰ کو اور نبیوں کو پروردگار اُن کے سے نہیں جدائی ڈالتے ہیں ہم درمیان کسی کے اُن میں سے اور ہم واسطے اُنکے فرمانبردار ہیں ٥

اور جو کوئی چاہے سوائے پختہ دین کے جو کہ اول سے آخر تک نہ بدلنے والا ہے جس کے اصولوں میں کسی شخص کا اختلاف ہونا ناممکن ہے پس ہرگز نہ قبول کیا جاویگا اُن سے اور بیچ آخرت کے لوٹا پانیوالوں سے ہیں۔ کیونکر ہدایت کرے اللہ اُس قوم کو کہ منکر ہوتے بعد ایمان لانے کے اور گواہی دیویں محض یہ کہ رسول سچا ہے اور آئیں اُس کے پاس دلائل ۔ پس اللہ نہیں ہدایت کرتا اُن ظالموں کو یہ لوگ ہیں کہ سزا اُن کی ہے یہ کہ اُوپر اُن کے لعنت ہے۔ اللہ کی اور فرشتوں کی اور عام لوگوں کی اور ہمیشہ رہیں گے بیچ لعنت کے نہ ہلکا کیا جاویگا۔ اُن پر سے عذاب اور نہ ہی ڈھیل دئے جاویں گے مگر وہ لوگ جنہوں نے اس کفر سے توبہ کی اور سچے دل سے آئیندہ محتاط رہنے کا عہد کیا اور نیک کام کئے پس تحقیق اللہ بخشش کرنے والا اور مہربان ہے اور تحقیق جو لوگ کافر ہوتے بعد ایمان لے آنے

یسی ہی مانند توریت اور انجیل کے لیکن تصدیق کرنے والی اُس
چیز کو ہی کہ جو آگے اس کے پہلے ہی موجود ہے کتاب ہے وہ مکمل اور
نگہبان اُوپر اُس کے خود خدا ہے پس حکم کرو درمیان لوگوں کے ساتھ
اُس چیز کے کہ اُتارا ہے اللہ نے اور مت پیروی کر خواہشوں اُنکے کی مُڑ کر
اُس چیز سے کہ آئی تیرے پاس حق سے ٥
واسطے ہر ایک اُمت وسطی کے کیا گیا ہے تم میں سے راہ اور گھاٹ الگ
الگ اور اگر چاہتا اللہ البتہ کرتا تم سب وسطی امتوں کو ایک ہی اُمت
لیکن یہ اس لئے کہ آزماتے تم سب کو الگ الگ اُس چیزیں کہ دیا گیا
ہے تم کو جو کچھ موقع و محل کے مطابق ۔ پس دوڑا کرو بھلائیوں میں طرف
اللہ کے کہ ہے پھر جاتا سب اُمتوں کا ایک دن ایک ہی اُمت میں ۔
پس خبر دیگا تم کو خبر دینے والا ساتھ اُس چیز کے کہ تھے تم بیچ اُس کے
اختلاف کرتے ٥
اور یہ کہ حکم کرو درمیان انکے ساتھ اُس چیز کے کہ اتاری ہوئی ہے
قبل ہی اللہ کی طرف سے اور مت پیروی کر خواہشوں اُنکی کی اور ڈر اُن
سے یہ نہ بہکا دیویں تم کو وہ بعض اُس چیز سے کہ اُتاری ہے جو کچھ طرف
تیرے ہے پس اگر پھر جاویں پس جان تو سوائے اس کے نہیں کچھ اور کہ
ارادہ کرتا ہے اللہ یہ کہ دی جاوے سزا گناہوں کی جو لوگوں سے سرزد
ہو چکا ہے اور تحقیق بہت ان لوگوں میں فاسق ہیں ٥ کیا حکم جاہلیت
کا چاہتے ہیں اور کون شخص ہے بہتر اللہ سے حکم میں واسطے اُس
قوم کے کہ یقین رکھتے ہیں ٥
اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت پکڑو یہود کو اور نصارہ کو دوست

لوگ ایماندار ٥ تحقیق اتاری گئی توریت بیچ اُس کے بھی ہدایت ہے
اور روشنی بھی ہے حکم کرتے تھے ساتھ اُس کے پیغمبر وہ جو مطیع تھے
خدا کے اور کلام خدا مکمل کے۔ واسطے اُن لوگوں کے کہ یہودی تھے اور حکم
کرتے تھے خدا کے بندے اور عالم ساتھ اُس چیز سے کہ یاد رکھواتے گئے
تھے کتاب اللہ کی سے اور تھے وہ اوپر کتاب اللہ کے گواہ ٥
پس مت ڈرو اُن لوگوں سے اور مت مول لو نشانیوں کا
بدلے میں کچھ قیمت یا بدلہ قلیل بھی۔ اور جو کوئی نہ حکم کرے ساتھ اُس
چیز کے کہ اتاری ہے خود اللہ نے آغاز دُنیا میں پس وہ لوگ ہیں کافر
اور لکھا ہے اُس کتاب اللہ بیچ یوں کہ خون کا بدلہ خون اور آنکھ کا
بدلہ آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے
بدلے دانت اور زخموں کا بدلہ ہے زخم پس جو کوئی خیرات کر ڈالے
ساتھ اُس کے پس کفالت ہے واسطے اُس کے اور جو کوئی نہ حکم کرے
ساتھ اُس کتاب کے احکام کے مطابق پس وہ لوگ ہیں ظالم ٥ اور پیچھے
بہت بعد بھیجا گیا اوپر انسانوں کے عیسیٰ اسی کلام کے تصدیق کرنے والا اُس
چیز کو کہ آگے ہی اُس کے موجود تھی توریت سے بھی پہلے اور دی گئی اُس
کو انجیل بیچ اُس کے بھی ہدایت اور روشنی تھی جو سچا ثابت کرنے والی تھی
اُس چیز کو کہ آگے ہی اُس کے موجود تھی توریت سے بھی پہلے اور ہدایت
اور نصیحت واسطے پرہیزگاروں کے اور چاہئے کہ حکم کریں ساتھ اُس چیز
کے اہل انجیل کہ اتاری جا چکی ہے منجانب اللہ مکمل بیچ انسانوں کے اور
جو کوئی نہ حکم کرے ساتھ اُس چیز کے کہ اتاری ہے اللہ نے خود پس یہ ہی
لوگ ہیں فاسق ـــ اور اتاری ہے ہم نے طرف تیرے کتاب ساتھ حق کے

ہیں وہ سیدھی راہ سے ٥ اور جب ایسے لوگ آتے ہیں تمہارے پاس
کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم اور تحقیق داخل ہوتے ہیں وہ ساتھ کفر کے
اور وہ تحقیق نکل گئے ہیں حد سے اور اللہ خوب جانتا ہے ساتھ اُس
چیز کے کہ ہیں چھپاتے ۔ سلیتے دیکھتا ہے تو بہتوں کو اُن میں سے کہ جلدی
کرتے ہیں بیچ گناہوں کے اور تعدی کے اور کھانے اُن کے حرام کو
البتہ بُرا ہے جو کچھ کہ وہ کرتے تھے پس کیوں نہ منع کیا اُنکے درویشوں نے
اور عالموں نے بولنے اُنکے سے جھوٹ کو اور کھانے اُن کے حرام کو
البتہ بہت ہی بُرا ہے جو کچھ کہ کرتے تھے وہ اور اہل کتاب کے درویش
اور عالم جو نہ ایمان لائے کتاب اللہ پر وہ کتاب جو اتاری گئی تھی اللہ
کی طرف سے آغاز میں جو توریت زبور و انجیل وغیرہ سے بہت پہلے اُتری
اُس چیز کو چھپانے کا گناہ کبیرہ عالموں اور درویشوں کے سر پر ہے ٥ اور
کیا ہے ہم کو کہ نہ ایمان لاویں ساتھ اللہ کے اور ساتھ اُس چیز کے کہ
آئی ہے ہمارے پاس کچھ ہدایت جو آئی ہے پاس ہمارے کتاب اللہ
سے جو حق ہے اور طمع کرتے ہیں ہم یہ کہ داخل کرے ہمکو اب ہمارا
ساتھ قوم مقربوں کے ٥

(162) کہہ تحقیق میں علم دیا گیا ہوں یہ کہ ہوں میں پہلا شخص وہ جو مسلمان
ہوا ہوں اور مت ہو تو شریک لانے والوں سے کہ یہ حق ہے اور تحقیق
میں ڈرتا ہوں اگر نافرمانی کروں میں پروردگار اپنے سے عذاب
دن بڑے کے سے ٥

(167) اور نہیں کوئی چلنے والا بیچ زمین کے جانور اور نہ کوئی پرندہ کہ
اُڑے ساتھ دو پروں کے ہوا میں یہ جملہ جاندار اُمتیں ہیں مختلف مانند

بعضے اُنکے دوست ہیں بعض کے اور جو کوئی دوست پکڑے اُنکو تم میں سے۔
تحقیق وہ اُن ہی میں سے ہے تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالموں کو ٥
پس دیکھیگا تو اِن لوگوں کو بیچ اُن لوگوں کے کہ بیچ دِلوں اُن کے
بیماری ہے جلدی چلے جاتے بیچ اُن کے اور کہتے ہیں کہ ڈرتے ہیں ہم یہ
کہ پہنچ جاوے ہمکو گردش زمانہ کی پس شتاب ہے کہ اللہ لے آوے
فتح کو یا کچھ بات اپنے پاس سے پس ہو جاویں اُوپر اُسی چیز کے کہ
چھپاتے تھے بیچ دِلوں اپنے کے۔ پھر پشیمان ہونگے اور کہیں گے وہ
لوگ جو ایمان لاتے ہیں کیا یہ ہی وہ لوگ ہیں جو قسم کھاتے تھے ساتھ اللہ
کے سخت قسمیں کہ تحقیق وہ البتہ ساتھ تمہارے ہے۔ ناپید ہوتے عمل
اُنکے سب پس ہو گئے ٹوٹا پانیوالے ٥

ركوع ٥٦ اے لوگو جو ایمان لاتے ہو جو کوئی پھر جاوے تم میں سے دین اپنے
سے پس البتہ لاویگا اللہ ایک قوم کو کہ پیار کرتا ہے اُنکو اللہ اور وُہ
پیار کرتے ہیں اللہ کو۔ وہ قوم نرمی کرنے والی ہے اوراوپر مسلمانوں کے بہ نسبتً
دیگر امتوں کے اچھا سمجھتی ہے وہ سختی کرتی ہے اوپر کافروں گے۔ وہ لوگ
جہاد کریں گے اللہ کیلئے تحریری و تقریری اور نہ ڈرینگے ملامت کرنے والے
کسی بھی اُمت کے بندے سے یہ بڑائی ہے اللہ کی۔ جو کہ دیتا ہے اُنکو جی
کھولکر جنکو وُہ چاہتا ہے اللہ کشائیش والا اور علیم ٥ کہ کیا خبر دوں تم کو
ساتھ میں بدتر گناہ کے اس سے جزا میں جو نزدیک اللہ کے بہت ہی بُرا ہے
وہ یہ کہ جو شخص لعنت کیا گیا اللہ سے اور غصہ کیا گیا اوپر اس کے تو کئے
گئے اُن لوگوں میں سے لوگ بندر اور سور۔ کیونکہ اُنہوں نے بندگی کی شیطان
کی یہ لوگ بدتر ہیں اور بدتر جگہ میں ہیں اور چونکہ وہ بہت بھکے ہوئے

اور نہ ہی کہتا ہوں میں یہ کہ میں فرشتہ سیرت ہوں نہیں پیروی کرتا میں خود کسی اور چیز کی بجز اُس چیز کے کہ وحی کیا گیا ہوں۔ میری طرف جو کچھ ہدایت اصل کتاب سے کی جاتی ہے اُس پر ہی عمل کرتا ہوں کچھ کیا برابر ہوتا ہے۔ کبھی اندھا اور آنکھوں والا کہا پس کیوں نہیں سمجھتے حقیقت کو اور ڈرو اللہ سے اور اُن لوگوں سے کہ جن کے پاس اصل کتاب اللہ ہے وہ ہر وقت خدا سے ڈرتے ہیں۔ اکٹھے کئے جاویں گے سب لوگ طرف پروردگار کے۔ نہیں واسطے انسانوں کے سوائے خدا کے کوئی دوست اور نہ ہے کوئی اور شفاعت کرنے والا کہ وہ بیچ نہ کہیں اور مت بلا اُن لوگوں کو اور مت ہانک دے اُس قوم کو طرف اپنے کیونکہ وہ پکارتے ہیں اپنے پروردگار کو ہر روز صبح و شام باقاعدہ اور ۔۔ چاہتے ہیں رضامندی اور منہ اُس کا۔ نہیں اوپر تیرے کسی قسم کا حساب یا کوئی واسطہ دور کا بھی۔ اُن لوگوں سے نہ کوئی مقابلہ پس اگر ہانک دیگا اُس قوم کو اپنی طرف تو تو ہوگا ظالموں سے ۵

$\frac{18}{176}$ کہہ اگر ہوتی میرے پاس کتاب اللہ وہ جو شتاب مانگتے ہو تم اُس کو تو البتہ فیصل ہو جاتا۔ اسی وقت ناطق درمیان ہمارے اور تمہارے مگر اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو ۵ اور نزدیک اُس کے ہیں کنجیاں غیب کی نہیں جانتا اُس کو تیری قوم میں سے کوئی فرد۔ وہ جانتا ہے وہ کہ جو کچھ بھی ہے بیچ جنگل کے دریا کے اور نہیں کوئی پتہ مگر جانتا ہے اُس کو اور نہیں گرتا کوئی دانہ بیچ اندھیروں زمین کے اور نہ کوئی تر اور خشک چیز مگر سب اشیا کا مکمل علم درج ہے کتاب اللہ بیان کرنے والی میں جسے کتاب المبین کے نام سے پکارا گیا ہے ۵

تمہارے کتاب اللہ جو آغاز میں بنی نوع انسان کیلئے اللہ نے اُتاری
اُس میں نہیں کم کیا مفصل بیان درج ہے مکمل علم دیا گیا اُس میں پھر سب
اُمتیں طرف پروردگار عالموں کے اکٹھی کی جاویں گی ٥ جنہوں نے جھٹلایا
نشانیوں ہماری کو بہرے ہیں گونگے ہیں بیچ اندھیروں کے ہیں بوجہ بداعمال
کے جس کو چاہتا ہے اللہ گمراہ کرتا ہے اُس کو اور جس کو چاہتا ہے کرتا
ہے اوپر راہ سیدھی کے ٥

$\frac{16}{177}$ تحقیق بھیجے گئے سب اُمتوں کی طرف پیغام دینے والے پہلے تم
سے پس پکڑا ہم نے اُنکو ساتھ فقر اور مرض کے تو کہ وہ عاجزی کریں.
پس جب بھول گئے وہ جو کچھ کہ نصیحت کئے گئے تھے ساتھ اُس کے
کھول دیتے ہم نے اوپر اُن کے دروازے دولت نعمت کے۔ یہاں
تک کہ جب خوش ہوگئے وہ ساتھ اُس چیز کے کہ دیئے گئے تھے وہ پکڑا
ہم نے اُن کو یکبارگی پس ناگہاں وہ نااُمید تھے ۔ پس کاٹی گئی جڑ اُن کی
اور اُس قوم کے لوگوں کی کہ جو ظالم تھے ٥

$\frac{17}{178}$ اور نہیں بھیجتے ہم پیغام دینے والوں کو کسی اور کام کیلئے اُن کا
کام صرف بشارت دینا اور ڈرانا ہے یہ ڈرانےوالے اور بشارت دینے
والے جملہ پیغمبر محض اس کام پر مامور کئے جاتے ہیں پس جو کوئی ایمان لاوے
اور اصلاح کرے اپنی پس نہیں ڈر اوپر اُنکے اور وہ نہ غم کھاویں
گے ٥ اور جن لوگوں نے جھٹلایا نشانیوں کو لگے گا اُن کو عذاب بسبب
اس کے کہ تھے فسق کرتے ٥

کہہ نہیں میں کہتا تم کو یہ کہ نزدیک میرے خدا نے علم کے ہیں اور
نہیں جانتا میں غیب کی باتیں کہ جن پر میں تم کو ایمان لانے کو کہتا ہوں

خاص بات مگر محض نصیحت ہے یہ واسطے لوگوں کے ہ اور یہ کتاب
قرآن عربی اتارا ہے ہم نے اس کو برکت والی مگر سچا ثابت کرنے والی ہے
اس چیز کو کہ جو پہلے ہی اس دنیا میں موجود ہے ہ اور تو کہ ڈراوے
تو مکہ والوں کو اور اُن کو جو مکہ کے اردگرد رہتے ہیں اور جو لوگ کہ
ایمان لائے ساتھ آخرت کے ایمان لاتے ساتھ اس چیز کے جو مکمل ہے
اور وہی لوگ ہیں اپنی بندگی کے محافظ ہ
اور البتہ تحقیق آؤ گے تمہارے پاس اکیلے جیسا کہ پیدا کیا تھا ..... $\frac{20}{187}$
..... ہم نے تمکو پہلی بار اور چھوڑ دیا ہے گنوا دیا تم نے جو دیا تھا ہم نے
تم کو پیچھے پیٹھ اپنی کے اور نہیں دیکھتے ہم ساتھ تمہارے شفاعت
کرنے والوں تمہاروں کو جنکا دعوے کرتے تھے تم کہ بیچ تمہارے شریک
ہیں ۔ البتہ تحقیق کٹ گیا علاقہ تمہارا اور ناپید ہو گیا تم سے جو کچھ تھے
تم دعوے کرتے ہ
تحقیق اللہ پھاڑنے والا ہے دانوں کا اور گٹھلیوں کا نکالتا ہے زندہ
کو مُردے سے اور نکالنے والا ہے مُردے کو زندے سے یہی ہے اللہ
پس کہاں سے پھرے جاتے ہو اور وہ ہی ہے جس نے کیا ہے واسطے
تمہارے تاروں کو تو کہ راہ پاؤ تم ساتھ اُس کے بیچ اندھیروں جنگل کے
اور دریا کے تحقیق مفصل نشانات کتاب اللہ میں درج کئے گئے ہیں۔
واسطے اُس قوم کے کہ جو اس کتاب کا علم جانتے ہیں اور وہی ہے جس
نے پیدا کیا تم کو ایک رُوح سے پس واسطے تمہارے واسطے جگہ رہنے کی ہے
یہ جسم جو سونپا گیا ہے تمکو کچھ وقت کیلئے تحقیق بیان کی گئی ہیں مفصل
نشانیاں اُس قوم کو کہ نہایت عقلمند ہے ۔

19/184 اور جھگڑا کیا ابراہیم سے قوم اُس کی نے کہا کیا جھگڑتے ہو تم
مجھ سے بیچ اللہ کے اور تحقیق دکھائی اُس نے راہ مجھکو اور نہیں ڈرتا
میں اُس چیز سے کہ شریک لاتے ہو تم ساتھ اللہ کے مگر یہ کہ چاہے
رب میرا کچھ گھیر لیا رب میرے نے ہر چیز کو علم میں کیا پس نہیں نصیحت
پکڑتے ہو تم اور کیونکر ڈروں میں اُس چیز سے کہ نہیں اتری ساتھ اوپر
تمہارے دلیل پس کونسا دونوں فرقوں میں سے زیادہ لائق ہے ساتھ
امن کے اگر ہو تم سمجھنے والے ۞ وہ قوم جو ایمان لائے اور نہیں ملایا اُنہوں
نے ایمان اپنے کو ساتھ ظلم کے یہ لوگ ہیں کہ ہے واسطے جن کے امن اور
وہی ہیں راہ پانیوالے ۔ اور دلیل ہماری ہے وہ جو دی گئی تھی ابراہیم کو
اوپر قوم اُس کی کے بلند کرتے ہیں درجوں میں جسکو چاہتے ہیں تحقیق رب
تیرا حکمت والا اور علم والا ہے اور دئیے ہم نے واسطے اُس کے
اسحاق اور یعقوب ہر ایک کو ہدایت کی موقعہ و محل کے مطابق اور نوح کو
بھی ہدایت کی ہم نے پہلے اُس سے اور اولاد اُس کی داؤد کو سلیمان
اور ایوب اور یوسف کو موسیٰ کو ہارون کو اس طرح خبر دیتے ہیں
ہم ہر نیک انسان کو اور زکریا کو یحییٰ کو اور عیسیٰ کو اور الیاس کو
ہر ایک صالحوں سے تھا اور اسماعیل اور نوح کو یونس کو اور لوط کو اور
ہر ایک کو بزرگی دی ہم نے اوپر عالموں کے اور باپوں اُن کے سے اور
اولاد اُن کی سے اور بھائیوں اُنکے سے اور پسند کیا ہم نے اُنکو اور
ہدایت کی ہم نے اُن کو طرف راہ سیدھی کے ۞

یہ لوگ ہیں وہ جنکو ہدایت کی اللہ نے پس ساتھ ہدایت اُن کی کے
پیروی کر تو بھی کہہ کہ نہیں سوال کرتا میں تم سے اوپر اس کے اور نہیں کوئی اور

۲۳ اور کہا یہود نے عزیز بیٹا اللہ کا ہے اور کہا نصاریٰ نے کہ
256
مسیح بیٹا اللہ کا ہے یہ ہے بات اُن کی ساتھ مُنہ کے اپنے مونہوں
کی ہے کہ مشابہ ہوتی ہے بات مثل اُن لوگوں کے کہ کافر ہوئے پہلے
اِس سے پس یہ دیکھو یہ لوگ کہاں سے پلٹائے جاتے ہیں ہ پکڑا اُن
لوگوں نے تھا عالموں اپنوں کو اور درویشوں اپنوں کو پروردگار بجائے
اللہ کے اور مسیح بیٹے مریم کے کو اور نہیں حکم کئے گئے وہ سوائے
اللہ کے ہ

۳۲ یہ کہ بندگی کریں معبود ایک کی نہیں کوئی اور معبود سوائے
258
اُس کے پاک ہے وہ اُس چیز سے کہ شریک کرتے تھے وہ ارادہ کرتے
ہیں یہ کہ بجھاویں روشنی اللہ کی کو ساتھ مونہوں اپنے کے اور نہیں
قبول کرتا اللہ مگر یہ کہ مکمل قائم رکھے روشنی اپنی کو بیچ دُنیا کے چاہے
ناخوش ہو جائیں کافر ہ وہ ہے جس نے بھیجا رسول کو ساتھ ہدایت کے
دین حق کی طرف سے تو کہ غالب کرے اُس کو اوپر گذشتہ اُمتوں سب
کے اور اگرچہ ناخوش رکھیں مشرک ہ

۳۵ تحقیق گنتی مہینوں کی نزدیک اللہ کے بارہ مہینے ہیں بیچ
259
کتاب اللہ کے اُس دن سے جس دن سے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمینوں
کو ۔ ان بارہ مہینوں میں چار مہینے احترام والے ہیں یہ ہے دین قائم
اول سے بس مت ظلم کرو خاصکر ان چار مہینوں میں آپس میں اور لڑو
مشرکوں سے اکٹھے مل کر جیسا لڑتے ہیں تم سے اکٹھے وہ اور جانو یہ کہ
اللہ ساتھ پرہیزگاروں کے ہے ہ سوائے اِس کے نہیں کہ آگے پیچھے
مہینوں کا کر لینا زیادتی ہے بیچ کفر کے گمراہ کئے جاتے ہیں ساتھ اِس

اور وہ ہے جس نے اُتارا آسمان سے پانی پس نکالیں ساتھ اُس کے بوٹیاں ہر چیز کی پس اگائی اُس سے سبزی ہر قسم اُس میں دانے ایک پر ایک چڑھا ہوا اور کھجوریں سے گابھے اُس کے سے خوشے ہیں جھکے ہوئے نزدیک اور نکالتے ہیں باغ انگوروں کے زیتون اور انار یکساں اور غیر یکساں دیکھو طرف پھل اُس کے کہ جب پھل آوے اور طرف پکنے اُس کے تحقیق بیچ اُس کے البتہ نشانیاں آئتیں ہیں واسطے اُس قوم کے جو ایمان لاتی ہے اللہ پر اور اُس کی مکمل کتاب پر ۵

اور یہ ہے راہ سیدھی پروردگار تیرے کی تحقیق مفصل نشانیاں بیان کی گئی ہیں واسطے اُس قوم کے جو نصیحت پکڑتی ہے ۵

اور واسطے ہر ایک کے درجے ہیں اُس چیز کے کہ کیا ہے اُنہوں نے عمل جیسا اور نہیں پروردگار تیرا غافل اُس چیز سے کہ کرتے ہیں سب لوگ اور پروردگار تیرا بے پرواہ ہے اور مہربان ہے ۵

اگر چاہے لے جاوے تمکو لے جاوے اور جگہ پر بٹھا دیوے تمکو پیچھے تمہارے ایک جگہ پر جو کچھ چاہے جب پیدا کیا تم کو اولاد قوم اور سے تحقیق جو کچھ وعدہ دئے جاتے ہو تم البتہ آنیوالا ہے تمہارے سامنے اور وہ یہ کہ تم کو یقیناً عاجز کر دیا جائے گا کہ اے قوم میری عمل کرو اوپر اپنی اس جگہ پر اچھے تحقیق میں بھی عمل کرنیوالا ہوں ۵

کہہ اے لوگو تحقیق میں پیغام دیتا ہوں اللہ کی طرف جانے کا سبکو وہ جو واسطے اُس کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمینوں کی نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے پس ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اُس کے کلموں پر بھی اور خوشی سے تم بھی پیروی کرو انکی تو کہ تم راہ پاؤ ۵

حکمت والی میں تحقیق یہ وعدہ ہے سچا وہی پہلی بار کرتا ہے پیدائش
تو پھر دوبارہ بھی کریگا وہ یقیناً تا کہ جزا دیوے ان لوگوں کو جو کہ ایمان
لائے اور کام کئے اچھے ساتھ انصاف کے اور جو لوگ کہ کافر ہوئے واسطے
ان کے پینا ہے آب گرم سے اور عذاب ہے درد دینے والا سبب اُس کے
کہ کرتے تھے کفر ٥ وہ ہے جس نے کیا سورج کو روشن اور چاند کو اجالا دیا
اور مقرر کیں واسطے اُن کے منزلیں تو کہ جانو تم گنتی برسوں کی اور مہینوں
وغیرہ کی اور علم حساب نہیں پیدا کیا اللہ نے مگر ساتھ حق کے مفصل بیان
کرتا ہے نشانیاں واسطے اُس قوم کے کہ عالم ہے جاننے والی ہے ٥
یہ حقیقت ہے تحقیق بیچ آنے جانے رات کے اور دن کے اور جو کچھ
پیدا کیا ہے اللہ نے بیچ آسمانوں کے اور زمینوں کے البتہ سب آیتیں
ہیں واسطے اُس قوم کے کہ جانتے ہیں اور راسخ ایمان والے ہیں
اور البتہ تحقیق کیا ہے ہم نے فرقوں کو پہلے تم سے جب ظلم کیا انھوں
نے اور آتے تھے ان کے پاس پیغمبر اُن کے ساتھ دلیلوں کے اور نہ تھے وہ کہ
ایمان لادیں اس طرح جزا دیتے ہم قوم گناہ گاروں کو ٥
اور نہیں تھے لوگ بٹے ہوئے فرقوں میں سب سے اول مگر
جماعت ایک نہیں اختلاف ہوا بعد میں اگر اختلاف نہ ہوتا تو پروردگار
کوئی بھی پیغمبر ہرگز ہرگز نہ بھیجتا البتہ فیصل کیا جاتا کتاب الحکیم سے سب
کا بیچ اُس چیز کے کہ بیچ اُس کے اختلاف ہوگیا تھا۔ اور کہتے ہیں کیوں
نہ اتاری گئی اوپر اس کے نشانی بعد میں بھی پروردگار او سکے سے کامل
پس کہہ سوائے اس کے نہیں کہ علم غیب مکمل واسطے خدا کے اور خدا کے
بندوں سکے ہے پس منتظر رہو تحقیق میں بھی ساتھ تمہارے انتظار کرنے

کے وہ لوگ جو کافر ہوتے حلال کرتے ہیں اُس کو ایک برس اور
حرام کرتے ہیں انکو ایک برس (اُنکی عمر نصف رہ جاتی ہے) تاکہ موافق
کریں صحیح گنتی کو علم سیارگان سے اولاً اس چیز کو کہ حرام کیا ہے اللہ نے
پس حلال کریں. کرتے ہیں وہ چیز کہ حرام کیا ہے اللہ نے. زینت دئے گئے
واسطے اُنکے بُرے عمل اُن کے اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم کافروں کو وہ
6/266 کیا نہیں آئی ان لوگوں کو خبر اُن لوگوں کی کہ پہلے ہوگذرے تھے قوم
نوح کی اور عاد کی اور ثمود کی اور قوم ابراہیم کی اور رہنے والے مدینہ کے
اور بستیوں اُلٹی کی گئی کے آئے اُنکے پاس پیغمبر اُن کے ساتھ دلائل کے پس
نہ تھا اللہ کہ ظلم کرے اُنپر ولیکن تھے جانوں اپنی پر ظلم کرتے وہ خود وہ
7/271 عرب کے ! گ بہت سخت ہیں کفر میں اور نفاق میں اور بہت
لائق ہے کہ نہ جانیں حقیقت اُس چیز کی جو اتاری ہے اللہ نے اوپر
رسول اُنہوں کے اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے ۝
8/277 نہیں تھا لائق واسطے رہنے والوں مدینے کے اور جو کوئی
گرد ان کے ہیں گنواروں میں سے یہ کہ پیچھے رہ جاویں رسول خدا کے
سے اور نہ رغبت کریں بیچ آرام جان اپنی کے چھوڑ کر جان اسکی کو
یہ اسواسطے ہے کہ نہیں پہنچتی ان کی پیاس نہ محنت اور نہ بھوک
بیچ راہ خدا کے اور نہیں چلتے ایسی چال چلنے کی ہیں کہ غصہ میں لاوے
کافروں کو اور نہیں لیتے دشمنوں سے کچھ ۝ مگر لکھا جاتا ہے واسطے
انکے جب اُن کے عمل نیک تحقیق نہیں ضائع کرتا ثواب نیکی کرنیوالوں کا ۝
9/274 یہ ہیں نشانیاں کتاب الحکیم حکمت والی کتاب کی طرف اُسکے
ہے کچھ ... بنی نوع انسان کا وعدہ کیا ہے خدا نے بیچ کتاب

ساتھ اسکے نہیں چاہیئے کہ خوش ہوں وہ بہتر ہے اُس چیز سے کہ اکٹھا
کرتے ہیں عام پڑھے لکھے لوگ ٥

قف 33/297 اور نہیں ہوتا تو بیچ حال کسی کے کہ نہیں تلاوت کرتا تو اللہ کی طرف
سے کچھ قرآن سے اور نہیں کرتے تم لوگ سب کام کہ ہوتے ہیں ہم
اوپر تمہارے حاضر جب تھے تم شروع کرتے بیچ اُس کے کوئی کام اور
نہیں چھپی پروردگار تیرے سے چیز ذرہ بھر بھی بیچ زمینوں اور بیچ آسمانوں
کے اور نہ کوئی چیز چھوٹی اُس سے اور نہ بڑی مگر درج ہے کتاب المبین
کے بیچ کہہ کہ دیکھو کیا کچھ بیچ آسمانوں کے اور زمینوں کے ہے اور نہیں
کفایت کرتی نشانیاں اور ڈرانے والے اُس قوم کے کہ نہیں ایمان لاتے ٥

قف 34/298 ایک کتاب ہے کہ ثابت ہے مکمل ہے وہ اور آیات اُس
کتاب کی بعد میں جدا جدا کی گئی ہیں نزدیک حکمت والے خبردار کے سے
یہ کہ مت عبادت کرو مگر اللہ کو بخشش میں واسطے تمہارے اُن
لوگوں ڈرانے والوں میں سے ایک ہوں اور خوشخبری دینے والا ہوں
اور وہ یہ کہ بخشش مانگو پروردگار اپنے سے پھر توبہ کرو طرف اس
کے تا فائدہ دیگا تم فائدہ اچھا لیکن ایک وقت مقرر تک اور دیگا ہر
بڑائی والے کو بڑائی اُس کی پس ہو جاؤ دور نصیحت ہے تو تحقیق

قف 35/299 ڈرتا ہوں میں اوپر تمہارے عذاب دن بڑے کے سے
طرف اللہ کے ہے پھر جانا تمہارا اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے خبردار
ہو کہ تحقیق پھیلاتے گا سینے اپنے کو تو کہ چھپ جاویں اوس سے
خبردار رہو جسوقت پہنتے ہیں کپڑے اپنے کو جانتا ہے جو کچھ چھپاتے
ہو اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو تم تحقیق وہ جانتا ہے سینے والی بات کو

والوں میں سے ایک ہوں ○

$\frac{13}{288}$ اور نہیں ہے یہ قران کہ باندھ لیا جاوے سوائے اللہ کے سے یو نہی لیکن سچا کرنیوالا ہے اُسی چیز کو کہ آگے ہی موجود ہے اور تفصیل کرنیوالا ہے اصل کتاب کی نہیں شک بیچ اس کے کہ وہ پروردگار عالموں کی طرف سے ہے کیا یہ کہتے ہیں کہ باندھ لیا ہے اسکو کہہ پس لے آؤ ایک سورت مانند اُس کے اور پکارو کسی کو سوائے اللہ کے اگر ہو تم سچے ○ اگر جھٹلایا اُس کو اور اُس چیز سے علم حاصل نہیں کیا اور نہیں آئی ان کے پاس کوئی دلیل اُس کی اسی طرح جھٹلایا تھا اُن لوگوں نے کہ پہلے تھے اُن سے پس دیکھ کیوں کر ہوا تھا آخر انجام ظالموں کا واسطے ہر ایک اُمت کے پیغمبر ہے ایک پس جب آتا ہے پیغمبر اُن کا فیصل کیا جاتا ہے سب برائیوں بھلائیوں کا درمیان اُنکے اس کی ہدائیت کے بموجب ساتھ انصاف کے اور وہ نہیں ظلم کئے جاتے اور کہتے ہیں کہ کب ہوگا پورا وعدہ بتاؤ اگر ہو تم سچے کہ نہیں اختیار رکھتا میں واسطے جان اپنی کے ضرر کا اور نہ فائدہ کا مگر جو چاہے اللہ واسطے ہر اُمت کے وقت مقرر ہے جب آئی ہے موت اُس کی نہیں پیچھے رہ سکتی ایک ساعت بھی اور نہ ہی آگے بڑھ سکتی ہے۔

$\frac{32}{290}$ خبردار ہو تحقیق واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور زمینوں کے ہے خبردار رہو تحقیق وعدہ اللہ کا حق ہے لیکن بہت اُنکے نہیں مانتے آئی ہے پاس تمہارے محض نصیحت پروردگار تمہارے کیطرف سے اور تندرستی اُس چیز کی کہ بیچ اس کے ہے اور ہدائیت اور رحمت واسطے مسلمانوں کے کہ ساتھ فضل اللہ کے اور رحمت اُس کی کے جس

38/338 یہ آیتیں نشان ہیں اصل کتاب کے اور یہ چیز جو اتاری گئی ہے طرف تیرے رب تیرے سے سچ ہے ولیکن اکثر لوگ نہیں ایمان لاتے اللہ وہ ذات ہے جس نے بلند کئے آسمان بغیر ستونوں کے دیکھتے ہو تم اسکو کہ قرار پکڑا اوپر بلندی کے اور مسخر کیا سورج اور چاند ہر ایک چلتا ہے واسطے وعدہ مقرر کے تدبیر کرتا ہے کام کی تفصیل سے بیان کرتا ہے نشانیاں اپنی تو کہ تم ساتھ ملاقات رب اپنے کے یقین کرو ٥

اور وہی ہے جس نے بچھایا زمین کو اور کئے بیچ اس کے پہاڑ اور نہریں اور ہر میوے سے کئے بیچ اس کے جوڑے دو قسم کے اور ڈھانک دیتا ہے رات کو دن تحقیق بیچ اس کے نشانیاں ہیں آیات ہیں واسطے اس قوم کے کہ عالم ہیں مفکر ٥

39/341 کہ کون ہے پروردگار آسمانوں کا اور زمینوں کا کہہ اللہ کیوں پکڑے ہیں تم نے سوائے اس کے کارساز اور دوسرے جو کہ نہیں اختیار رکھتے واسطے اپنی جانوں کے ضرر کا اور نہ ہی نفع کا کہہ کیا برابر ہوتا ہے اندھا اور دیکھنے والا یا برابر ہوتا ہے اندھیرا اور اجالا کیا مقرر کیا انہوں نے واسطے خدا کے شریک کہ پیدا کیا انہوں نے مانند پیدا کرنے یہ سب ہے پیدائش اوپر اسکے کہہ کہ اللہ پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا اور وہ ہے اکیلا غالب ٥

40/342 کیا پس جو کوئی کہ جانتا ہے یہ کہ جو کچھ اتارا گیا ہے طرف تیرے پروردگار تیرے سے سچ ہے اور مانند اس کے کلام اللہ ہے وہ اندھا ہے سوائے اس کے اور کچھ نہیں یہ کہ یہ ایک نصیحت ہے واسطے صاحب عقل کے ٥ اور وہ لوگ کہ پورا کرتے ہیں عہد اللہ

اور نہیں کوئی چلنے والا بیچ زمین کے مگر اوپر اللہ کے ہے رزق اُس کا اور جانتا ہے جگہ قرار اُس کے کی اور جسم سونپنے اُس کے کی ہر ایک بات بیچ کتاب بیان کرنیوالی کے درج ہے ٥

36/33 اے قوم میری نہیں مانگتا میں تم سے اوپر اس کے کچھ مال نہیں بدلا میرا مگر اوپر اللہ کے اور نہیں میں ہانک دینے والا اُن لوگوں کو کہ ایماندار ہیں اور حق پر ایمان رکھتے ہیں تحقیق وہ لوگ خدا رسیدہ اور ملنے والے ہیں رب اپنے سے لیکن دیکھتا ہوں میں تمکو ایک قوم کہ جاہل مطلق ہو اے قوم میری کون شخص مدد دیگا مجھکو اللہ سے اگر ہانک دوں میں اُنکو کیا پس نہیں نصیحت پکڑتے اور نہیں کہتا ہوں میں کہ نزدیک میرے خزانے علم کے منجانب خدا ہیں اور نہیں جانتا میں غیب کو اور نہیں کہتا میں کہ تحقیق میں فرشتہ سیرت ہوں اور نہیں کہتا میں واسطے اُن لوگوں کے کہ حقیر دیکھتی ہیں آنکھیں تمہاری لیکن وہ بہت بلند اور بلند مرتبہ ہوتے ہیں ہرگز ہرگز نہ دیوے گا اُن لوگوں کو اللہ بھلائی سے اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ بیچ دلوں اُن کے ہے تحقیق میں اُس وقت میں البتہ ظالموں سے ہونگا اگر کہتا تم لوں

37/9 یہ نشان کتاب بیان کرنیوالی کے ہیں تحقیق اُتارا اُسی سے ہم نے اسکو قرآن عربی تو کہ تم سمجھو ٥ ہم بیان کرتے ہیں اوپر تیرے بہت اچھی طرح بیان کرنا اسطرح سے کہ جیسے وحی کیا ہم نے طرف تیرے یہ قرآن اور تحقیق تو تھا پہلے اِس سے البتہ غافلوں سے ٥

اور اگر پیروی کریگا تو خواہشوں اُن کی سے بعد اس چیز کے کہ آئی تیرے پاس علم سے نہیں واسطے تیرے اللہ سے کوئی دوست اور نہ کوئی بچانے والا اور البتہ تحقیق بھیجے گئے پیغمبر پہلے تھے اور تھیں واسطے اُن کے بیبیاں اور اولاد اور نہ تھا واسطے کسی پیغمبر کے یہ کر لے آوے کوئی آیت مگر ساتھ حکم اللہ کے واسطے ہر ایک وعدہ ہے لکھا ہوا مٹا ڈالتا اللہ جو چاہتا ہے اور ثابت کرتا ہے جسے چاہتا ہے مگر سب سے نزدیک اللہ کے اصل کتاب کتابوں کی ماں اُم الکتاب ہے اور اگر دکھلا دیں ہم تم کو وہ چیز جو وعدہ دیتے ہیں ہم اُنکو تو قبض کر لیویں تجھکو پس سوائے اس کے نہیں کوئی کام تیرا کہ یہ پیغام جو تم کو عطا ہوا ہے اور اوپر ہمارے ہے حساب لیناo

کیا نہیں دیکھا اُنہوں نے کہ ہم چلتے آتے ہیں زمین کو گھٹاتے ہوئے کنارے اُس کے سے اور حکم کرتا ہے نہیں پچھاڑی کرنے والا واسطے حکم اُس کے سے کوئی انسان وہ جلدی لینے والا ہے حساب کا اور تحقیق یہ کیا اُن لوگوں نے جو پہلے اُن سے تھے واسطے اللہ کے ہے سب کام جانتا ہے وہ جو کماتا ہے ہر جی اور شتاب جان لیویں گے کفار واسطے کس کے ہے پچھاڑی گھر کی اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہوئے نہیں تو بھیجا ہوا کہہ کفائیت ہے اللہ گواہی دینے والا درمیان میرے اور تمہارے اور وہ شخص گواہ ہے کہ جس کے پاس اصل کتاب ہے اور وہ اس کتاب کا علم رکھتا ہے o

اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی پیغمبر مگر ساتھ زبان قوم اپنی کے تو کہ نصیحت کرے واسطے اُن کے پس گمراہ کرتا ہے اللہ جس کو چاہے

کا اور نہیں توڑنا عہد کو ہ اور وہ لوگ کہ ملاتے ہیں وہ چیز کہ حکم کیا
ہے اللہ نے خود ساتھ جسکے یا ملاویں اور کو اور وہی درجہ دیویں اُس کو تو
ڈرتے ہیں ہم پروردگار سے اور ڈرتے ہیں برائی حساب سے ہ
اور وہ لوگ ہیں کہ صبر کرتے ہیں واسطے چاہنے رضامندی
رب اپنے کے اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور خرچ کرتے ہیں اُس چیز
سے کہ دی گئی ہے انکو پوشیدہ اور ظاہر اور دفع کرتے ہیں برائی
کو ساتھ نیکی کے یہ لوگ واسطے ان کے ہے پچھاڑی گھر کی جگہ ہیں بہشت
رہنے کی داخل ہونگے اس میں وہ پچھلی طرف سے اور جو کوئی کہ لائق ہیں
باپوں اُنکے سے اور بیبیوں اُن کی سے اور اولاد اُنکی سے اور فرشتے
انسان ہیں داخل ہونگے اوپر کی منزل میں ہر دروازے سے اور سلامتی
ہے اوپر اُن کے بسبب اُس کے کہ صبر کیا تیرے پس اچھی ہے پچھاڑی
گھر کی اور جو لوگ کہ توڑتے ہیں عہد خدا کا پیچھے مضبوطی اُس کی کے اور
کاٹتے ہیں اُس چیز کو کہ کیا ہے اللہ نے بیچ اُس کے یا ملاقی یا درے
نصیحت ساتھ کلام اللہ کے اور فساد کرتے ہیں بیچ زمین کے یہ لوگ واسطے
اُن کے ہے لعنت اور واسطے اُن کے ہے برائی گھر کی یعنی دوزخ ہ
41/346 اور وہ لوگ کہ جنکو کتاب دی گئی خوش ہوتے ہیں ساتھ اُس
چیز کے کہ اتاری گئی طرف تیرے اور بعضے جماعتوں سے وہ ہے کہ
انکار کرتا ہے بعض اُس کے کو کہہ سوائے اسکے کچھ نہیں یہ کہ نصیحت
کیا گیا ہوں میں یہ حکم کہ عبادت کروں اللہ کو اور نہ شریک لاؤں
ساتھ اُس کے اور کو طرف اُسی کے پکارتا ہوں میں اور طرف اسی کے ہے
پھر جانا میرا اور اسی طرح اتارا ہے ہم نے اس قران کو عربی زبان میں

ہیں آنکھیں ہماری بلکہ ہم ایک قوم ہیں مسحور کئے ہوئے اور البتہ تحقیق
کئے ہمنے بیچ آسمان کے مانند برجوں کے اور زینت دی ہم نے اُس چیز
کو واسطے بیچ دیکھنے والوں کے دُور بین نگاہ رکھنے والے انسانوں
کیلئے اور محفوظ رکھا اُس ذکر کو ہم نے ہر ایک شیطان انسان راندے
ہوؤں سے مگر جس نے سُنکر اُچک لیا اُس ذکر سے کچھ دنیا کو دھوکا
دینے کیلئے پس پیچھے لگتا ہے شعلہ اور زمین کو بچھایا ہم نے اُس کو اور
ڈالے ہم نے بیچ اُس کے پہاڑ اور اُگائی ہم نے بیچ اُس کے کام کی ہر چیز
اور اُگائی ہم نے بیچ اس کے معقیں اور اُس کو کہ نہیں تم واسطے اُس
کے رزق دینے والے اور نہیں کوئی چیز مگر نزدیک ہمارے ہر چیز کے
خزانے ہیں اُس کے اور نہیں اُتارتے ہم اُسکو مگر ساتھ اندازہ معلوم
کے ○ اور بھیجا ہم نے باؤں کو بوجھل کرنے والی پس اتارا ہم نے آسمان
سے پانی پس پلایا ہم نے تمکو وہ اور نہیں تم اُس کا ذخیرہ کرنے
والے اور تحقیق ہم جلاتے ہیں اور مارتے ہیں اور ہم وارث ہیں اور
اور البتہ تحقیق ہم جانتے ہیں آگے بڑھ جانیوالوں کو اور جانتے ہیں
پیچھے رہ جانیوالوں کو اور تحقیق پروردگار تیرا وہی اکٹھا کریگا۔
سب کو تحقیق وہ حکمت والا اور علیم علم والا جاننے والا ہے ○
$\frac{43}{361}$ خبر دے بندوں میرے کو یہ کہ تحقیق میں ہوں بخشنے والا
مہربان اور البتہ تحقیق دی گئی آیات تمکو سات نشان کہ بار بار دہرائے
جاتے ہیں اور یہ نشان ہیں اصل کتاب قرآن العظیم کے پس۔ مت
لمبی کر دونوں آنکھیں اپنی طرف اُس چیز کے کہ فائدہ دیا ہم نے
ساتھ جس کے کئی قسموں کا اُن میں سے اور مت غم کھا اوپر

اور راہ دکھاتا ہے جس کو اور وہ غالب حکمت والا ہے ٥
ہیں یہ نشانیاں اصل کتاب کی اور قرآن ظاہر کی ہیں بیان کرنے والی
کتاب کی ہیں ٥ بہت وقت دولت رکھیں گے وہ لوگ جو کافر ہوئے
کاش کہ ہوتے مسلمان چھوڑ دے اُنکو کہ کھادیں اور فائدہ اُٹھاویں اور
غافل کریں اُنکو آرزو میں دراز پس البتہ جانینگے اور نہیں ہلاک کی
ہے کوئی بستی مگر کہ واسطے اُس کے لکھا ہوا ہے معلوم نہیں آگے
کوئی نکل جاتی کوئی امت جماعت وقت اپنے سے اور نہ پیچھے رہ جاتے ہیں ٥
اور کہا کافروں نے اے وہ شخص کہ اتارا گیا ہے اوپر اس کے ذکر تحقیق تو
البتہ دیوانہ ہے کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس فرشتوں کو ساتھ اس کتاب حق
کتاب مبین کے اگر ہے تو سچوں سے ٥
نہیں اتارتے ہم فرشتوں کو دوران دُنیا میں ساتھ حق کے اور نہیں
ہوتے اُس وقت ڈھیل دیئے گئے لوگ ۔ تحقیق اللہ نے اتارا ذکر اور ہے
وہ واسطے اُس کے نگہبان اور البتہ تحقیق بھیجے تھے اللہ نے پیغمبر پہلے
آغاز میں بیچ اُمت اولین کے ساتھ حق کے ٥
دوران دنیا نہیں آیا لوگوں کے پاس کوئی پیغمبر مگر تھے لوگ ٹھٹھا
کرتے اُس کے ساتھ اس طرح (جس طرح تم سے کرتے ہیں اہل عرب) ٹھلا
دیتے ہیں ہم اِس انکار کو بیچ دِلوں گنہگاروں کے پس ایمان لائے ساتھ
اُس کے اور تحقیق گذر گئی عادت اولین اُمت کی اُسکے ساتھ کہ ایمان
لاویں ساتھ حق کے اور نہ کریں ٹھٹھا اور اگر کھولدیں ہم اوپر ان کے
دروازہ آسمان سے جیسے کھولا گیا تھا اولین امت پر تحقیق ہو جاویں بیچ
اُس کے چڑھتے ہوئے البتہ کہیں گے سوائے اس کے نہیں کہ مست ہو گئی

کے پس دیکھو کیونکر ہوا آخر کار حشر جھٹلانیوالوں کا اور اگر حرص کرے تو اوپر ہدایت اُنکی کے پھر پس تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا اس کو کہ گمراہ کرتا ہے خود کو نہیں واسطے اُنکے کوئی مددگار ہ

47/390 اور مت چل بیچ زمین کے اکڑتا ہوا تحقیق تو ہرگز نہ پھاڑیگا زمین کو اور ہرگز نہ پہنچے گا پہاڑوں کو لمبائی میں سب یہ باتیں ہیں بُری نزدیک پروردگار میرے کے ناپسندیدہ یہ حکم ہے اُس کتاب کا جسے کہ وحی کیا گیا ہے طرف تیرے رب تیرے نے حکمت سے اور مت مقرر کر ساتھ اللہ کے معبود دوسرا پس ڈالا جاویگا بیچ دوزخ کے ملامت کیا ہوا راندھا ہوا ہ

کیا پسند کیا ہے تم کو پروردگار تمہارے نے ساتھ بیٹوں تمہارے کے کہ تم پکڑو فرشتوں میں سے بیٹیاں اُن کی تحقیق تم البتہ کہتے ہو بات بُری چھوٹا منہ اور بڑی بات ہ

48/393 پروردگار تمہارا خوب جانتا ہے تم کو اگر چاہے رحم کرے تم پر اگر چاہے عذاب کرے تم کو اور نہیں بھیجا ہم نے تجھکو اُوپر ان کے داروغہ ہ

اور پروردگار تیرا خوب جانتا ہے اور لوگوں کو کہ بیچ آسمانوں کے اور زمینوں میں رہتے ہیں اور البتہ تحقیق بزرگی دی ہم نے بعضے نبیوں کو اوپر بعض کے دی گئی داؤد کو زبور کہ بلاؤ اُن لوگوں کو کیا دعوے کرتے ہو تم سوائے اُس کے پس نہیں اختیار رکھتے کھولنا برائی کا تم سے اور نہ بدل ڈالنا ہ یہ لوگ جنکو پکارتے ہیں ڈھونڈتے ہیں طرف پروردگار اپنے کے وسیلہ کونسا اُن میں سے بہت نزدیک

اس کے اور نیچا کر بازو اپنے کو واسطے واسطے ایمان والوں کے اور کہہ تحقیق میں ڈرانے والا ہوں ظاہر۔ جس طرح اُتارا ہم نے اوپر بانٹنے والوں اور کے جنہوں نے کیا قرآن اصل کو ٹکڑے ٹکڑے پس قسم ہے رب تیرے کی البتہ سوال کرینگے ہم ان سب ڈرانے والوں پر اس چیز سے کہ تھے عمل کرتے وہ پس آشکار کر اُس چیز کو کہ جس کتاب سے دیا گیا ہے علم تم کو ٥

45/364 کہ جس سے حکم کیا جاتا ہے تو اور منہ پھیرے مشرکوں سے تحقیق ہم نے کفایت کی ہے تجھکو ٹھٹھا کرنیوالوں سے ٥ وہ جو مقرر کرتے ہیں ساتھ اللہ کے معبود اور پس البتہ جانینگے ٥

اور البتہ تحقیق جانتے ہیں ہم یہ کہ تنگ ہوتا ہے سینہ تیرا ساتھ اُس چیز کے کہ کہتے ہیں وہ لوگ پس پاکی بیان کر ساتھ تعریف رب اپنے کے اور پر سجدہ کرنیوالوں سے اور عبادت کر پروردگار اپنے کی یہاں تک کہ آوے تجھ کو موت ٥

46/369 اور کہا اُن لوگوں نے جو شریک لاتے ہیں اگر چاہتا اللہ نہ عبادت کرتے ہم سوائے اُس کے کسی چیز کو ہم اور نہ باپ ہمارے اور نہیں حرام کرتے التے ہم اُس کے سوا کسی چیز کو اسی طرح کہا اِن لوگوں نے جو پہلے اِن سے تھے پس آیا اوپر پیغمبروں کے مگر جو ظاہر تھا پیغام اُس کا طرف لوگوں کے ٥ اور بھیجے گئے بیچ ہر اُمت کے ظاہر پیغام دینے والے کہ عبادت کرو اللہ کو اور ایک طرف ہو جاؤ بتوں سے پس بعضے اُن کے سے تھے کہ کی ہدایت اللہ نے بعضے ان میں سے وہ شخص کہ ثابت ہوئی اوپر اُس کے گمراہی پس سیر کرو بیچ زمین

کہ نکال دیویں تجھ کو اس میں سے اور اُس وقت نہ رہیں گے پیچھے
تیرے مگر تھوڑے ٥ عادت اُن شخصوں کی کہ تحقیق بھیجا ہم نے
پہلے تجھ سے پیغمبروں اپنے سے اور نہ پاوے گا تو واسطے عادت
ہماری کے بیچ اور کہہ آیا حق اور گم ہوا باطل تحقیق باطل تھا گم ہو
جانے والا ٥

اور اتارتے ہیں ہم اصل کتاب ... جو چیز ہے کہ وہ
شفا ہے اور رحمت واسطے ایمان لانے والوں کے اور نہیں زیادہ
کرتا ظالموں کو مگر ٹوٹا اور جب نصیحت ... ہیں ہم اوپر انسانوں
کے منہ پھیر لیتا ہے انسان اور دور کر لیتا ... اپنی اور
جب لگتی ہے اُس کو برائی ہو جاتا ہے نا امید کہہ ہر ایک عمل کرتا
ہے اوپر طریق اپنے کے پس پروردگار تمہارا خوب جانتا ہے اُس
شخص کو کہ بہت کچھ پانے والا ہے راہ کو اور سوال کرتے ہیں تجھ
کو روح کے متعلق کہ روح کیا چیز ہے کہہ روح حکم پروردگار میرے
کے سے ہے اور نہیں دئے گئے تم علم ممکن مگر قلیل سا ٥ اور
اگر چاہیں ہم البتہ لے جاویں وہ قلیل علم بھی جو کچھ کہ وحی کی ہے
ہم نے طرف تیرے پھر نہ پاوے تو واسطے اپنے ساتھ اوپر اُس
کے ہمارے کارساز مگر مہربانی پروردگار تیرے کی طرف سے
تحقیق فضل اُس کا ہے کہ دئے گئے ہو علم قلیل یہ بڑا بھاری
احسان ہے تم پر ٥

ڈال دے تو آسمان کو جیسے کہا کرتا ہے تو اوپر ہمارے
ٹکڑے ٹکڑے یا لا دے تو اللہ کو اور فرشتوں کو مقابل ہمارے ٥

ہے اور امید رکھتے ہیں رحمت اُس کی سے اور ڈرتے ہیں عذاب
اُس کے سے تحقیق عذاب پروردگار تیرے کا ہے خوفناک اور نہیں کوئی
جاندار جن میں سے مگر ہم ہلاک کرنیوالے ہیں اُس کے عذاب سخت
ہے یہ لکھا ہُوا اُس کتاب کے بیچ اور نہ منع کیا ہمارے تئیں یہ کہ
بھیجدیویں ہم آیات مگر یہ کہ جھٹلایا تھا آیات کو ساتھ اُس
کے پہلوں نے اور دی ثمود کو اونٹنی دلیل پس ظلم کیا اُنھوں نے
اُس پر اور نہیں بھیجتے ہم نشانیاں آیات مگر محض واسطے خوفزدہ
کرنے کیلئے اور جسوقت کہا ہے واسطے تیرے تحقیق رب تیرے نے
گھیر لیا ہے لوگوں کو اور نہیں کیا ہم نے وہ نمود کہ جو دکھلائی تجھکو
مگر آزمائش واسطے لوگوں کے اور اسی طرح اُس درخت کو کہ لعنت
کیا گیا ہے بیچ قرآن عربی کے اور ڈراتے ہیں ہم انکو پس نہیں زیادہ
کرتا انکو مگر سرکشی بڑی ۝

$\frac{49}{396}$ اور جو کوئی ہے بیچ اس دُنیا کے اندھا پس وہ بیچ آخرت
کے اندھا ہے اور بہت کھویا ہُوا ہے راہ سے ۝ اور تحقیق نزدیک
ہے کہ البتہ بہکاویں تمکو اُس چیز سے کہ جسے وحی کی ہم نے طرف تیرے
تو کہ باندھ لیوے تو اوپر ہمارے سوائے اُس کے اور اُسوقت البتہ
پکڑتے تجھکو دوست اور اگر نہ ثابت رکھتے ہم تجھکو البتہ تحقیق
نزدیک تھا تو کہ جھک جاوے طرف اُن کے کچھ تھوڑا اسوقت البتہ
چکھاتے ہم تجھکو دُگنا عذاب زندگانی کا اور دُگنا عذاب موت کا پھر نہ
پاتا تو واسطے اپنے اوپر ہمارے مدد دینے والا ۝
اور تحقیق نزدیک ہے کہ بھیجدیویں تجھکو اس زمین سے تو

بغیریہ ساری زمین بنجر ہے کیا گمان کیا ہے تو نے یہ کہ وہ رہنے
والے غار کے تھے کھوتے ہوتے تھے مکمل نشانیوں ہماری سے اور
تعجب کرتے ہو کہ جس وقت جا کر پکڑی ان نوجوانوں نے طرف
غار کے پس کہا انہوں نے اے رب ہمارے دے ہمکو پاس
اپنے سے رحمت کا خزانہ مکمل علم اور تیار کرو واسطے ہمارے
کام جو ہمارے ذمہ لگایا گیا ہے بھلائی کا ٥ بس پردہ مارا ہم نے
اوپر کانوں اُنکے کہ اور مراقبے میں کھو گئے وہ بیچ غار کے کئی برس
گنتی کے پھر اٹھایا گیا اُنکو تو کہ ظاہر کریں کتاب کو ساتھ مکمل
نشانات کے ۔ کونسا دونوں جماعتوں میں ہے خوب گننے والا
اُس چیز کو کہ رہے کتنی مدت وہ ہم بیان کریں گے اوپر تیرے
بیان اُن کا ساتھ حق کے تحقیق وہ کتنے جوان تھے کہ ایمان لاتے
تھے ساتھ رب اپنے کے اور بہت زیادہ کی تھی ہم نے اُن سے کلام
ہدایت مکمل ٥ اور گرہ دی ہم نے اوپر دلوں انکے کہ دُان کے دل
روشن کردیے گئے) جس وقت کہ کھڑے ہوتے پس کیا انہوں نے
پروردگار ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا ہے ۔ ہرگز نہ پکاریں
گے ہم سوائے اُس کے کسی معبود کو البتہ تحقیق کیا تھا اس وقت خدا
نے کلام اُن سے بہت کھُل کر کہا اُنہوں نے کہ قوم ہماری نے
پکڑے ہیں سوائے اُس کے معبود کیوں نہ لاتے اپنی قوم پر دلیل
ظاہر پس کون شخص ہے بہت ظالم اُس شخص کے کہ باندھ لیوے
اوپر اللہ کے جھوٹ ٥ اور جب ایک گوشہ ہو جاؤ تم ان سے اور
اُس چیز سے کہ عبادت کرتے ہیں وہ سوائے اللہ کے پس جگہ پکڑی

یا ہو واسطے تیرے گھر سونے کا یا چڑھ جاوے تو بیچ آسمانوں
کے اور ہرگز نہ مانیں گے ہم چڑھ جانے تیرے کو یہاں تک کہ
تو اتار لاوے اوپر ہمارے اصل کتاب کو پڑھیں ہم اُس کو
کہہ کہ پاک ہے پروردگار میرا اور نہیں ہوا میں مگر آدمی
محض پیغام پہنچانیوالا ٥ اور نہیں منع کرتا لوگوں کو وہ ایمان
لاویں جس وقت آوے پاس اُن کے ہدایت مگر یہ کہ کہا انہوں نے
کیا بھیجا اللہ نے آدمی کو پیغام دینے کیلئے ٥ کہہ اگر ہوتے بیچ اِس
زمین میں فرشتے چلا کرتے آرام سے البتہ اتارتے ہم اوپر اُنہی کے
آسمان سے فرشتوں کو پیغام پہنچانے والے ٥

56/400 (تحقیق دی ہیں موسےٰ کو نو نشانیاں ظاہر) سات آیات
تمکو اگر ہوتے تم لوگ مالک خزانوں علم پروردگار کے اس وقت
البتہ بند کر رکھتے تم خرچ ہو جانے کے ڈر سے تحقیق تم تنگ دِل
انسان ہو ٥

57/401 اور حق کتاب سے اُتارا ہے ہم نے اسکو اور ساتھ حق کے
اترا ہے اور نہیں بھیجا ہے ہم نے تجھے مگر محض ڈرانیوالا اور بشارت
دینے والا اور وہ اصل کتاب جس سے جُدا جدا کیا ہم نے اِسکو تو
کہ پڑھے تو اسکو اوپر لوگوں کے اوپر آہستگی کے اور اتارا ہم نے
اس کو اتارنا آہستہ آہستہ ٥ ..... الہام ہے ....

58/402 تحقیق ہم نے کیا ہے جو کچھ ہے اوپر اس زمین کے زینت
واسطے اُن کے تو کہ آزماویں انکو کونسا بہتر ہے عمل میں ٥ اور
تحقیق ہم البتہ کرنے والے ہیں اس چیز اصل کتاب کو جس کے

رح مطلع کیا ہم نے اوپر اُن کے تو کہ جانیں یہ کہ وعدہ اللہ کا برحق
ہے اور یہ کہ قیامت ہے نہیں شک بیچ اُس کے جس وقت کہ جھگڑتے
تھے بیچ کام اپنے کے کہا انہوں نے بناؤ اوپر اُنکے عمارت پروردگار
ان کا خوب جانتا ہے اُنکو کہا لوگوں نے کہ غالب آتے تھے اوپر کام
اپنے کے البتہ بنا دینگے ہم اوپر ان کے مسجدگاہ البتہ کہیں گے بعض
لوگ کہ پیغمبران حق تین تھے۔ اور چوتھا ان سب کا ایک کتا ہے
اور کہیں گے پانچ ہیں اور چھٹا اُن کا مشترکہ کتا ہے بکتے ہیں بن دیکھے
سب لوگ اور کہیں گے سات ہیں اور آٹھواں اُن کا کتا ہے کہہ پروردگار
میرا خوب جانتا ہے گنتی اُن کی کو نہیں جانتے انکو مگر قلیل انسان پس
مت جھگڑا کر بیچ اُن کے مگر جھگڑا ظاہر ساتھ حق کے اور مت سوال کر بیچ
ان کے ان میں سے کسی شخص کو اور ہرگز نہ کہیو کسی چیز کو کہ البتہ میں کرنیوالا
ہوں یہ کل کو مگر یہ کہ چاہے اللہ اور یاد کر پروردگار اپنے کو جب
بھول جاوے اور کہہ شتاب ہے یہ کہ ہدایت کرے مجھکو رب میرا طرف
زیادہ نزدیک کے اس سے بھلائی میں اور رہے وہ بیچ غار اپنے
تین سو برس اور زیادہ رہے نو برس اور کہ اللہ خوب جانتا
ہے اُس مدت کو کہ رہے وہ واسطے اُسی کے ہے علم غیب آسمانوں
اور زمین کا کیا خوب دیکھنے والا ہے ساتھ اُنکے نہیں کوئی دوست اور
نہیں شریک کرتا بیچ حکم اپنے کے کسی کو اور پڑھ جو کچھ کہ وحی کی
ہے طرف تیرے اُس کتاب سے جو پروردگار کی ہے نہیں کوئی
بدلنے والا پیدا ہوا دنیا میں کلام اُس کے کو اور ہرگز نہ پاوے
سوائے اُن کے جگہ پناہ کی اور روک رکھ اپنے روح کو ساتھ

طرف غار کے برابر تے مراقبہ سخت کے کہ پھیلا وے واسطے تمہارے
رب تمہارا رحمت الہی کے دریا اور تیار کرے واسطے تمہارے کام
تمہارے سے سبب نجات کا اور دیکھے تو آفتاب کو جب طلوع کرتا
ہے جھک جاتا ہے غار ان کے سے داہنی طرف اور جب غروب
کرتا ہے کترا جاتا ہے بائیں طرف اور بیچ میدان کشادہ کے ہیں یہ
نشانیاں اللہ کی ہیں جس کو ہدایت کرے اللہ پس وہ راہ پانیوالا
ہے اور جسکو گمراہ کرے پس ہرگز نہ پاوے تو واسطے اُس کے کوئی
راہ بتانیوالا اور گمان کرے تو انکو جاگتے اور وہ سوتے ہیں اور
کروٹیں دلاتے ہیں ہم اِن کو داہنی طرف اور بائیں طرف اور قلب اُن
کا پھیلایا رکھتا ہے دونوں ہاتھ اپنے بیچ غار کے اور اگر جھانکے
تو اوپر اُن کے البتہ آنکھیں پھیرے تو اِن سے بھاگ کر اور البتہ شرماوے
تو اُنسے رُعب میں آکر اور اسی طرح اٹھایا ہم نے اِنکو تو کہ سوال کریں
ایک دوسرے سے آپس میں کہا اُن میں سے ایک نے کہا کتنا عرصہ
ہے اس حال میں جواب دیا اُنہوں نے اُسکو کہ رہے ہم ایک
دن یا تھوڑا دن میں سے کہا اُس نے پروردگار ہمارا خوب جانتا
ہے جتنا عرصہ رہے تم پس بھیجو ایک کو اپنے میں سے ساتھ سکے
اپنے کے بستی کی طرف پس چاہیے کہ دیکھے اُن میں سے پاکیزہ ہے
کھانا پس لے آوے تمہارے پاس رزق اُس میں سے اور چاہیے
کہ نرمی کرے اور نہ جتاوے ساتھ تمہارے کسی کو تحقیق وہ اگر
غالب آوینگے اوپر تمہارے سنگسار کرینگے تم کو یا پھیر لے جاویں تمکو
بیچ دین اپنے کے اور ہرگز نہ بھلا ہوگا تمہارا اسوقت کبھی اور اس

کے ذکر ہے محض تمہارے متعلق کیا پس اب بھی نہیں سمجھتے تم ٥

63/458 بعض لوگوں میں وہ شخص ہیں جو جھگڑتے ہیں بیچ خدا کے بغیر علم کے یا بغیر ہدایت کے یا بغیر کتاب المنیر روشن کتاب کے ۔ ہیں موڑنے والے اپنے شانوں کو تو کہ گمراہ کریں راہ خدا کی سے وہ خود اپنے آپ کو گمراہ کرتے ہیں اور دوسروں کو گمراہ کرنے کی کوشش اور سعی کرتے ہیں ۔ بیچ دنیا کے واسطے اُن کے رسوائی ہے اور چکھایا جاوے گا اُن لوگوں کی روحوں کو مزا دن بڑے کو عذاب سخت کا بسبب اُن کے اعمال گمراہی کے جو خود ہی اپنے ہاتھوں سے بھیجا ہے اپنے واسطے اور یہ کہ پروردگار عادل نہیں ظلم کرنے والا واسطے بندوں اپنے کے ٥ اور بعض لوگوں میں وُہ شخص ہے کہ بندگی کرتا ہے اللہ کی اوپر کنارے کے پس اگر پہنچے اُس کو بھلائی تو آرام پکڑے ساتھ عبادت کے اور اگر پہنچے اُس کو فتنہ اور پلٹ جاوے اوپر مُنہ اپنے کے ٹوٹا پایا ہوا ہے وہ شخص اس دنیا میں اور آخرت میں یہ ہیں ٹوٹا پانے والے ظاہر ٥

64/462 واسطے تمہارے بیچ اِس کے فائدے ہیں مگر ایک وقت مقرر تک پہنچنا ہے سب کا ان مختلف اُمتوں کا بمعہ تمہارے اُسی پرانی قدیم جگہ یعنی ایک ہی دین پر جو برحق ہے اور واسطے ہر اُمت کے وقت مقرر ہے اور سب اُمتیں بمعہ تمہارے وقتی ہیں اور واسطے ہر اُمت کے مقرر کی ہے طرح یعنی طریقہ مہارت الگ الگ تو کہ یاد کریں نام اللہ کا اوپر اُس چیز کے کہ دی گئی ہے طرف اُن کے ہدایت چارپائے پاتے ہوؤں سے پس معبود تمہارا سب کا ایک ہے پس

ان لوگوں کے کہ پکارتے ہیں پروردگار اپنے کو صبح کو اور شام کو اور
چاہتے ہیں رضامندی اُس کی اور نہ پھر جاویں دونوں آنکھیں تیری اِن
سے اگر چاہتا ہے تو زندگی اس دُنیا میں اور مت کہا مان تو اُس
شخص کا کہ غافل کیا گیا ہے دل اُس کا یاد الٰہی سے اور پیری خواہش
اپنی کے اور رہے کام اُس کا حد سے نکلا ہوا ٥

59/429 پس اتارا گیا اوپر تیرے یہ قرآن عربی اسکے کہ نہیں ہے ہدایت اس کی
اور نصیحت واسطے اُس شخص کے کہ ڈرتا ہے ٥ اتارا گیا ہے اصل
قرآن اُس ذات کی طرف سے کہ جس نے پیدا کیا زمین کو اور آسمان کو
بلندیوں پر وہ رحمان ہے بہت اونچے عرش پر بہت اونچا واسطے
اُس کے ہے جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور
جو کچھ درمیان ان دونوں کے ہے اور جو کچھ نیچے گیلی مٹی کے ہے اگر
پکار کر کہے تو بات کوئی نہیں تحقیق وہ جانتا ہے چھپے بھید کو اور
بہت چھپے بھید کو اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ واسطے اُس
کے سب اچھے نام موقوف ہیں اور سب اچھے کام اُسکے نام سے منسوب کئے جا

60/444 اور نہیں بھیجے تھے ہم نے پہلے تجھ سے پیغمبر مگر مرد وحی بھیجتے
تھے ہم طرف اُن کے پس پوچھو اُس قوم کو کہ اتار دیا گیا تھا جس پر
اصل قرآن ذکر کیا گیا تھا انہی پر اگر تم نہیں علم رکھتے اُن ذکر والوں کا نہ
کیا گیا تھا ایسا بدن کہ نہ کھاتے ہو کھانا اور نہ تھے وہ اس دُنیا
میں ہمیشہ رہنے والے پھر سچا کیا اللہ نے اُن سے ہر وعدہ پس
نجات دی ہم نے اُنکو اور جس کو چاہا ہلاک کیا ہم نے حد سے نکل جا
والوں کو تحقیق اتاری ہے ہم نے طرف تیرے اُسی ذکر سے کتاب بیچ ا

لوگ جو کافر ہیں اور جھٹلایا جنہوں نے نشانات محکمات کو پس وہ
لوگ ہیں کہ واسطے اُن کے عذاب ہیں ذلیل کرنیوالے درجہ بدرجہ اور
جن لوگوں نے وطن چھوڑا بیچ راہ اللہ کے پھر مارے گئے یا مر گئے
البتہ رزق دیویگا اُن کو اللہ رازق اچھا اور تحقیق اللہ البتہ وہ
ہی ہے بہتر رزق دینے والا کل کو البتہ داخل کریگا اُنکو اُس جگہ یعنی
اُس جسم میں کہ پسند خاطر ہوگا اُس رُوح کے اعمال گذشتہ کے
مطابق اور تحقیق اللہ علیم جاننے والا اور تحمل والا ہے اور یہ ہے
بڑا دن اور جو کوئی بدلہ لیوے کہ برابر اس کے کہ زیادتی کی گئی ہے
اوپر اُس کے پھر تعدی کیا جاویگا اوپر اُس کے البتہ مدد دیگا اُس
کو اللہ رات شب قدر یعنی دوران دُنیا میں مقرر تحقیق اللہ البتہ
غفور ہے بسبب اس کے کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو بیچ دن
کے اور داخل کرتا بیچ دن کے رات کو یعنی دوران دُنیا بھی ناظم اعلےٰ
اور حکمران بادشاہ ہے اور ہر بات پر کڑی نگاہ رکھتا ہے مگر کسی
آدمی کو فعل کرنے سے نہیں روکتا ہر ایک ذی روح انسان رات کو
فاعل مختار ہے اور یہ وقت آزمائش کا ہے اور تحقیق اللہ ہر
وقت سننے والا اور دیکھنے والا ہے اور یہ سبب اس کے اللہ
وہ ذات ہے حق اور یہ کہ جو لپکارتے ہیں سوائے اللہ کے وُہ ہے
باطل اور یہ اللہ وہ ہے بلند مرتبہ والا بہت ہی بڑا کیا نہ دیکھا
تو نے یہ کہ اللہ نے کیسے اتارا آسمان سے پانی پس ہو جاتی ہے
ساری زمین سرسبز تحقیق اللہ باریک بین اور حد سے زیادہ دُور اندیش
اور خبردار ہے واسطے اُسی کے ہے ازل سے جو کچھ کہ ہے بیچ آسمانوں

واسطے اُس کے تم سب مطیع ہو اور خوشخبری دے یہ عاجزی کرنیوالوں کو ٥
اور نہیں بھیجا ہم نے پہلے تجھ سے رسول اور نہ نبی مگر جس
وقت آرزو کرتا تھا نیک وہ نبی تو ڈال دیتا تھا شیطان بیچ آرزو اُس کی
کے پس دُور کرتا ہے اللہ جو کچھ ڈالا ہے شیطان نے پھر حکم کرتا ہے
اللہ اور نشانات اپنے سے اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے
٥ تو کہ کر دیوے اُس چیز کو کہ ڈالتا ہے شیطان آزمائش واسطے اُن
لوگوں کے کہ بیچ دلوں کے جن کے مرض ہے اور جو سخت ہیں دل اُن
کے بسبب ظلم کرنے کے البتہ بیچ خلاف دور کے ہیں ٥ اور تو کہ جانیں
وہ لوگ کہ دیئے گئے ہیں علم یہ کہ وہ پروردگار برحق ہے اور پروردگار
کا الہام ابتدائی برحق ہے اور پروردگار کی طرف سے یعنی منجانب اللہ
ہے پس عاجزی کریں واسطے اُس کے دل ان کے اور تحقیق اللہ البتہ راہ
دکھانیوالا ہے سب ذی رُوح انسان کو ابتدا سے انتہا تک یکساں
بلا امتیاز جو لوگ کہ ایمان لاتے ہیں طرف راہ مستقیم کے ٥ اور
ہمیشہ رہیں گے وہ لوگ کہ کافر رہے ہیں اب تک وہ بیچ شک کے
ہیں اُس چیز کے یہاں تک کہ آوے اُن کے پاس مصیبت ناگہاں
یا آوے اُن کے پاس عذاب دن نحس کا ٥ مکمل بادشاہی ہے اُس
دن واسطے اللہ کے جب ہر ذی روح بے بسی کی حالت میں بغیر مادی
جسم کے خدا کے سامنے حاضر اُس کے حکم کا منتظر ہوتا ہے برائے پیدائش
مکرر بیچ دنیا کے اُس دن حکم کریگا درمیان اُن کے کل ذی روح کو
پس وہ لوگ کہ ایماندار ہیں اور کام جنہوں نے اچھے کئے وہ بیچ
بہشتوں کے درجہ بدرجہ جائیں گے حق سے مطابق اعمال کے اور وہ

اسلئے اُن کے علم مکمل مطابقت کہا تا وہ نہیں ہے قابل عمل اور
نہیں ہے واسطے ظالموں کے کوئی مدد دینے والا اس دنیا فانی میں
اور جس وقت پڑھی جاتی ہے اوپر اُن کے نشانیاں ظاہر پہنچاتا ہے تو
بیچ موہوں اُن لوگوں کے کہ کافر ہیں انکار کرنیوالے نزدیک ہے کہ
حملہ آور ہوں اُن پر جو پڑھتے ہیں نشانیاں ہماری کہہ کیا خبر دوں تم کو
ساتھ بدتر کے اس سے کہ آگ ہے وعدہ کیا ہوا ہے اُسکا تحقیق اللہ
نے اُن لوگوں کے لئے جو کافر ہیں اور بُری ہے جگہ پھر جانے کی اے
لوگو بیان کی گئی ہے مثال پس سنو اسکو تحقیق کہ جنکو پکارتے ہو تم سوائے
اللہ کے ہرگز نہ پیدا کر سکیں گے ایک مکھی بھی یا دوسری کوئی اور چیز
چھوٹی سے چھوٹی بھی زندگی والی اور اگر اکٹھے ہوں سب کافروں کے معبود
اور کافر سب مل کر اور اگر چھین لے اُن سے مکھی کچھ چیز تو نہ چھڑا سکیں
اُس سے وہ چیز۔ ناتواں ہے مانگنے والا اور جس سے مانگتا ہے نہیں قدر
پائی اللہ کی حق قدر اُسی کا ہے تحقیق اللہ زبردست حاکم اور غالب
ہے ہر ذی روح ناتواں پر اللہ پسند کر لیتا ہے۔ فرشتہ سیرت
روحوں سے سچے رسول اور ہوتے ہیں وہ کل انسانوں میں بہترین تحقیق
اللہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے اور وہ جانتا ہے سب کچھ اور
آگے اُن کے اور جو کچھ ہے پیچھے اُن کے اور سب طرفوں کا مکمل علم
اللہ کی طرف سے آغاز دُنیا میں اُن ہی بہترین انسانوں کو سونپا جاتا ہے
اے لوگو جو ایمان لاتے ہو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت
کرو پروردگار اپنے کی اور کرو بھلائیاں اس قدر کہ فلاح پاؤ اور محنت
کرو بیچ راہ اللہ کے حق محنت اُس کی کا ادا کرو وہی برگزیدہ پیدا کیا

کے اور جو کچھ ہے بیچ کل عالموں کے اور اس زمین میں اور تحقیق
اللہ البتہ وہ ہے بے پرواہ اور قابل تعریف. کیا نہ دیکھا تو نے یہ
کہ اللہ نے مسخر کیا واسطے تمہارے جو کچھ بھی ہے بیچ زمین کے
ہے اور مسخر کیا کشتیوں اور جہازوں کو کہ چلتی ہیں بیچ دریاؤں اور
پانیوں میں ساتھ حکم اُس کے سے اور تہام رکھے ہیں۔ کل نظام شمسی
ساتھ حکم کے قائم ہیں سب کے سب تحقیق اللہ ساتھ لوگوں کے البتہ
شفقت کرنے والا اور رحیم ہے اور وہ ہی ہے جس نے زندہ کیا
سب ذی رُوح کو جسم عطا کئے پھر جسم چھین لیگا وہ ہی اور پھر جسم
دیتا رہے گا بموجب اعمال کے بار بار با لترتیب تحقیق انسان ناشکرا ہے.
واسطے ہر اُمت کے طریقہ عبادت مختلف ہے اور کرتے ہیں سب اپنے
اپنے طریقہ سے عبادت اُس کی پس اگر جھگڑا کریں تم سے بیچ علم کے
کے تو تو پکار طرف پروردگار اپنے کے تحقیق البتہ تو راہ پر ہے
اور اگر جھگڑا کریں تجھ سے پس کہہ اللہ خوب جانتا ہے ساتھ اُس
چیز کے کہ کرتے ہو تم اللہ حکم دیگا درمیان ہمارے اور تمہارے
دن بڑے کو مکرر بیچ اُس چیز کے کہ تھے تم بیچ اُس کے اختلاف
کرتے کیا نہیں جانتا تو کہ وہ اللہ علم رکھتا ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے
اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے تحقیق یہ سب احوال بیچ اصل کتاب
اُم الکتاب کے درج ہے تحقیق یہ اوپر اللہ کے بالکل آسان ہے
تعزیرات دُنیا نافذ کرنا برحق ہے۔ اور عبادت کرتے ہیں جو سوائے
اللہ کے جس بھی چیز کو کہ نہیں اتاری ساتھ اُس کے تعزیرات دُنیا
یا کوئی وزن دار کتاب انسانی دلیل اور اُس چیز کو کہ نہیں ساتھ اُنکے

کرتا ہے خود اللہ اپنی مثالیں آپ بڑاتے بنی نوع انسان اور اللہ
ساتھ ہر چیز کے پورا پورا علم رکھتا ہے اور جاننے والا ہے ٥
67/495 آپ برکت والا ہے جس نے نازل کیا اصل قرآن اوپر
انسانوں کے آغاز میں تو کہ ہووے واسطے عالموں کے ایک قانون
ڈانٹنے والا وہ خدا کہ بادشاہی ہے نظام شمسیوں کی اور نہ پکڑی
اُس نے کوئی اولاد مانند انسان کے سب ذی روح کا جو حاکم اعلےٰ
ہے اور نہیں اس روئے زمین میں جس کا کوئی ثانی اور شریک بیچ
بادشاہی ساری کے اور پیدا کیا جس نے ہر چیز مادی آنکھوں سے دیکھنے
والی کو اور پھر اندازہ کیا اُس کا صحیح اندازہ حساب میں رکھا سب کو
پھر بھی پکڑتے ہیں سوائے اُس کے معبود دوسرے غیر خدا کہ نہیں پیدا
کر سکتے کچھ مگر وہ خود پیدا کئے جاتے ہیں منجانب اللہ اور
نہیں اختیار رکھتے وہ اپنی روح پر ضرر کا اور نہ نفع کا اور نہیں اختیار
اُن کا اپنی موت اور نہ ہی اس فانی جسم کی زندگی پر اور نہ ہی اختیار
رکھتے ہیں پھر جی اُٹھنے پر تابع ہیں کل روحیں اُسکے حکم میں ہیں زندگی
میں اور موت کے بعد ہر حالت میں ٥ اور کہا لوگوں نے جو کافر ہوئے
نہیں یہ کچھ چیز مگر طوفان باندھ لیا ہے اور اس کو اس طوفان کے
باندھنے میں مدد کرتی ہے ایک قوم دوسرے وطن کی پس تحقیق اُس
قوم کے لوگ جن کو آتا جاتا ہم کئی دفعہ دیکھ چکے ہیں وہی یہ سارا طوفان
ظلم اور جھوٹ باندھنے میں معاون ہیں اسکے کہا انہوں نے یوں کہ بجز
کہانیوں اور قصوں کے اس کتاب قرآن عربی میں کچھ نہیں اور وہ ہی
کہانیاں سُنی سنائی اور توریت زبور انجیل وغیرہ کتب سے لے کر

تمہارا جسم اور نہیں کی اوپر تمہارے بیچ دین کے کچھ تنگی دین تمہارے
باپ ابراہیم کا اس نے نام رکھا تمہارا مسلمان پہلے سے اور بیچ ہر کتاب
وسطی کے نام رکھا مسلمان تو کہ ہوں جملہ وسطی پیغام دینے والے گواہ
اوپر تمہارے اور ہو تم گواہ اوپر لوگوں کے پس قائم رکھو نماز کو اور
دو زکات اور محکم آیات پکڑو جو ساتھ اللہ کے ہیں ہر وقت مکمل
علم اولین یعنی پہلوں کا ہے وہی ہے دوست تمہارا پس بہت اچھا
دوست ہے اور بہترین مددگار ہے ٥

$\frac{6}{482}$ اور جو لوگ کہ تہمت لگاتے ہیں پاک دامنوں پر پھر نہیں
لاتے برائے ثبوت چار گواہ پس مارو اُن کو اسی 80 کوڑے اور
مت قبول کرو اُن کی شہادت کبھی اور یہ وہ لوگ ہیں فاسق ٥

چار گواہ کی شہادت نہ ماننے والوں کو فاسق اور ماننے والوں
کو ایماندار کہا کیونکہ پیغام حق اُم الکتاب بھی چار بلغ المبین پر اُتری

$\frac{66}{488}$ اللہ نور ہے روشن ہے آسمانوں اور زمین کے مثل
اُس نور کے کہ مانند طاق ہے اور بیچ اُس طاق کے چراغ ہے اور ہے
بیچ قندیل شیشے کے اور وہ قندیل کہ وہ ستارہ شمس ہے دہکتا
ہوا چمکتا ہوا ہوتا ہے وہ چراغ شجر مبارک مانند زیتون کے سے نہ مشرق
کیطرف اور نہ مغرب کی طرف ہے وہ روشن ہے چاروں طرف یکساں
اور نہیں اُس کو روشنی کرنیوالا کوئی دوسرا روشن ہے وہ اور شمس کی
روشنی اس کے مقابل بیچ ہے وہ روشنی کے اوپر ایک بہت بڑی
زبردست روشنی ہے اُس کی راہ دکھاتا ہے وہ خود آغاز دُنیا میں
ہر ذی رُوح انسان کو جنکو وہ چاہتا ہے بوجہ اعمال نیک کے راہ مستقیم بیان

ناگہاں مکان دُور سے اور سُنیں گے واسطے غصہ کھاینگے اور تب چیخیں
گے اور زور زور سے چلائیں گے ۰ اور جب ڈالے جاویں تنگ اور
تاریک جسم میں آنکے رُوح جکڑ کر جیسے اب جکڑے گئے ہیں. انسانی
ڈھانچہ بے نظیر میں پھر پکاریں گے یہ سب ظالم اُس جگہ موت کو کہ اجل
آجائے تو بہتر ہے پکارو آج ہی موت کو جو آتے گی ایک ہی بلو براے
نجات یا پکارو موتوں ان گنت کو جو آنیوالی ہیں بار بار بلو بار شدت کے
ساتھ کہہ اے محمد کیا یہ ایک موت بہتر ہے یا بہت موتیں بار ہا. ایک مت
دلائیگی تم کو بہت سکھ عالمگیر رُوح رہتا ہے اسی میں کہ وعدہ دئے
گئے ہو تم جو پرہیزگار ہے واسطے اُس کے بدلا اور جگہ پھر جانے کی
اسی جگہ پر اور رہے واسطے اُن کے موقع بیچ اُس کے جو کچھ بھی چاہیں
وہ ہمیش رہنے والے ہیں اوپر اس کے ۰

$\frac{63}{498}$ پروردگار تیرے کا وعدہ برحق ہے اور جو سوال کیا گیا کہہ اور سمجھ
اور نہیں بھیجے گئے پیغمبر پہلے تجھ سے مگر تحقیق وہ کھاتے تھے کھانا اور
چلتے تھے بیچ بازاروں کے اور کیا ہم نے بعضے تمہاروں کو واسطے بعضوں
کے واسطے آزمائش کے پیغمبر کہ آیا تم لوگ وسطی پیغمبروں والے صبر بھی
کر سکتے ہو یا کہ نہیں اور پروردگار ہے تیرا نگاہ رکھنے والا دُور اندیش
اور دیکھتا ہے ہر چیز کو جیسے کہ وہ ہے اور کہا تھا اُن سب وسطی پیغمبروں
نے یوں کہ نہیں امید رکھتے ہم ملاقات خدا کی سے اور کیوں نہ اُتارے
گئے فرشتہ یا دیکھ لیویں وہ خود اپنے پروردگار کو اپنی ان مادی
آنکھوں سے روبرو اپنے تحقیق تکبر کیا اُن سب ظالموں نے ظلم کیا
بیچ اپنے نفسوں کے اپنے اوپر یقیناً یہ ایک زبردست سرکشی ہے

طوفان باندھ لیا گیا ہے اور لکھو لیا گیا ہے انکو پس پڑھی جاتیں ہیں اوپر
اُن کے صبح کو اور شام کو ۵ اے محمد کہہ اتارا ہے اس قران عربی کو
ایک فرشتہ سیرت انسان نے کہ علم رکھتا ہے اور جانتا ہے اس سارے
بھید کو۔ اور جو کچھ بیچ آسمانوں اور زمینوں میں علاوہ حافظ خدا ہے
تحقیق وہ ہی غفور اور رحیم ہے ۵ اور کہا انہوں نے گنواروں نے
یہ کہ یہ کیا پیغمبر ہے جو کہ کھانا کھاتا ہے مثل ہمارے اور چلتا ہے
بیچ زمین کے گلیوں میں بازاروں میں مانند ہمارے بیمار ہوتا ہے
ہنستا ہے روتا ہے غرضیکہ ہر کام وہ ہی کرتا ہے جیسا کہ ہم کرتے
ہیں اور ہماری ہی مانند پیدا ہوا ہے اور ہماری ہی مانند مریگا۔ یہ
پیغمبر ہرگز ہرگز نہیں ہو سکتا یہ جھوٹا اور ظالم ہے ۵
کیوں نہ اتارا گیا اس پر فرشتہ جو پیدا نطفہ سے نہ ہوا ہو بلکہ خود
خدا اپنے ہاتھوں سے پیدا کر کے آسمان سے اتارے تاکہ ہم تو وہ
ہوتے ہم سب یا ڈالا جاوے طرف اس کے گنج زر و جواہرات کا یا ہووے
واسطے اس کے باغ زرخیز کہ کھاوے اُس میں سے اور کہا ظالموں نے نہیں
پیروی کرتے ہم ایک ایسے انسان کی کہ سحر شدہ ہے اس پر جادو چلا دیا ہے
کسی جادوگر نے ۵ دیکھ اے محمد کیوں کر بنا لی ہیں انہوں نے واسطے تیرے
مثالیں وزن دار پس گمراہ ہوئے وہ اور نہیں پا سکے ہرگز ہرگز یہ لوگ
راستہ برکت والا وہ شخص اگر چاہے تیرے واسطے بہتر اس نصیحت
سے کہ باغ ہوں اور چلتی ہوں بیچ جس کے نہریں اور تیرے واسطے ہوں
محل عالیشان ۵ بلکہ وہ تو جھٹلا رہے ہیں قیامت کو بھی اور تیار کیا گیا ہے
واسطے ایسے ظالموں کے عذاب سخت ۵ جب دیکھیں گے اُس عذاب کو

72/519 تحقیق قرآن عربی کی ہدایات لوح محفوظ جوکہ پہلے اولین
پیغمبران پر اُتری درج ہیں ٥ کیا نہیں ہے واسطے اُن کے نشانی یہ
محکم اور پختہ کہ علم رکھتے ہیں نبی اسرائیل کے سب عالم ان نشانیوں
کا ٥ اور اگر اُترتا یہ نشان اوپر بعضے غیر ملکیوں پر پس پڑھتا اِس کو
اوپر عرب لوگوں کے نہ ہوتے ساتھ اُس کے ایمان لانیوالے ٥ اِسی
طرح لاتے جاتے ہیں نشان بیچ دِلوں گناہگاروں کے جو نہیں ایمان
لاتے ساتھ اُس پروردگار کے مکمل علم پر یہاں تک کہ دیکھیں
عذاب ناگہانی اور وہ نہیں سمجھتے پس کہیں گے کیا ہم ہیں ڈھیل دیتے
گئے کیا پس عذاب ہمارے کو جلد ہی پیش کرتے ہو ٥ کیا نہیں دیکھا
تو نے اگر فائدہ دے دیا گیا اُن کو کتنے برس ٥ پھر آوے اُن کے
پاس جو کچھ کہ تھے کماتے وہ ثواب و عذاب سے جو کچھ کہ وعدہ
دیتے جاتے تھے وہ ٥ کیا نہ کفایت کریگا اُن سے جو تھے فائدہ دیئے
جاتے اور نہ ہلاک کی پروردگار نے کوئی بستی مگر واسطے اُن کے ڈرانے
والے تھے نصیحت دیتا ہے خلا بذریعہ نیک انسانوں کے اور نہیں وہ
ظالم ٥

73/521 یہ نشانات (آیات) ہیں اصل کتاب کی جو کتاب کہ روشن
اور اظہر من شمس ہے کل عالموں میں جو ہدایت مکمل براستے بنی نوع
انسان کے ہے اور خوشخبری ہے اول سے آخر تک ٥ اور وہ لوگ جو
قائم رکھتے ہیں بندگی معبود حقیقی کی کو دیتے ہیں ذکات اور رکھتے
ساتھ قیامت برحق پر یقین عمل کے ساتھ ٥ تحقیق جو لوگ کہ نہیں
ایمان لاتے ہوتے ساتھ آخرت کے زینت کا دی ہم نے واسطے اُنکے

بہت بڑی سرکشی اور خودکشی ٥

69/5 یہ نشان ہیں کتاب المبین ظاہر کتاب کے ٥ شاید کہ تو بھی
خودکشی کا پختہ ارادہ کرچکا ہے اس واسطے کہ اہل عرب ایماندار ہوتے
اور اگر چاہیں ہم تو اتاریں اُن کے اوپر آسمان سے نشانیاں قہر کی پس
ہو جاویں گردنیں ان کی نیچی ٥

70/5 اور ہرگز ہرگز نہیں اُترتا بار بار لوگوں کے پاس الہام کچھ مذکورہ
بالا اللہ کی طرف سے نیا مگر ہوتے ہیں دوران دُنیا جب لوگ کافر اُس
کلام الہی ابتدائی سے منہ پھیرنے والے ہر زمانہ میں دہرایا جاتا ہے
کلام اللہ بذریعہ فرشتہ سیرت انسانوں کے موقعہ ومحل کے مطابق
پس تحقیق جھٹلایا اُنہوں نے پس شتاب آوینگی ان ظالموں کو خبریں اس
چیز کی کہ تھے ساتھ اُس کے ٹھٹھا کرتے ٥

71/516 تحقیق میں واسطے تمہارے پیغام دینے والا ہوں امانت دار
امین ٥ تحقیق اس کتاب قرآن عربی کے بیچ نشانی ہے اُس کتاب کی کہ
نہ تھے اکثر اُس پر ایمان لانیوالے اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ غالب
ہے وہ سب پر اور مہربان ہے اور تحقیق وہ اصل قرآن البتہ اُتارا گیا
ہے ابتدا میں پروردگار عالموں کی طرف کل عالموں کیلئے اور یقیناً اُترتے
ہیں آسمان سے فرشتہ سیرت پیغمبران حق انسان بن کر جو نہایت
پاکیزہ اور امانت دار بہترین ہوتے ہیں ہر عالم کے آغاز میں ٥ اور
اوپر تیرے اس لئے تو ڈرانے والوں میں سے ایک ہو اور عربی زبان
میں بیان کرے اور ظاہر کرے کلام اللہ کو جس پر کافر لوگ ایمان
نہیں رکھتے ٥

ایک نصیحت ہے وقتی اور رحمت ہے واسطے ایمان لانے والوں کے تحقیق رب تیرا ہر فیصلہ کرتا ہے ناطق اور فیصلہ کرنے والا وہ فیصلہ کُن ہے ابتدائے دُنیا میں ہی تاکہ ہر ذی رُوح اِنسان یکساں فائدہ حاصل کر سکے اُس کا فیصلہ نہ بدلنے والا اور ناطق ہے وہ ہر اختلاف اور ہر ایک بات کا فیصلہ کرے گا ساتھ اپنے حکم روشن کتاب سے ٥

75/532 اور وہ ہے غالب اور جاننے والا پس توکل کر اُوپر اللہ کے تحقیق تو اوپر حق کے ہے جو ظاہر ہے ہر وقت ٥ تحقیق تو نہیں سناتا گورے ہوتے انسانوں کو جو پہلے ہو گذرے تمہارے پیدا ہونے سے اور نہیں سُناتا جو سُن نہیں سکتے یعنی ابھی پیدا ہونگے تیرے بعد اور اُن بہروں کو جو تیرے سامنے جیتے اور جاگتے ہیں لیکن نہیں سنتے بہرے پکار تیری کو جس وقت کہ پھر جاویں پیٹھ پھیر کر اور نہیں تو راہ دکھانیوالا اندھوں کو جو گمراہی کی وجہ سے نہیں سُن سکتے ٥ مگر اُس شخص کو کہ ایمان لاتا ہے ساتھ ان نشانات محکم کے جو پختہ ہیں ہماری روشن کتاب پر بن دیکھے اور اللہ پر پس وہ فرماں بردار ہیں ٥ اور آن پڑیگی بات اوپر انکے بسبب اِن کے ظلم کے زبان چھین لی جاویگی اُن سے اور ہو نگے وہ بے زبان جانور وہ نہ بول سکیں گے کیا نہیں دیکھا انہوں نے یہ کہ ہر دن کے بعد رات بنائی ہے اللہ نے تو کہ آرام کر سکے ہر ذی روح اور دن ہر رات کے بعد کہ کام کر سکیں بھلائی کے آنکھیں کھول کر تحقیق بیچ اِس کے البتہ نشانیاں ہیں اور یہ بھی آئتیں ہیں پختہ واسطے اُس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں ٥

مطابق اعمال کے ہر چیز پس وہ بیا بھکتے یہ لوگ وہ ہیں کافر کے واسطے
اُن کے ہے بڑا عذاب اور بیچ آخرت کے ٹوٹا اور تحقیق تجھے لکھ کر دیا
جاتا ہے اصل کتاب سے یہ سب جو نزدیک حکمت والے علم
والے علیم کے ہے ٥

$\frac{74}{530}$ اے محمد کہہ دے کہ کون ہے جو پہلی بار یعنی آغاز اس دُنیا
کا کرتا ہے اور پیدا کرتا ہے ہر چیز دیکھنے والی سننے والی اور محسوس
ہونے والی اس مادی جسم سے اور وہی خالق پھر مکرر کریگا اِس دُنیا
کو جیسے پیدا کیا اس بار اور کون رزق دیتا ہے آسمانوں سے اور
زمین سے ہر ایک جاندار ذی رُوح کو کیا ہے کوئی دوسرا شریک اور
معبود سوائے اللہ کے پس لاؤ کوئی دلیل اگر ہو تم عاقل اور اگر
ہو تم سچے کہہ کوئی نہیں جانتا بیچ آسمانوں اور زمین کے کیا کیا ہے
اس پردہ غیب کو سوائے اُس مالک ازلی کے کوئی شخص نہیں جانتا
اور نہیں جانتا کوئی کہ کس وقت اُٹھائی جاویگی کل مخلوق ٥ بلکہ مختلف
ہے علم ایک دوسرے سے کل کافروں کا بیچ آخرت کے بلکہ یہ لوگ
سب بیچ شک کے ہیں اوپر اس کے تحقیق وہ بالکل اندھے ہیں ٥
تحقیق پروردگار تیرا البتہ جانتا ہے جو کچھ پوشیدہ ہے اور ظاہر
کرتے ہیں وہ سب کچھ جانتا ہے جو گناہ گاروں کے سینے میں ہے ٥
اور نہیں کوئی چیز پوشیدہ بیچ آسمانوں اور عالموں کے مگر درج
ہے سب علم مکمل بیچ کتاب المنیر روشن کتاب بیان کرنیوالی کے
اور تحقیق یہ قرآن بیان کرتا ہے نبی اسرائیل کے اکثر قصے اور اُس
چیز کو کہ وہ بیچ اُس کے اختلاف رکھتے ہیں باہم اور تحقیق یہ قرآن عربی

وہ نصیحت پکڑیں ٥
79/542 اور اگر نہ ہوتا یہ کہ پہنچے اُن کو عذاب بسبب اُس کے کہ آگے بھیجا ہے اعمال بد کر کے اپنے ہی ہاتھوں اُنکے نے پس کہیں گے برملا یہ کہ اے رب ہمارے کیوں نہ بھیجا تو نے طرف ہمارے پیغام دینے والا مبلغ پس پیروی کرتے ہم نشانات محکم اور پختہ اُم الکتاب کی اور ہوتے ہم بھی ایماندار ٥ پس جب آیا اُن کے پاس حق اللہ کی طرف سے کہا انہوں نے کیوں دیا گیا پیغمبر جیسا دیا گیا تھا موسے کیا نہ کفر کرتے تھے ساتھ اُس چیز کے کہ دیا گیا موسیٰ پہلے اس سے کہتے تھے یہ کہ دونوں جادوگر ہیں اور ایک دوسرے کا مددگار رہے پیغام دینے والا شخص اور موسے پیغام لینے والا دونوں ہی جادوگر ہیں اور کہتے تھے یہ کہ ہم دونوں کے ساتھ ہی انکار کرتے ہیں ٥ پس لاؤ تم وہ اصل کتاب جو نزدیک اللہ کے بالکل حق مکمل اور مفصل ہے اور مکمل راہ مستقیم دکھانیوالی ہے پھر ان دونوں کی پیروی کریں اور اس کتاب کی اگر ہو تم صادق اور سچے ٥ اور البتہ تحقیق پے در پے کی ہم نے نصیحت تو وہ ہدایت کی راہ پر آویں وہ لوگ کہ دی گئی ہے جن کو نصیحت چھوٹی چھوٹی کتابیں وقتی اور وسطی ـــ وہ ساتھ انہیں کتب کے ایمان لاتے پروردگار پر اور اُس کی مکمل ہدایت پر جب پڑھی جاتی ہے اوپر اُن کے یہ کتاب کہتے ہیں ایمان لاتے ہم ساتھ اس کے اور تحقیق یہ سچ ہے اور اب تمہارے کی طرف سے ہے اور کہتے ہیں کہ ایمان لاتے ہم ساتھ اس کے تحقیق ہیں ہم پہلے ہی اس سے مسلمان یہ لوگ دیئے جاوینگے ثواب دُگنا

76/533 اور کہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے البتہ دکھلادیگا
تمکو نشانات اپنے محکم تا قیامت اور پہچانو گے تم اُنکو اور نہیں
پروردگار تیرا غافل اس چیز سے کہ کرتے ہو تم ٥

77/540 اور کہا موسیٰ نے پروردگار میرا خوب جانتا ہے اُس شخص
کو کہ لایا ہے ہدایت اور نصیحت میرے پاس نزدیک اُس کے سے اور
وہ پروردگار اُس شخص کو بھی خوب اچھی طرح جانتا ہے کہ ہوگی واسطے
جس کے پچھاڑی گھڑی جائے مقام جہاں اور جس جسم میں یہ رُوح جائیگی
تحقیق نہیں فلاح پانیوالے ظالم ٥ اور کہا فرعون نے اے سردار
نہیں جانتا میں واسطے تمہارے کوئی معبود سوائے اپنے پس آگ جلا
واسطے میرے لاسنے ایمان اوپر مٹی کے پس تیار کر واسطے میرے ایک
محل تو کہ میں چڑھ جاؤں اوپر اور بلندی پر جا کر جھانکوں طرف معبود
موسیٰ کے اور تحقیق میں البتہ گمان کرتا ہوں اسکو جھوٹوں سے اور جو تکبر
کیا اس نے اور لشکروں اُس کے نے بیچ زمین کے ناحق اور گمان کیا
اُنہوں نے یہ کہ وہ طرف ہمارے نہ پھیرے جاوینگے ٥

78/541 اور پیچھے لائی گئی اُنکے بیچ اس دنیا کے آغاز میں اور دن
قیامت کے بُرا فعل کئے گیوں سے ہیں ٥ اور تحقیق دی گئی موسے کو کتاب
پیچھے یعنی بعد اُس کے کہ ہلاک کئے گئے قرن پہلے دلیلیں واسطے لوگوں
کے اور ہدایت نصیحت اور مہربانی ہماری تو کہ وہ نصیحت پکڑیں اور
نہ تھا تو بیچ کنارے طور کے جس وقت کہ پکارا ہم نے لیکن رحمت
پروردگار تیرے کی سے تو کہ تو ڈرا دے اُس قوم کے انسانوں کو ٥
کے نہیں آئے قبل میرے اُس قوم میں ڈرانے والے پہلے تجھ سے تو کہ

بڑی ہے اور اللہ جانتا ہے جو کچھ کہ تم کرتے ہو اور نہیں تھا تو
پڑھتا پہلے اس سے کوئی کتاب اور نہ لکھتا تو اُس کو اپنے ہاتھ سے
اُس وقت البتہ دھوکا کرتے جھوٹے تم سے ۵

83/557 بلکہ وہ آیتیں ہیں روشن بیچ سینوں اُن لوگوں کے جو دیتے
گئے ہیں مکمل علم اور نہیں جھگڑا کرتے ساتھ آیتوں ہماری کے جو
محکم ہیں مگر ظالم اور کہا اُنہوں نے کیوں نہیں اتاری گئیں اوپر اِس
کے نشانیاں آیتیں رب کی طرف سے سیدھی کہہ سوائے اِس کے
اور کچھ نہیں کہ میں صرف ڈرانیوالا ہوں ظاہر ۵

84/568 یہ نشانیاں ہیں پختہ کتاب الحکیم کی جو حکمت سے بھرپور ہے ۵

85/570 اور تحقیق دی گئی لقمان کو حکمت کہ شکر کرے واسطے اللہ کے
اور جو کوئی شکر کرتا ہے پس سوائے اس کے نہیں کہ شکر کرتا ہے واسطے
فائدہ جان اپنی کے اور وہ نصیحت کرتا تھا اُس کو۔ اے چھوٹے بیٹے
میرے مت شریک لا ساتھ اللہ کے تحقیق شریک لانا البتہ ظلم ہے
بہت بڑا ۵

86/571 اے چھوٹے بیٹے میرے وہ چیز جو چھپی ہے اگر ہو وے
ایک دانے رائی کے برابر سے بھی چھوٹی کہیں مخفی ہو بیچ بڑے
کے یا بیچ آسمانوں کے یا ہو بیچ زمینوں کے لے آتا ہے اس کو اللہ
تحقیق اللہ بہت باریک دیکھنے والا اور خبردار ہے یعنی مادے کا
باریک سے باریک ذرہ جو کاٹنے سے کاٹا نہ جا سکے اور آنکھوں سے نہ
دیکھا جا سکے جو اتنا لطیف ترین مادہ ہے اُس سے یہ رنگا رنگ کے
کارخانے خدا قادر مطلق تیار کر دیتا ہے اور پھر سب نظام شمسی کو اپنے

بسبب اس کے کہ صبر کیا اُنہوں نے اتارتے ہیں ہم اور بدل دیتے ہیں
موقعہ ومحل کے مطابق نصیحت وقتی اور بدل دیتے ہیں ساتھ بھلائی
کے برائی کو اور اُس چیز اُم الکتاب سے کہ دیا ہے ہم لوگوں کو خود خدا
نے خرچ کرتے ہیں بطور مبلغ کے ٥

82/546 کہہ سوائے اس کے کچھ نہیں کہ دیا گیا ہوں میں بسبب علم کے
یہ کہ جو کچھ میرے پاس ہے کیا نہ جانا اُنہوں نے یہ کہ تحقیق ہلاک
کئے گئے ہیں پہلے اس سے قرنوں میں سے جو بہت زور آور اور جابر
تھے ان سے قوت میں اور اقتدار میں اور جماعت والے تھے اور نہیں
پوچھے جاتے گناہوں اپنے سے بوقت کرنے گناہوں کے ٥ انسان ٥

81/548 اور نہ تھا اُمید وار تو نے محمد اس بات کا کہ اتاری جا دے
تم پر کتاب یہ مگر رحمت اُس پروردگار تیرے کی طرف سے پس مت
ہو پشیمان واسطے کافروں کے ٥

82/551 کیا نہیں دیکھا اُنہوں نے کہ کیونکر کرتا ہے وہ پیدائش پہلے
اس دُنیا کی تحقیق مقرر کریگا ایسی ہی اور تحقیق یہ اوپر ازلی کے بالکل
آسان ہے کہہ کہ سیر کرو زمین کی اور آنکھیں کھولکر دیکھو کیونکر آغاز
کرتا ہے وہ خالق حقیقی پیدائش کو پھر مقرر وہ ہی کریگا یقیناً
ایسی ہی پیدائش پہلی کو پھر بار بار تحقیق اللہ اوپر ہر لطیف چیز
روح اور مادہ پر قادر ہے ٥

82/556 اور پڑھو جو کچھ کہ وحی کیا جاتا ہے طرف تیرے اصل
کتاب سے اور برپا کر یعنی قائم رکھو بندگی نماز کو تحقیق منع رکھتی
ہے نہیں ہے بے حیائی سے اور نا معقولیت سے اور البتہ یاد اللہ کی بہت

اور یہ کہ اللہ وہ ہے بلند مرتبہ بزرگ قدر ٥

$\frac{87}{604}$ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے خلق کرنیوالا آسمانوں اور زمینوں کا کل نظام شمسیوں کا اور کرنیوالا ہے اُن فرشتوں کا جو پیغام لانے والے بلند پرواز والے بغیر پروں والے دو دو تین تین چار چار ہیں وہ چار سے کم نہیں اور چار سے زیادہ نہیں اور لیکن بعد زیادہ کرتا ہے پیدائش انسانوں کی جنکو وہ چاہتا ہے نیک ترین روحیں خود خدا اپنے حکم سے جوانی کے عالم میں خلق کرتا ہے آفرینش دُنیا میں تحقیق اللہ اوپر ہر چیز روحوں اور مادہ پر قادر مطلق ہے جو کچھ کہ کھولدیوے اللہ واسطے بنی نوع انسان کے رحمت کے دروازے اُس وقت اُن چاروں فرشتوں کے اوپر پس نہیں بند کرنیوالا واسطے اُن کے اور جو کچھ بند کردیوے وہ قادر مطلق پس نہیں چھوڑ دینے والا واسطے اُس کے پیچھے اُسکے کچھ اور وہ غالب ہے حکمت والا اے لوگو یاد کرو وہ نصیحت مکمل نعمت اللہ کی اوپر اپنے کیا ہے کوئی پیدا کرنیوالا سوائے اللہ کے کہ رزق دیوے تم کو آسمان سے اور زمین سے نہیں کوئی معبود مگر وہ پس کہاں سے پھرے جاتے ہو احسان مانو اُس پروردگار عالموں کے کا ٥

$\frac{88}{608}$ جھٹلایا تھا اُن لوگوں نے کہ پہلے آئے تھے پاس اُن کے پیغام لانیوالے اُن کے ہی ساتھ دلیلوں کے اور ساتھ چھوٹی چھوٹی کتابوں کے اور آئے قبل سب ڈرانے والوں کے ٹوا نٹنے والے بلند پرواز فرشتے روشن کتاب کتاب المنیر لیکر ابتدائے آفرینش میں ٥

$\frac{89}{612}$ قسم ہے قرآن محکم کی ٥ تحقیق تو البتہ بھیجے ہوؤں سے ایک

حکم سے اُن ذروں ناقابل بیان کی حالت میں کردیتا ہے یہ آگ پانی مٹی ہوا زمین چاند سورج سیارے غرضیکہ جو چیز اِن مادی آنکھوں سے دیکھی سنی اور محسوس کی جاسکتی ہے یقیناً ناپائدار اور خلق ہوجاتی ہے اور جو خلق ہوتی یعنی پیدا ہوتی ہے وہ مرجاتی ہے ناپائیدار اور فانی ہے مگر مادہ ازلی ہے اور ازل سے خدا کے قبضہ میں ہے اُس کی حالت ناقابل بیان ہے جیسے روح کی حالت ناقابل بیان ہے ویسے ہی مادہ کی ہے اور اگر ہو یہ کہ جو کچھ بیچ زمین کے ہے جملہ درختوں سے قلم تیار کئے جاویں اور سب دریا اور سمندر ہو سیاہی اُس کی نہ ختم ہونگے کلمے اللہ کے یعنی کل دُنیا کے عالم مل کر خدا کے کلمے اگر لکھنے شروع کریں اور تاقیامت لکھتے چلے جائیں تب بھی وہ خدا کی تعریف قلمبند نہیں کرسکتے وہ خدا تحقیق غالب ہے اور حکمت والا ہے نہیں خلق کرتا تم کو اور نہیں مارتا تم کو مگر ایک رُوح ہولافانی تحقیق اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے اورمادہ اور رُوح پر پُورا پُورا حاکم اعلےٰ ہے اور تمہارے جسموں اور کُل اشیا مادی کا خالق ہے کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ محض داخل کرتا ہے رُوح کو جیسے رات کو بیچ دن کے اور داخل کرتا ہے دن کو بیچ رات میں اور حکم اپنے میں لگا رکھا ہے سُورج اور چاند کو ہر ایک چلتا ہے ایک وقت مقرر تک اور یہ کہ اللہ ساتھ اُس چیز کو کہ کرتے ہو تم مثل ذی روح خبردار ہے ٥ یہ سبب اُس کے ہے کہ اللہ وُہ ہے حق خبردار اور ہر ذرہ ذرہ کے اندر موجود اور سب پر حاوی اور ایک دسں ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر جس کا کوئی کنارہ نہیں اور یہ کہ جو کچھ پکارتے ہیں سوائے اللہ کے ناپید ہوجانے والا اور فانی ہے

تارا پروردگار عالموں نے اوپر قوم یا اولاد اُنکی کے اوپر اُن
پیغمبران حق کے سوا کوئی پیغمبر اور نہ ہی کوئی لشکر نبیوں کا آسمان سے
اور ہرگز نہیں ہم اتارنے والے اور کہہ آگیا ہوں میں یہ کہ عبادت
کروں میں اُس ذات کی کہ پیدا کیا مجھکو جس نے اور طرف اُسی کے
پھیرے جاؤ گے ایک دن کیا پکڑوں میں سوائے اُس کے کوئی معبود
دوسرے کو کہ چاہے خدا میرے تئیں ایک عذاب اور نہ کفایت کرے مجھ
سے سفارش اُنکی کچھ اور نہ چھڑا دیں مجھکو اور میں اُس بیچ گمراہی
ظاہر کے ہوں تحقیق میں ایمان لایا ساتھ پروردگار تمہارے کے اور
اُس کی کتاب امام المبین پر ٥

دوزخ کا مفصّل بیان

قرآن عربی کی اپنی زبانی ھٰذہٖ جھنم

یہ ہے دوزخ وہ جو تھے تم وعدہ دئے جاتے داخل ہو تم $\frac{91}{618}$
سب آج اس حال زمانہ میں جملہ ظالم رہیں انسان حیوان چرند پرند رینگنے
والے اور درخت سبز جملہ بسبب اس کے کہ تھے تم کفر کرتے ٥ آج کے
دن مہر رکھی موہوں پر اُن چارپایوں پہ جو بے زبان کر دئے گئے اور باتیں
کرتے میں ہم سے ہاتھ اُنکے اور گواہی دے رہے ہیں پاؤں اُن کے
ساتھ اُس چیز کے کہ تھے عمل کرتے وہ ٥ اور اگر چاہے پروردگار عالموں
کا تو البتہ ناپید کر دے آنکھیں اُن کی پس آگے کیلئے راہ پکڑیں گے
وہ پس کہاں سے اور کیسے دیکھ سکیں گے اور اگر چاہے وہ البتہ صورت

ہے اوپر راہ سیدھی کے ٥ اتارا ہے غالب مہربان نے تو کہ ڈراوے
تو اس قوم کو کہ نہیں ڈرائے گئے آج تک اور نہ ڈرائے گئے ہیں
باپ اُن کے پس وہ بےخبر ہیں ٥
90/613 تحقیق ہم زندہ کرتے ہیں مردوں کو اور لکھتے ہیں وہ جو آگے
بھیجا گیا ہے اور نشانات اُسی کے کو اور ہر ایک مشکل کام کا حل شمار
کر رکھا ہے ہم نے بیچ کتاب امام مبین لوح محفوظ کے ٥
اور بیان کر اے محمد واسطے ان کے مثال ایک بستی کی جو اولین
بستی اس روئے زمین پر تھی جو وقت آئے اُن کے پاس بھیجے رسول ٥
جب بھیجے گئے پہلے دو پیغمبران حق پس جھٹلایا اُن بستی کے رہنے والوں
نے اُن دونوں کو پس قوت پروردگار نے ساتھ تیسرے پیغمبر کے اُن
دو پیغمبروں کو دی کہا اُن تینوں پیغمبران حق نے اُن بستی کے لوگوں کو
تحقیق ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں پروردگار کی طرف سے ٥ کہا
لوگوں نے نہیں تم پیغمبر مگر جھوٹے ہو تم تینوں کہا اُنھوں نے پروردگار
ہمارا جانتا ہے تحقیق ہم طرف تمہارے البتہ رسول صادق ہیں اور
نہیں اوپر کوئی کام مگر پہنچا دینا ہے پیغام روشن کتاب کا مکمل
ہم ہیں بلغ المبین کہا لوگوں نے تحقیق ہم نے شگون بد لیا ساتھ تمہارے
تو کہا اگر نصیحت دئے جاتے ہو تم بلکہ ایک قوم ہو حد سے نکل جانے
والے ڈانٹ زبردست دی اُن لوگوں کو اُن تینوں نے پھر جو تھا پیغمبر
دور کنارے سے دوڑتا ہوا آگیا اور ڈانٹ زبردست دیکر بولا اے
قوم میری پیروی کرو حکماً بھیجے گئے رسولوں کی پیروی کرو ان شخصوں کی
کہ نہیں مانگتے حق محنت اور ہیں ہم راہ مستقیم پاتے ہوئے اور نہیں

نطفہ غلیظ سے ہو گیا کیوں نا گہاں وہ جھگڑنے والا تکبر والا ظاہر اور بیان کرنے لگا واسطے ہمارے مثالیں لایعنی اور بھول گیا پیدائیش اس حقیر جسم کی اور کہتا ہے کہ کون کریگا پیدا مجھکو جبکہ میری ہڈیاں ہو جاوینگی اور گل سڑ جاوینگی کیا زندہ کریگا وہ پروردگار تمہارا اِن گلی سڑی ہڈیوں کو دوبارہ کہہ اے محمد زندہ کریگا وُہ مکرر دیگا جسم جس پروردگار حاکم اعلےٰ نے خلق کئے تمام نگنت جسم پہلے ایک دم جوان اور ساتھ سب کے جو پیدا کئے گئے ہیں پُورا پُورا علم رکھتا ہے ٥ جس نے پیدا کی واسطے تمہارے آگ سرسبز درختوں سے پس اس وقت تم اُن ہی درختوں کو کاٹ کر آگ روشن کرتے رہو ٥ کیا نہیں وہ ذات جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور تمام روئے عالم کو قدرت والا طاقت والا اوپر انسان ناچیز کے کہ پیدا کرے انسان کو مانند سبز درخت کے الٹی پیدائیش البتہ وہ ہے خلق کرنیوالا ازلی یقیناً وہ جاننے والا ہے اس حکمت کو ٥ سوائے اس کے نہیں کہ وہ حکم دیتا ہے ہوجا جب چاہے پیدا کرنا کسی چیز کو کسی دوسرے جسم میں یہ کہ کہتا ہے اُس کو بن جا اور ہوجا یہ یا ہوجا وہ پس بن جاتے ہیں انسان درخت سبز اور چارپائے پس پاک ہے وہ ذات کہ بیچ ہاتھوں اُس کے ہے پادشاہی ہر چیز پر وہ حاکم اعلےٰ ازل سے ہے اور سب روحیں اُس کے قبضہ میں اور اُسی کی گرفت میں ہیں اور آخرکار اُسی کی طرف پھیرے جاؤ گے سب (انسان حیوان چرند پرند کیڑے مکوڑے درخت بوٹیاں سرسبز کا قالب اختیار کرنیوالے جملہ رُوح) ٥

ہی بدل ڈالے انکی اوپر جگہ اِن کی کے پس نہ کر سکیں گذرنا نہ چل پھر سکیں اور بن جائیں وہ درخت سبز اور اُن کو عمر دیتا ہے خالق لمبی اور اُلٹا کر دیتا ہے سر اُنکا اور گاڑ دیتا ہے زمین میں اُلٹی پیدائش جو دیکھ رہے ہو تم اپنی آنکھوں سے ہر روز سر نیچے اور دھڑ زمین کے اوپر کیا پس اب بھی نہیں سمجھتے تم ٥

نہیں پڑھایا ہم نے اس عربی نبی کو شعر اور نہیں لائق واسطے شاعری کے نہیں وہ شاعر مگر پڑھتا ہے ایک نصیحت کتاب روشن کی تو کہ ڈراوے اُس شخص کو کہ زندہ ہے تاکہ ثابت ہو بات اوپر کافروں کے ٥ کیا نہیں دیکھتے وہ کہ پیدا کیا پروردگار نے واسطے اُن کے اُس چیز کو کہ بنائے ہاتھوں پروردگار کے نے چارپاؤں والے چارپائے پس وہ لوگ واسطے اُن کے مالک ہیں اور وہ فرمانبردار کیا یہ سب کچھ پروردگار نے بعض چارپائے انسان کی سواری کے کام آتے ہیں بعض جانور ایک دوسرے کو کھا جاتے ہیں اور واسطے اُن کے بیچ اُس کے فائدے ہیں کثیر مگر ظالم لوگ اُن کو کھا جاتے ہیں اور پینے کیلئے دُودھ وہ جانور انسان کو دیتے ہیں کیا پس شکر پروردگار کا کیوں نہیں بجالاتے اور اُلٹا اس کے پکڑا انہوں سوائے خدا کے معبود تو کہ مدد کئے جاویں نہیں کر سکیں گے مدد اُن کی اور وہ واسطے اُنکے کثیر تعداد میں مانند لشکر ہیں حاضر کئے گئے ٥ پس نہ غمگینی کرے تجھ کو بات اُن کی ٥ تحقیق ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں کیا نہیں دیکھا انسان نے جس کو پیدا کیا گیا ہے انسان کا قالب دیا گیا ہے ایکدم نوعمر

کھہ کھیاں اور تم ذلیل ہو گے پس سوا ئے اس کے نہیں وہ پروردگار ڈانٹتا ہے ایک ہی بار آغاز دنیا میں پس ناگہاں وہ دیکھتے ہونگے اور کہیں گے اے وائے یہ دن ہے جزا یہ ہے دن فیصل کرنیکا وہ جو تھے تم اُس کو جھٹلاتے ہ

93/26 تحقیق احسان کیا ہم نے موسےٰ پر اور ہارون پر اور نجات دی گئی اُن کو اور قوم اُس کی کو سختی بڑی سے ہ مدد دی ہم نے اُنکو اور ہوتے وہ غالب اور دی ہم نے اُن کو کتاب المتبین[1] جس نے دکھلائی اُن کو راہ سیدھی ہ

94/629 اور تحقیق ہم بندگی خدا کی میں صف باندھنے والے ہیں اور تحقیق ہم واسطے اُس کے تسبیح کرنیوالے ہیں ہ اور تحقیق تھے ہم کہتے یہ کہ اگر ہوتا پاس ہمارے مذکور مکمل اولین کا البتہ ہم بندوں اللہ کے سے خالص کئے گئے ہوتے ہ پس کفر کیا جنہوں نے ساتھ ذکر کامل کے پس شتاب جان لیوینگے اور تحقیق پہلے ہو گذری ہے کلام اللہ مکمل واسطے بندوں ہمارے کے بذریعہ پیغمبران حق تحقیق وہ ہی ہیں مدد دیئے گئے تحقیق لشکر ہمارے وہی ہیں ساری دُنیا پر غالب پس منہ پھیر اُن سے ایک مدت تک اور دیکھ اُن کو پس البتہ وقت آنے پر وہ خود ہی تمہیں دیکھ لیوینگے ہ کیا پس ساتھ عذاب پروردگار کے جلدی کرتے ہیں پس جسوقت اتریگا انگنائی اُن کی میں پس بڑی ہوگی صبح ڈرائے گئیوں کی ہ اور منہ پھیر اُن سے ایک مدت تک اور دیکھ پس دیکھ لیویں گے پاکی بیان کر پروردگار اپنے کی پروردگار بزرگ اور عزت والے کی اُس چیز سے کہ بیان

[1] مطلب بتانے والی

الہام آغاز دُنیا میں ایک بار ہی ہوتا ہے

92/620 قسم ہے اُن فرشتوں کی جو اکٹھے صف باندھتے ہیں صف باندھنے کر اور ڈانٹ دیتے ہیں ڈانٹ دیتے کر اور تلاوت کرتے ہیں ذکر مکمل کی کہ تحقیق معبود تمہارا سب کا ایک ہے ٥

جو پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ درمیان اِن دونوں کے ہے اور پروردگار شرکوں کا ٥ تحقیق ہم جس نے زینت دی آسمان کو نظام شمسی سے جملہ ستاروں و سیاروں سے اور واسطے محافظت ہر شیطان سرکش کے ہے ٥ نہیں سُن سکتے جو بڑے بلند فرشتوں کا کلام (جو اللہ کی طرف سے اُن پر اُترا) وہ پھینکے جاتے ہیں آگ ہر طرف سے واسطے بھگانے کے اور یہ ہی ہیں جن اور واسطے اُنکے عذاب ہے لازم ہوجانیوالا اگرچہ کوئی شیطان بصیرت اُچک لے گیا ایک نشان یا زیادہ اِسے اُچک لینے کر پس پیچھے اُس کے لگ جاتا ہے شعلہ جلتا ہوا پس پوچھ اُن سے کیا وہ سخت پیدائش ہیں یا وہ جو ہم نے پیدا کئے ہیں اپنا ذکر دیکر ظاہر فرشتے بلند مرتبہ بلند مرد از تحقیق پیدا کیا اُن کو چکنی مٹی سے بغیر ماں باپ کے خود خدا نے اپنے حکم سے بلکہ تعجب کیا تم نے اور ٹھٹھا کیا اُنہوں نے ٥ اور جس وقت نصیحت کئے جاتے ہیں نہیں یاد رکھتے ٥ اور جب دیکھتے ہیں کوئی نشانی تو ٹھٹھا کرتے ہیں اور کہتے ہیں نہیں یہ کچھ مگر جادو ظاہر ٥ کیا جب مر جاوینگے اور ہو جاوینگے ہم مٹی اور ہڈیاں کیا ہم اُٹھائے جاوینگے یعنی مکرر زندہ ہو جاوینگے یا باپ ہمارے قبل کے

پس البتہ جائینگے ٥

98/664 پس جب آتے ان کے پاس پیغمبر اُن کے ساتھ دلیلوں روشن کے ڈرانیوالے خوش ہوئے ساتھ اُس چیز کے کہ نزدیک اُن کے تھی علم سے اور گھیر لیا اُن کو اُس چیز نے کہ تھے ساتھ اُن کے ٹھٹھا کرتے ٥ پس جب دیکھا اُنہوں نے عذاب کہا انہوں نے ایمان لائے ہم ساتھ اللہ واحد کے اور منکر ہوتے ہم ساتھ اُس چیز کے کہ تھے ہم ساتھ اُس کے شریک کرتے ٥ پس نہ تھا کہ نفع کرتا اُن کو ایمان اِن کا جب دیکھا اُنہوں نے عذاب عادت اللہ کی جو تحقیق گذر گئی بیچ بندوں کے اور زیاں پایا اُن کافروں نے ٥ اتاری ہوئی ہے بخشنے والے مہربان کی طرف سے کتاب مکمل آغاز دُنیا میں داسطے

99/665 کتاب ہے کہ جُدا جُدا کی گئی ہیں آیتیں اُس کی واسطے قرآن عربی اُس قوم کی طرف سے کہ عالم ہے اُس اصل کتاب کی ٥ خوشخبری دینے والا ہے اور ڈرانیوالا ہے پس مُنہ پھیر لیا بہتوں اُن کے نے پس نہیں سُنتے ٥

کہہ سوائے اِس کے نہیں کہ میں آدمی ہوں مانند تمہارے وحی کی جاتی ہے طرف میرے محض یہ کہ معبود تمہارا معبود ایک ہے پس سیدھے چلو طرف اُس کے اور بخشش مانگو اُس سے اور وائے ہے واسطے شریک لانیوالوں کے ٥

100/671 تحقیق وہ کہ کافر ہوئے ساتھ نصیحت کے جب آئی اُن کے پاس اور تحقیق البتہ کتاب ہے عزت والی بزرگ نہیں آتا اُس کتاب کے پاس جھوٹ آگے اُس کے سے اور نہ ہی پیچھے اُس کے سے اتاری

کی گئی ہے مفصل اور سلامتی ہے اوپر پیغمبران کے کہ جن پر
اتاری گئی ہے وہ کامل کتاب اور سب تعریف واسطے اللہ
پروردگار عالموں کے ہے ۝

95/630 قسم ہے قرآن نصیحت کرنیوالے کی ۝ بلکہ وہ لوگ جو کافر
ہوگئے بیچ سخت غلبہ کے اور خلاف ہے غلبہ اُن کے اوپر ۝

96/653 بلند درجوں والا ہے صاحب عرش اور فرش کا ڈالتا
ہے روح کو حکم اپنے سے اوپر جس کے چاہتا ہے بندوں اپنے
سے تو کہ ڈراوے قوم اپنی کو دن ملاقات کے سے ۝

97/661 کہہ تحقیق میں منع کیا گیا ہوں یہ کہ عبادت کروں میں اُس
چیز کی کہ پکارتے ہو سوائے اللہ کے اور جب آئیں دلیلیں میرے
پاس دلیلیں ظاہر پروردگار میرے سے اور حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ
مطیع ہوں میں واسطے پروردگار عالموں کے وہ ہی ہے جس نے پیدا
کیا تمہارا جسم مٹی سے پھر نطفہ سے اور پھر خون بستہ سے پھر نکالتا ہے
تم کو بچہ پھر پالتا ہے تم کو تو کہ پہنچو جوانی اپنی کو پھر تو کہ ہو جاؤ بوڑھے
اور بعض تم میں سے وہ ہے کہ مرجاتا ہے پہلے اِس سے اور تو کہ پہنچو
وقت مقرر کو اور تو کہ تم عقل پکڑو وہ ہے جو جلاتا ہے مارتا ہے
پس جب مقرر کرے کام کچھ پس سوائے اس کے نہیں کہ کہتا ہے
پروردگار روح کو یہ بن جا پس وہ خلق ہو جاتا ہے دنیا کیا نہیں دیکھا
تو نے طرف اِن لوگوں کے کہ جھگڑتے ہیں بیچ نشانیوں اللہ کی کے کہاں
سے پھیرے جاتے ہو وہ لوگ کہ جھٹلاتے ہیں کتاب کو اور اُس
متبرک چیز کو کہ بھیجا ہے پروردگار نے پیغمبران بلند مرتبہ کو دے کر

اُس سے اللہ خود دوران کو نیا مگر جی میں ڈالتا ہے وہ کہ ایسا
کریا پیچھے پردے کے تار ہلاتا ہے دوسرے نیک انسان سے اور یا
بھیجے فرشتہ سیرت روحیں جامہ انسان میں، پیغمبر بنا کر بس جی میں
ڈال دیوے ساتھ حکم اپنے کے جو کچھ کہ چاہتا ہے تحقیق وہ بلند
مرتبہ حکمت والا ہے اور اسی طرح وحی کیا ہے ہم لوگوں نے بھی
طرف تیری روح فرشتہ سیرت کو حکم : پہلے سے نہ تھا تو جانتا کہ کیا
ہے کتاب اور نہ ہی ایمان اس سے پہلے و لیکن کیا ہے ہم نے اس
نصیحت کو اسی طرح ہدایت کرتے ہیں ہم ساتھ اس کے جس کو ہم
چاہتے ہیں بندوں اپنے سے اور تحقیق تو البتہ ہدایت کرتا ہے
طرف راہ سیدھی کے راہ اللہ کی ہے وہ اور واسطے اسی کے
ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ کہ بیچ زمین کے ہے خبردار
ہو طرف اللہ کے ہی پھرے جاتے ہیں سب کام اچھے ٥

$\frac{105}{83}$ قسم ہے کتاب ظاہر اظہر من شمس کی ٥ تحقیق ترجمہ کیا
ہے ہم نے اس کو عربی زبان میں تو کہ تم پڑھو اور سمجھو ٥ اور یہ
تحقیق بیچ اُم الکتب کے لکھی ہیں پختہ آیات جو نزدیک ہمارے
بلند قدر اور حکمت سے بھرپور ہے ٥

$\frac{106}{685}$ اور جس وقت خبر دیا جاتا ہے ایک فرد اُس قوم کا ساتھ
اُس چیز سے کہ بیان کیا ہے واسطے خدا کے مثال ۔ ہو جاتا ہے مُنہ
اُس کا کالا اور وہ غم سے گھرا ہوا ہوتا ہے کیا وہ شخص جو پالا جاتا
ہے بیچ مال و دولت اور زیورات گہنے کے اور وہ بیچ پردہ کے
ہے ظاہر نہیں اور مقرر کیا انہوں نے فرشتوں پیغام لانے والوں

گئی ہے آغاز میں حکمت والے تعریف کئے گئے کی طرف سے نہیں کیا جاتا
طرف تیرے محض مگر جو کچھ کہ تحقیق کہا گیا ہے واسطے جملہ وسطی پیغام
دینے والوں کو بیشک ایسا ہی یہ کہ تحقیق پروردگار تمہارا البتہ تحقیق
کرنیوالا اور عذاب درد دینے والا ہے ۵ اور اگر کرتے ہم اس
کتاب کو عجمی بولی یعنی غیر عرب کی زبان میں البتہ کہتے اہل عرب کیوں نہ
جدا جدا کی گئیں اس کی آیتیں عربی میں کیا عجمی بولی اور کیا عربی لوگ
کہہ وہ واسطے اُن لوگوں کے کہ ایمان لاتے ہدایت پر اور تندرستی
پر اور وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے بیچ کانوں اُن کے بوجھ ہے اور
وہ قرآن اوپر اُن کے اندھاپن ہے یہ لوگ بلاتے جاتے ہیں مقام
دور سے اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسےٰ کو کتاب پس اختلاف
کیا گیا بیچ اُس کے اور اگر نہ ہوتی یہ بات کہ پہلے گزری پروردگار تیرے
سے البتہ فیصلہ کیا جاتا درمیان اُن کے اور تحقیق وہ البتہ شک کے
ہیں اُس سے قلق میں ڈالنے والے ۵

$\frac{101}{674}$ اسی طرح وحی کرتا ہے طرف تیرے اور طرف اُن لوگوں
کے کہ پہلے تجھ سے تھے اللہ غالب حکمت والا ہے واسطے اُس کے ہے
کہ جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور وہ بلند قدر بڑا اور جن لوگوں نے پکڑے
ہیں سوائے اللہ کے کارساز اللہ نگہبان ہے اوپر انکے اور نہیں
تو اوپر اُن لوگوں کے وادوغہ اور اسی طرح وحی کیا ہے ہم نے طرف
تیرے قرآن عربی تو کہ ڈراوے تو مکہ والوں کو اور جو لوگ کہ مکہ کے
اردگرد رہتے ہیں اور ڈراوے تو دن اکٹھا کرنیکے سے ۵

$\frac{102}{682}$ اور نہیں ہے طاقت کسی آدمی کی اِس دُنیا میں کہ کلام کرے

کی ہے یا کچھ نقل یا ترجمہ علم کے سے اگر ہو تم سچے اور کون شخص ہے
بہت گمراہ اُس شخص سے کہ پکارتا ہے سوائے خدا کے اُس
شخص کو کہ نہ جواب دے اُسکو دن قیامت تک اور وہ مر چکا
ہے اور غافل پکارنے جاوے ہیں اُس مُردہ کو اور وہ غافل ہے ٥
108/704 کہ نہیں ہوں میں نیا پیغام دینے والوں سے اور نہیں
جانتا میں کچھ اور پتہ نہیں کہ کیا کیا جاوے ساتھ میرے اور نہ
ہی پتہ ہے مجھے کہ کیا ہوگا ساتھ تمہارے نہیں پیروی کرتا میں مگر
اُس چیز کی کہ وحی کی جاتی ہے طرف میری اور نہیں میں کچھ محض ڈرانے
والا ظاہر ٥
109/705 اور یہ کتاب ہے تصدیق کرنیوالی اُس مکمل کتاب کو بولی
عربی میں تو کہ ڈراوے ان لوگوں کو کہ ظالم ہیں اور خوشخبری واسطے
احسان کرنیوالوں کے ٥ تحقیق جن لوگوں نے کہا کہ پروردگار ہمارا
اللہ ہے اور قائم رہے اسی پر پس نہیں ڈر اوپر ان کے اور
نہ وہ غم کھاویں گے یہ لوگ ہیں رہنے والے بہشت کے ہمیشہ اور
رہنے والے ہیں جزا اُس چیز کی کہ کرتے ہیں وہ اعمال اور حکم کیا ہم
نے انسان کو ساتھ ماں باپ اپنے کے احسان کرنا اُٹھاتی ہے ماں
اُس کی تکلیف سے اور جنتی ہے اُس کو تکلیف سے اور حمل اُس
کا اور دُودھ چھڑانا اُس کا تین مہینے یہاں تک کہ پہنچا جوانی اپنی کو
اور پہنچا چالیس سال کو کہا اے رب میرے توفیق دے مجھکو کہ شکر
کروں میں نعمت تیری کا وہ جو نعمت کی ہے تو نے اوپر میرے اور
اوپر ماں باپ میرے کے اور یہ کہ عمل کروں میں نیک وہ جو پسند

کو عورتیں وہ جو بندے ہیں اللہ کے کیا وہ لوگ جو انہیں عورتیں
کہتے ہیں حاضر تھے وقت پیدائش اور لیں پیغمبران کے بعد لکھی جاویگی
گواہی اور لیا جاویگا بیان اور سوال کئے جاوینگے ٥

کیا پس ماریں ہم تم سے ذکر کو کروٹ لیکر پھیر پھیر لیویں اس
واسطے کہ ہو تم قوم حد سے نکلے ہوتے ٥ اور کتنے بھیجے نبی بیچ پہلوں
کے اور نہ آتا تھا کوئی نبی ان کے پاس مگر ساتھ اُسکے ٹھٹھا کرتے ٥

105/668 اور تحقیق یہ ذکر ہے واسطے تیرے اور واسطے تیری قوم
کے البتہ سوال کئے جاؤ گے تم اور سوال کر اُن سے کہ بھیجا ہے ہم نے
تجھ سے پہلے پیغام دینے ہمارے سے کیا مقرر کئے ہیں ہم نے سوائے
اللہ کے معبود کہ عبادت کریں وہ ٥

106/690 اگر چاہتے ہم البتہ کرتے ہم مقرر تم میں فرشتے کہ اِس
زمین کے جانشین ہوتے اور رہائیش رکھتے مگر تحقیق جانو کہ یہ
علامت ہے بعد قیامت کے سر آغاز دُنیا کی بیس مت شک لاؤ
کسی قسم کا بیچ پیغمبر وسطی اور پیروی کرو اللہ کی یہ ہے
راہ سیدھی ٥

107/703 اتارنا کتاب مکمل کا اللہ کی طرف سے جو غیرت والا اور
حکمت والا ہے برحق ہے نہیں پیدا کئے آسمان اور زمین اور جو
کچھ درمیان اُن کے جملہ نظام شمسی ساتھ حق کے اور وقت مقرر
کے اور جو لوگ کہ کافر ہوتے اُس چیز سے کہ ڈرائے جاتے ہیں وہ
لوگ منہ پھیرنے والے کہہ کیا دیکھا تم نے زمین کو یا واسطے اُن
کے ساجھا ہے بیچ آسمانوں کے لے آؤ میرے پاس کتاب پہلی

117/717 اور واسطے اللہ کے ہیں لشکر بہت زیادہ آسمانوں کے
اور زمینوں کے اور ہے اللہ سب پر غالب اور حکمت والا ٥
تحقیق بھیجا گیا ہے تجھ کو گواہ اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا ٥
تحقیق وہ لوگ کہ بیعت کرتے ہیں تجھ سے سوائے اس کے نہیں
کہ وہ عہد کرتے ہیں اللہ سے ہاتھ اُن کا ہے البتہ ہاتھ اِن کے کے
پس جس نے عہد توڑا اور معبود مانا غیر اللہ کو پس سوائے اس
کے نہیں کہ عہد توڑا اپنی رُوح کا اور جس نے وفا کی اور عہد نبھایا
آخر دم تک اوپر اس عہد پاکیزہ کے اللہ سے شتاب دیگا
اللہ ثواب بڑا عظیم ٥
118/718 شتاب کہیں گے واسطے تیرے یہ غافل گنوار عرب کے
لوگ کہ مشغول کیا تھا ہم کو مال و دولت ہمارے نے اور لوگوں
ہمارے نے پس بخشش مانگ واسطے ہمارے کہتے ہیں دھوکہ سے
ساتھ زبانوں اپنی کے مگر جو کچھ کہ نہیں ہے بیچ دلوں اُنکے کے کہہ
پس کون مالک ہوگا واسطے تمہارے اللہ سے کچھ اگر اور وہ کرے
ساتھ تمہارے ضرر کا یا ارادہ کرے ساتھ تمہارے نفع کا بلکہ اللہ
ہے ساتھ اُس ہر چیز کے دیکھنے والا کہ کرتے ہو تم وہ خبردار ہے ٥
بلکہ گمان کیا تھا ہم نے یہ کہ ہرگز نہ آدیں گے رسُول اور مسلمان طرف
لوگوں اپنوں کے کبھی اور زینت دیا گیا یہ خطرہ بیچ دلوں تمہارے
کے اور گمان تھا کیا تم نے گمان بہت بڑا اور تھے قوم تم ہلاک
ہونیوا سلے ٥
114/725 کہا اہل عرب نے جبکہ ایمان لاتے ہم کہہ کہ نہیں ایمان

کرے تو اُس کو اور اصلاح کر واسطے میرے بیچ اولاد میری کے تحقیق میں نے توبہ کی طرف تیرے اور تحقیق میں پختہ ایمان پر ہوں ٥

$\frac{115}{707}$ اور یاد کر بھائی عاد کے کو کہ جس وقت کہ ڈرایا قوم اپنی کو اُس نے بیچ احقاف کے اور تحقیق گزرے تھے ڈرانیوالے اُس کے سے اور بعد اُس کے سے یہ کہ نہ عبادت کرو مگر اللہ کو اور وہی واحد معبود ہے سب کا تحقیق میں ڈرتا ہوں اوپر عذاب دن بڑے کے بعد قیامت کے کیا حشر ہوگا تمہارا کہا اُنہوں نے جواب میں یہ کہ آیا ہے تو ہمارے پاس تو پھیر دے ہمکو معبودوں ہمارے سے پس لے آ ہمارے پاس جو کچھ کہ وعدہ دیتا ہے ہم کو اگر ہے تو سچوں سے ٥ کہہ سوائے اس کے نہیں میں کچھ اور کہ علم نزدیک اللہ کے ہے مکمل اور پہنچاتا ہوں میں تم کو وہ چیز کہ بھیجا گیا ہوں میں ساتھ اسی نصیحت کے لیکن میں دیکھتا ہوں تم کو ایک قوم کہ جاہل مطلق ہو اور جہالت کرتے ہو ٥

$\frac{111}{716}$ تحقیق فتح دی ہم نے تمکو فتح ظاہرہ تو کہ بخشنے واسطے تیرے خدا تیرا جو کچھ ہوا تھا سرزد پہلے گناہوں تیرے سے اور جو کچھ پیچھے ہوا تا کہ تمام کرے نعمت اپنی اوپر تیرے اور دکھلا دے تم کو راہ مستقیم ٥ اور مدد کرے تم کو اللہ غالب وہی ہے جس نے اتاری تسکین بیچ دلوں ایمان والوں کے تو کہ ترقی کریں روحانی اور مادی اللحت سے امن سکون سے ایمان میں ساتھ ہیں واسطے اللہ کے لشکر کثیر تعداد میں بیچ نظام شمسیوں کے اور زمین کے بیچ اور ہے اللہ جاننے والا علیم اور حکیم اعلیٰ ٥

بنا ہے سارا کارخانہ عظیم الشان اور زینت اسکو اور نہیں واسطے
اُس کے کوئی شگافت اور زمین کو پھیلایا ہے اس کو اور ڈالے ہیں
اس میں پہاڑ عظیم اور اگائی گئی ہے بیچ اس کے ہر ایک قسم کی چیز
باافراط زندہ بلند رزق ہ دکھلانے کو واسطے تمہارے قدرت اور
طاقت اپنی اور نصیحت یاد رکھنے والی مکمل کتاب الحفیظ واسطے
ہر ذی روح انسان کے جو رجوع کرنیوالے ہیں اور اتارا ہے
آسمان سے پانی برکت والا پس اگاتے ہیں ساتھ اس کے باغ
اور اناج ہر قسم کا ٹنے والے اور کھجوریں واسطے تمہارے بلند
واسطے اُن کے خوشے ہیں تہہ بہ تہہ رزق واسطے بندوں کے
اور زندہ کیئے گئے ساتھ ان سب نعمتوں کے شہر خموشاں اسی طرح
جیتا ہے مر مر کر بار بار نکل کر قبروں سے شکلیں بدل بدل کر ہمیشہ ہ
کیا ہم تھک گئے ہیں ایک ہی پیدائش سے بلکہ وہ بیچ $\frac{117}{728}$
شک کے ہیں پیدائش مکرر کے سے اور البتہ تحقیق کیا پیدا
انسان خالق مطلق نے اور جانتا ہے وہ جو کچھ خطرہ پیش آسکتا ہے
اس کے جسم کو ساتھ روح کے ہر وقت رہنے والا دل ہے اُس
کا دوست غیر فانی جو دشمن بھی ہے روح کا اور اُس دل لطیف تر
کے بہت نزدیک رہتے ہم ہیں ہر وقت اور نزدیک تر ہے وہ حاظر
ناظر ہر ذی روح کی رگ جان سے ہ
نہیں کلام کرتا وہ ایسی ہی بلکہ وہ خود نگہبان ہے اُس کلام کا
خود ہر وقت ہوشیار اور تیار اور آتی ہے بے ہوشی سی جیسے لوگ
کہہ دیتے ہیں موت ساتھ حق کے ہے یہ ہے وہ چیز کہ تھا تو اس

لائے تم دلیکن کہو یہ کہ مسلمان ہوئے ہم ابھی نہیں داخل ہؤا
ایمان بیچ دلوں تمہارے کے اور اگر فرمانبرداری کرو اللہ اور
رسولوں اُنکے کی نہ کم دیگا تم کو عملوں تمہارے سے کچھ کم و بیش
تحقیق اللہ غفور اور رحیم ہے ٥
115/726 احسان کرتے ہیں اوپر تیرے یہ کہ وہ مسلمان ہو گئے
کہہ مت احسان رکھو اوپر میرے مسلمان ہونے کا بلکہ اللہ کا احسان
ہے تم پر احسان رکھتا ہے جو تم پر یہ کہ ہدایت کی تمکو طرف راہ سیدھی
کے اور سچے ایمان کے اگر ہو تم صادق ٥ تحقیق اللہ جانتا ہے پوشیدہ
چیزیں کل جو آسمان کی اور اس زمین کی ہیں اور وہی اللہ دیکھتا
ہے ہر وقت جو کچھ کہ تم لوگ کرتے ہو ٥
116/727 قسم ہے اُس قرآن بزرگ کی ٥ بلکہ تعجب کیا انہوں نے یہ
کہ آیا اُن کے پاس ایک ڈرانیوالا ان میں سے پس کہا کافروں نے
یہ چیز ہے اچنبھے کی کیا جب مر جاوینگے ہم اور ہو جاوینگی ہمارے
جسم کی ہڈیاں مٹی یہ پھر جی اُٹھنا اسی جسم میں خلاف عقل ہے ٥
تحقیق جانتے ہیں ہم جو کچھ کہ کم کر دیتی ہے زمین اُس جسم کا محض
شکل بدل دیتی ہے جسم کی اور کوئی چیز یہ زمین کم و بیش کرنے کی
طاقت نہیں رکھتی مکمل احوال لکھا ہے خدا کے مکمل کلام میں جو
نزدیک ہمارے لوگوں کے ہے وہ کتاب الحفیظ یاد رکھنے والی ہے
بلکہ جھٹلایا اُنہوں نے حق کو۔ جب آیا اُن کے پاس پس وہ
بیچ ایک حق بات کے بھی مختلف باتیں کر رہے ہیں اور کہتے ہیں
کہہ پس نہیں دیکھا اُنہوں نے کبھی طرف آسمانوں کے یہ اوپر کیونکہ

نہیں بولتا خواہش نفس اپنی سے نہیں وہ مگر وحی لکھی لکھائی کہ بھیجی جاتی
ہے ٥ پڑھایا اس کو سخت قوتوں والے نے جو طاقتور ہے روحانی
علم رکھتا ہے پس پورا نظر آیا بالمقابل ساتھ جسم مادی کے اور
وہ بیچ کنارے بلند کوہ ہمالیہ کے رہنے والا ہے پھر نزدیک عرب
میں آ گیا گھومتا اور ٹھہر گیا مدینہ میں تھا قد اس کا دو کمان کے بلکہ
کچھ زیادہ اس سے نہیں کفر بولا اور نہ جھوٹ نزدیک آیا میرے
پس وحی تحریر شدہ پہنچائی طرف بندے اپنے کے جیسے پہنچائی
جایا کرتی ہے نہیں غلط کہا اس میں ذرہ بھر بھی اور نہ مبالغہ کیا دل
نے جو کچھ دیکھا ان آنکھوں مادی نے وہ کہا زبان نے کیا پس جھگڑتے
ہو تم اس سے اوپر اس چیز کے کہ دیکھا ہے ٥ اور البتہ تحقیق دیکھا
ہے اس نے اس کو ایک بار سدرۃ المنتہیٰ کے ٥ پاس اس کے
ہے جنت کی چابی ام الکتاب نہیں کمی کی آنکھوں کی نظر نے اور نہ
زیادہ بڑھ گئی ٥ تحقیق دیکھا اس نے نشانیاں پروردگار اپنی کی کو جو
بہت بڑی اور مکمل ہیں کیا پس دیکھا تم نے لات عزا۔ منات
تیرے پہلے یعنی چوتھے کو یہ چاروں کیا واسطے تمہارے تو مرد
ہیں اور واسطے جاہلوں کے عورتیں یہ اس وقت بانٹنا ہے بہت
بڑا کام ان کے سپرد کیا جاتا ہے مگر نام کہ مقرر کر لیا ہے زبان عربی
میں۔ تم نے اور باپوں تمہارے نے نہیں اتاری اللہ نے بیچ اس کے
کوئی دلیل نہیں پیروی کرتے حق کی مگر گمان محض اور اس چیز کی
کہ چاہتے ہیں جی ان کے اور البتہ تحقیق آئی ہے ان کے پاس
پروردگار ان کے سے ہدایت کیا ملتا ہے واسطے آدمی کے کہ جو

۱ کوہ ہمالیہ۔ انتہائی درجہ کا اونچا پہاڑ ۲ اگنی ۳ وایو ۴ آدتیہ ۵ انگرہ

سے گھبراتا اکثر ہ تحقیق تھا تو بیچ غفلت کے اس موت کے علم سے پس
کھول دیا ہم نے تجھ سے یہ اسرار نہانی اور اٹھا دیا پردہ درمیان
سے نظر تیری آج تیز ہے اور کہا ہم نشینوں اُس کے نے یعنی فرشتہ
سیرت انسانوں نے یہ جو کچھ ہمارے پاس تھا علم موت کے متعلق وہ
ظاہر کر دیا اور کہا ہم نشین اُس کے نے اے رب میرے نہیں سرکش
کیا تھا میں نے اس کو ولیکن وہی خود تھا بیچ گمراہی دور کے کہیگا
اور حکم کریگا پروردگار اُس وقت مت جھگڑا کرو میرے پاس اور
تحقیق بھیج دیا تھا میں نے طرف تمہارے وعدہ ہر طرف سے مکمل کہ
نہیں بدل سکتی اُسکی کوئی بات یعنی لا متبدل مکمل کلام آغاز میں اور نہیں
میں ظلم کرنیوالا واسطے بندوں اپنے کے ہ

118/729 تحقیق جملہ پرہیزگار بیچ باغوں کے اور چشموں کے اور لینے
والے اُس چیز کو کہ دیا اُنکو پروردگار اُن کے نے تحقیق وہ باعمل
نیکی کرنیوالے کہ تھوڑی رات سوتے تھے ہ بوقت صبح کے وہ استغفار
کرتے تھے پروردگار اپنے کے اور بیچ مالوں اُنکے کے حق ہے
واسطے سوال کرنیوالوں محتاجوں کا اور بغیر سوال کرنیوالوں
مستحق لوگوں کا اور بیچ زمین کے نشانیاں آیات ہیں یہ لوگ واسطے
یقین لانیوالوں کے اور بیچ جانوں تمہاری کے کیا پس نہیں دیکھتے ہو
تم اور بیچ آسمان کے ہے رزق تمہارا اور جو کچھ کہ وعدہ دیتے
جاتے ہو تم ہ پس قسم ہے پروردگار عالموں کی تحقیق وہ کتاب مکمل
اور اصل قرآن حق ہے اور مانند ہے اسکے کہ بولتے ہو تم ہ زبان عربی میں محکم آیات
120/739 نہیں بہک گیا یار تمہارا اور نہ راہ سے پھر گیا ہے اور

اُس چیز کے کہ بیچ صحیفوں موسیٰ کے تھا اور ابراہیم کے جس نے
قول اپنا پورا کیا ٥ یہ کہ نہیں اُٹھاتا کوئی اُٹھانے والا بوجھ گناہوں
دوسرے کا کبھی اور یہ کہ نہیں واسطے آدمی کے مگر جو کچھ کہ کیا ہے
اُس نے عمل سعی کی ہے اور یہ کہ سعی اُس کی البتہ دیکھی جاویگی ٥
پھر بدلا دیا جاویگا اُس کو بدلا پورا پورا ساتھ ترازو انصاف کے ٥
اور یہ کہ پروردگار تیرے کے ہے انتہا ٥ اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے
اور وہی رولاتا ہے اور یہ وہ ہی مارتا ہے وہی جلاتا ہے اور یہ
کہ اُس نے پیدا کئے ہیں جملہ قسمیں نر و مادہ ہر قسم جانور و درخت
وغیرہ ۔ اور مرد و عورت ایک بوندسے جو وقت ڈالی جاتی ہے اور
یہ کہ اُسکے ذمہ ہے پیدائیش بغیر نطفہ کے ازل سے ہر آغاز دنیا میں
پیدائیش پہلی اور یہ کہ دولت مند کیا اور خزانہ والا کیا اور یہ
کہ وہ پروردگار شعرا اعظم اور یہ کہ اُس نے ہلاک کیا عاد
کو پہلے اور ثمود کو پس باقی نہ چھوڑا اور قوم نوح کی کو پہلے اس
سے تحقیق وہ تھے ظالم اور سرکش اور اُلٹائی گئی بستیوں کو
دے مارا ٥ پس ڈھانکا اس کو اس چیز نے کہ ڈھانکا پس جو کوئی
بیچ نصیحت رب اپنے کی میں جھگڑا کرتا ہے کوئی میں تو وہ اسے
آدمی یہ ڈرانیوالا ہے اُن ڈرانیوالوں پہلوں میں استے ہی ٥
نزدیک آئی اور نزدیک آنیوالی ۔ نہیں واسطے اُس کے سوائے اللہ
کے کھولنے والا پردوں کو کہا پس اس بات سے تعجب کرتے ہو تم
اور ہنستے ہو کیوں نہیں روتے اور تم غفلت میں ہو پس سجدہ کرو
واسطے اللہ کے اور عبادت کرو اُس کی ٥

۱ - ۲ - ۳ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷ - ۸ - ۹

آرزو کرے وہ پس واسطے اللہ کے ہے پچھلا گھر اور پہلا
اور بہت فرشتے ہیں بیچ آسمانوں کے کہ نہیں کفایت کرتی سفارش
انکی کچھ مگر بعد اُس کے ہیں سب جو حکم دیوے اللہ چاہے جو
واسطے جس کے اور پسند کرے ہ تحقیق جو لوگ کہ نہیں ایمان
لائے ساتھ آخرت کے نام رکھتے ہیں مندرجہ بالا چار فرشتوں کا
نام عورتوں کا سا اور نہیں ہوتا ساتھ اِن کے کوئی علم کچھ بھی نہیں
پیروی کرتے مگر گمان کی اور تحقیق نہیں گمان کرتا کفایت حق سے
کچھ ہ پس منہ پھیر لے اُس شخص سے کہ پھر گیا یاد ہماری سے اور نہ
ارادہ کیا مگر زندگانی دنیا کا ہ یہ ہے رسائی اُن کی علم میں تحقیق
پروردگار تیرا خوب جانتا ہے اُس شخص کو کہ گمراہ ہوا راہ اُس
کی سے اور وہ خوب جانتا ہے اُس شخص کو راہ پائی اور واسطے
اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ ہے بیچ زمین کے تو کہ
بدلا دیوے اُن لوگوں کو کہ نیکی کرتے ہیں ساتھ نیکیوں کے وہ لوگ کہ
بچتے ہیں بُرے گناہوں سے اور بے حیائیوں سے مگر نزدیک ہو جاتے
ہیں اونے گناہوں کے ہ تحقیق پروردگار تیرا کشادہ کرتا ہے اور
بخشش والا ہے خوب جانتا ہے تمکو اُس وقت سے کہ پیدا کیا
انسانوں کو زمین سے ۔ اور جب وقت کہ تھے تم بچہ بیچ پیٹوں ماؤں کے
پس مت پاک کہو جانوں اپنی کو وہ خوب جانتا ہے اُس شخص
کو کہ پرہیزگار ہے ہ کیا پس دیکھا تو نے اُس شخص کو کہ پھر گیا ہ
اور دیا تھوڑا سا قلیل علم سے اور بند کر دیا ہ کیا نزدیک اُس
کے ہے علمِ غیب کا پس وہ دیکھتا ہے ہ کیا نہیں خبر دیا گیا ساتھ

کافر یہ دن ہے سخت ۵ جھٹلایا تھا پہلے اُن سے قوم نوح کی نے
پس جھٹلایا اُنہوں نے بندے ہمارے کو اور کہا اُنہوں نے
دیوانہ ہے اور ڈانٹا گیا ہے پس پکارا پروردگار اپنے کو
کہ تحقیق میں مغلوب ہوا ہوں پس بدلا لے میرا ۵
پس کھولے ہم نے دروازے آسمان کے ساتھ پانی برسنے
والے کے اور پھاڑ دیا زمین کو دریاؤں سے اور چشمے پھوٹ نکلے
پس مل گیا پانی زمین کا اور آسمان کا آپس میں اوپر کام کے اور مقرر
کیا تھا اور چڑھا لیا ہم نے اُسکو اوپر کشتی تختوں والی کے ۵ چلتی
تھی آگے آنکھوں ہماری کے بدلا لینے کو واسطے اُس شخص کے کہ
کُفر کیا تھا اُس وقت کے انسانوں نے اور البتہ تحقیق چھوڑ دیا ہم نے
اس تاریخی قصہ کو بطور نشان پس ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا ۵
پس کیونکر ہوا عذاب اور ڈرانا پروردگار کا اور تحقیق آسان کیا
گیا ہے قرآن (یعنی ترجمہ) واسطے نصیحت پکڑنے کے کیا ہے کوئی
نصیحت پکڑنے والا ۵ جھٹلایا عاد نے پس کیونکر ہوا تھا عذاب
میرا اور ڈرانا میرا تحقیق بھیجی ہم نے اوپر اُن کے باد تند بیچ دن کے
نحس تھے دن کہ نہیں چلی گئی نحوست اُن کی ۵ اور البتہ تحقیق کیا گیا
آسان تر کیا گیا زبان عربی میں قرآن کو واسطے نصیحت کے پس کیا ہے
کوئی نصیحت پکڑنے والا جھٹلایا ثمود نے ڈرانیوالے کو ۵ پس کہا
اُنہوں نے کہا آدمی کو اور وہ بھی ہم میں سے ایک ہے اُس کی پیروی
کریں تحقیق ہم اسوقت البتہ بیچ گمراہی کے ہونگے اور جنون میں
کہا ڈالا گیا ہے۔ آسمان سے ذکر اسی پر درمیان ہمارے سے ہے

121/743 نزدیک آئی وہ گھڑی کہ ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا چاند
جس کی روشنی مستعار کتاب المبین مترجم وہ اگر دیکھ لیویں کوئی
نشان منہ پھیر لیویں اور کہیں کہ حیران کرنیوالا ہے اور ہمیشہ
رہنے والا ہے اور مکمل قوی ہے پختہ محکم نشان لوحِ محفوظ کا اور
مانند شمس کے ہے روشن بالذات جو جھٹلایا تھا انہوں نے اور
پیروی کی خواہشوں اپنی کی اور ہر بات اس کتاب المبین کی جو
اُم الکتاب ہے قرار پکڑنے والی ہے اور البتہ تحقیق آئی اُن کے
پاس کتاب قرار پکڑنے والی آغاز میں اور البتہ تحقیق آئی ہے
اُن کے پاس اُسی کتاب کی خبروں سے ایک نصیحت جیسے سورج
سے آئی ہے صرف روشنی چاند کو بیچ اُس کتاب کے خدا ڈانٹتا
ہے ڈراتا اور خوشخبریاں نہیں دیتا ۔ جیسے سورج میں تپش تیزی
اور نورِ الٰہی ہے اور چاند میں محض روشنی وقتی گھٹا بڑھی والی جو
اس کی اپنی نہیں بلکہ جو دی گئی ہے مستعار حکمت کا خزانہ وہ
اور وہ کل کو حکمت بھیجنے والی ہے پس نہیں کفایت کرتی ڈرانے
والی کتاب در رسول نبی وقتی پس منہ پھیر لے اُن سب سے اور
منتظر رہ اُس دن کا جو پکار لگا پکارنیوالا طرف اُس چیز کے کہ جس کو
اہلِ کتاب اب تک نہیں پہچانتے تھے ٥
نیچے ہونگی نظریں اُن سب کی اور نکلیں گے مانند مُردوں کے
مختلف اجسام سے خوفزدہ ہوتے گویا وہ ٹڈیاں ہیں پریشان
ٹکڑے ٹکڑے ٥ دوڑتے ہوئے طرف پکارنیوالے کے کہیں کے

ان کو پکڑنا غالب قدرت والے کا کیا کافر تمہارے بہتر ہیں اُن سے
یا واسطے تمہارے خلاصی کی ہے بیچ اعمال ناموں کے کیا کہتے
ہو ہم جماعتیں بھلا لینے والی ہیں شتاب شکست دی جاویگی۔ یہ
جماعت ظلم کرنیوں کی اس دن گھسیٹے جاویں گے بیچ آگ کے جسم انکے
جلیں گے پس قیامت ہے وعدہ گاہ اُن کا اور قیامت بہت سخت
ہے اور کڑوی حقیقت ہے تحقیق گناہ گار بیچ گمراہی کے اور
جلنے کے ہیں ٥

122/746 تحقیق ہم نے ہر چیز کو کہ پیدا شدہ ہے پیدا کیا ہے اُس
کو ساتھ حساب کے اور نہیں حکم اُتارا مگر ایک دفعہ جیسے نظر کا
تعلق ہے آنکھ سے اور البتہ تحقیق کیا ہم نے ہم مذہبوں تمہارے کو
پس ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا اور جو چیز کہ کی ہے پروردگار
عالموں نے مکمل درج ہے بیچ کتاب الحفیظ روشن کتاب میں
اور ہر بڑا اور چھوٹا کام لکھا ہوا ہے پروردگار نے ازل سے ٥ تحقیق
پرہیزگار سب بیچ بہشتوں کے درجہ بدرجہ بموجب اعمال رہتے
ہیں اور نہروں کے بیچ مقام ہے اُن کا مقام ہے وہاں سچائی کا
اور راستی کا اور نزدیک ہیں وہ بادشاہ قدرت والے کے ٥

123/747 دیا علم قرآن اصل کا رحمان نے جب پیدا کئے انسان
خود وہ سکھلایا اُس کو بولنا کب جب پیدا کیا سورج اور ماہود
ہوا چاند ٥ جب بوٹیاں اور درخت سجدہ کرتے تھے اللہ کو اور
آسمانوں کو بلندی دی گئی تب ترازو انصاف کا قائم ہوا کو کہ نہ
زیادتی کر سکے کوئی ذی روح انسان دوران دنیا بیچ ترازو کے اور نہ

جو بلکہ وہ جھوٹا ہے ۵ اترانیوالا شتاب جان لیں گے کل کو کون
ہے جھوٹا اترانیوالا ۵
تحقیق ہم بھیجنے والے ہیں اونٹنی کو واسطے آزمائش اُس کی
کے پس انتظار کر اُنکی اور صبر کر ۵ اور خبر دے اُنکو یہ کہ پانی
تقسیم کیا ہوا ہے درمیان اُنکے ہر باری پانی پلانے کی مقرر کی
گئی ہے ۵ پس پکارا اُنہوں نے یار اپنے کو پس پکڑا اور پاؤں
کاٹ ڈالے اونٹنی کے ۵ پس کیونکر تھا عذاب میرا اور ڈرانا
ڈرانا میرا ۵ تحقیق بھیجی ہم نے اوپر اُن کے آواز تند ایک ہی پس
ہو گئے مانند بھس ہو جانے واسطے ڈھیر کی مانند اور تحقیق البتہ
آسان کیا گیا ہے قران عربی زبان میں واسطے نصیحت کے کیا پس
ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا ۵ جھٹلایا تھا قوم لوط کی نے ڈرانیوالے
کو ۵ تحقیق بھیجا ہم نے اوپر اُن کے مینہ پتھروں کا مگر گھر والوں
لوط کے کو نجات دی گئی ان کو وقت سحر کے ۵ انعام کر دینے سے
اس طرح جزا دیتے ہیں ہم اُس شخص کو کہ شکر کرتا ہے تحقیق ڈرایا
تھا اُن کو پکڑنے ہمارے کے جھگڑے ساتھ ڈرانیوالے کے ۵
البتہ تحقیق طلب کی اُنہوں نے مہمانوں اُنکے سے پس مٹا دیں ہم
نے آنکھیں اُن کی پس عذاب میرا اور ڈرانا میرا اور البتہ تحقیق فجر
مارا اُنکو سویرے غالب پس چکھو عذاب میرا اور ڈرانا میرا اور یہ
آسان کیا ہے ہم نے قران واسطے نصیحت کے پس کیا ہے کوئی نصیحت
پکڑنے والا ۵ اور البتہ تحقیق آئے تھے لوگوں فرعون کے پاس
ڈرانیوالے جھٹلایا نشانیوں ہماری کو اُنہوں نے سب کو پکڑا ہم نے

نے بلند ہیں اُن کے لئے تحقیق ہم نے پیدا کیا ہے عورتوں
کو اور اُن کیلئے ایک طرح کا پیدا کرنا پس کیا ہے پروردگار نے
اُن عورتوں کو کنواری سوہاگیہ والیاں ہم عمر واسطے داہنی طرف
والوں کے وہ دوبارہ مکرر نئی دُنیا میں انسان بنلتے جاویں گے
یہ جماعت کثیر ہے اوّلین میں سے اور جماعت کثیر ہے پچھلوں میں
سے بھی اور صاحب بائیں طرف کے کیا ہیں صاحب بائیں طرف
کے بیچ باؤ گرم کے اور پانی گرم کے اور سایہ دھوئیں کے میں
کہ نہیں ٹھنڈا اور نہ حرمت والا تحقیق وہ تھے انسان اور تھے
نعمتوں میں پلے ہوئے اور تھے استادگی کرتے اوپر خلاف انسانیت
کے جو قسم ہے بہت بڑی ہ کہ تھے کہتے کہ کیا جب ہم ہوجاوینگے
مٹی مرجانے کے بعد اور ہوجاوینگی ہمارے جسم ہڈیاں گلی سڑی کیا
ہم پھر اُٹھائیں جاسکیں گے یا آباؤ اجداد ہمارے دوبارہ پیدا
ہوجاوینگے اور باپ ہمارے پہلے ہ

$\frac{126}{755}$ پس قسم کھاتا ہوں میں ساتھ گرنے والے تاروں کے ہ اور
تحقیق یہ قسم ہے بڑی اگر جانو تحقیق وہ پڑھنے کی چیز ہے باکرامت
جو کچھ لکھا ہے بیچ کتاب اصلی اور ازلی کے جو پوشیدہ ہے
کتاب مکنون اہل عرب اُسے نہیں ہاتھ لگا سکتے اُس پاک کتاب
کو جاہل مگر پاک لوگ اتاری ہوئی ہے پروردگار عالموں کی طرف
سے کیا پس ساتھ اس بڑی اور بہت ہی بڑی بات سے تم لوگ
کنارا کر سکتے ہو اور اگر کرتے ہو تو بہت ہی نادا جب ہے کہ تم
اصلیت کو جھٹلاتے ہو وہ پس کیوں نہیں کہ جس وقت لیجے جان حلق

کرسکیں کم اور قائم کرو یعنی سیدھا کرو تولنا ساتھ انصاف کے اور نہ کم کرسکو تول کو اور زمین کو خلق کیا واسطے خلقت کے بیچ اُس کے پیدا کئے میوے اور کھجوریں خوشوں والی ٥ اور اناج پیدا کئے بھس والے اور پھول خوشبودار پس ساتھ کونسی نصیحت پروردگار اپنے کی کو جھٹلا سکتے ہو انسانوں کو پیدا کیا بغیر نطفہ کے بجنے والی مٹی سے مانند ٹھیکروں کے ایک دم ٥

$\frac{1-4}{751}$ جس وقت ہو پڑے . ہو پڑنے والی . نہیں کوئی شخص اِس دُنیا میں جھوٹ بولنے والا وقت ہو پڑنے سے منکرہ نیچے کردینے والی اور پر کردینے والی جس وقت کہ ہلائی جاویگی زمین ہلائی جانے کر ساری اور جمسلہ جاوینگے پہاڑ مانند روئی کے اڑائے جانے کر پس ہو جاوینگے ذرے پراگندہ اور لطیف ترہ اور ہوجاوینگے جملہ ذی رُوح تین حصوں میں تقسیم ۔ پس داہنی طرف کے کون صاحب ہیں وہ جو داہنی طرف ہونگے اور بائیں طرف والے وائے کیا ہیں بائیں طرف والے اور ہونگے آگے نکل جانیوالے آگے ہیں سب سے یہ لوگ جو مقرب ہیں اور لائق بیچ بہشتوں کے جو بہشت کہ خدائی نعمتوں سے بھرپور ہیں بہت تعداد ان مقربوں میں اُس جماعت بڑی سے ہیں جو آغاز دنیا کے رہنے والے ست میگی پہلوں میں سے ہیں اور قلیل ہیں پچھلوں میں سے ٥

$\frac{25}{752}$ اور داہنی طرف والے کون ہیں داہنے طرف والے بیچ بیریوں خار دُور کئے ہوؤں کے اور کیلے تہہ بہ تہہ اور سایہ لمبا اور پانی گرتا ہوا اور میوہ بہت نہ کاٹا گیا ہو اور نہ منع کیا گیا اور

پھر قرار پکڑا بہت بلندی پر تاکہ سب کا خیال رکھے اور کسی کے
کام میں دخل نہ دے جو کچھ کہ داخل کرتا ہے داخل ہوتا ہے زمین
میں اور جو کچھ کہ نکلتا ہے زمین سے نکالتا ہے اور جو کچھ اتارتا ہے
آسمان سے اور جو کچھ کہ چڑھتا ہے بیچ آسمان کے اور ساتھ ہے
ہر وقت ہر ذی روح کے جہاں بھی ہو اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ
کرتا ہے ہر ذی روح انسان دیکھنے والا ہے اور واسطے اسی کے بادشاہی
کل نظام شمسیوں کی اور اس زمین کی اور طرف اللہ کے ہی پھیرے
جاتے ہیں سب کام اچھے داخل کرتا ہے ہر رات کو دن کے بیچ اور
ہر دن بڑے اور چھوٹے کو رات بڑی اور چھوٹی کے بیچ ازل سے اور
وہ جانتا ہے ہر سینے والی بات کو کوئی راز اور پوشیدہ کام اس
سے چھپا ہوا نہیں ہے جانتا ہے ہر کھلی اور چھپی بات کو پس ایمان
لاؤ ساتھ اللہ کے ان فرشتہ سیرت پیغمبروں پر اور خرچ کرو
اس چیز سے کہ کیا تم کو جانشین ان مبلغین اولین پیغمبران حق
پہلوں کا اور بیچ اس کے پس وہ لوگ جو کہ ایمان لائے تم میں سے
اور خرچ کیا واسطے ان کے ہے ثواب بڑا اور اللہ نہیں دوست
رکھتا تکبر والوں کو کل کو جو فخر نا واجب کرنیوالے ہیں وہ جو عمل
کرتے ہیں خود اور حکم کرتے ہیں لوگوں کو ساتھ بخل کے اور جو کوئی
پھر جاوے اس عہد سے تحقیق اللہ بے پرواہ ہے تعریف کے
قابل ہ تحقیق بھیجا ہم نے پیغمبروں اولین کو جو فرشتے تھے انسان بنا
کر اول دنیا میں ساتھ دلائل ظاہر کے اور اتاری ساتھ ان کے
مکمل کتاب عدل ترازو اور قانون حق عدل تو کہ قائم رکھیں قائم

کو اور تم دیکھتے ہو جان ٹوٹتی مانند گرنے اور ٹوٹنے ستاروں
کے اور ہم بہت نزدیک ہیں طرف اُس کے نسبتاً تم لوگوں سے
ولیکن تم نہیں دیکھتے پس کیوں نہیں دیکھتے اگر ہو تم غیر مقہور
پھیر لاتے رُوح کو اگر ہو تم سچے ٥ پس جو کوئی ہووے مقربوں میں
پس راحت ہے ابدی اور رزق ہے جنت سے نعمتوں خداوندی
سے بھرپور اور اگر داہنی طرف والوں سے ہوں تو بھی کچھ
سلامتی ہے تجھکو اے محمد داہنی طرف اُن لوگوں سے جن کا
ذکر کھول کر کیا گیا ہے اور اگر ہو جھٹلانیوالوں گمراہوں سے پس
مہمانی ہے اُنکی گرم پانی سے بناتے جاوینگے جانور جو پاتے درخت درجہ بدرجہ داخل
کرتا ہے بیچ دوزخ کے پروردگار کرتا ہے یہ داخل کرتا ہے دوزخ
کا ٥ تحقیق یہ وہ ہے البتہ حق الیقین پس پاکی بیان کر پروردگار
عالموں کی عظیم کی اور اُس کی کتاب اصل پوشیدہ کی ٥ جو ظاہر بھی ہے
جو پاکی بیان کرتی ہے واسطے اللہ کے اور جو کچھ کہ ہے بیچ
نظام شمسیوں اور اس زمین کے اور وہ ہی ہے غالب سب پر حکمت
والا واسطے اُسی کے ہے پادشاہی آسمانوں کُل کی اور زمین کی جو زندہ
کرتا ہے جسم کو ساتھ رُوح کے اور مارتا ہے جسم سے الگ کر دیتا ہے
روح کو اپنے حکم سے اور وہ ہے ہر چیز کے اوپر ہر وقت ازلی
قادر وہ ہے سب میں اول اور سب میں آخر اور سب سے ظاہر
اور سب سے چھپا ہوا اور وہ ہے ازل سے ہر رُوح کا حاکم اعلیٰ اور
سب کچھ جانتا ٥ وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو
بیچ چھ اشاروں میں زمین نظام شمسی آسمان اور چار قسم کی پیدائش

ے مقہور قیدی ۔ آہنی گرفت

کا بیچ ہاتھ خدا کے ہے دیتا ہے اُس کو جس کو چاہے اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہے ٥

128/764 کیا نہیں دیکھا تو نے کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے نہیں ہوتی مصلحت تین شخص کی بوقت دینے کلام الٰہی کے کیونکہ چوتھا پروردگار رہوگا اور نہ پانچ شخص کی کہ وہ چھٹا اُنکا ہوجائیگا (شاید چار ہی ہونے چاہئیں پانچواں اللہ) اور نہ کم تین سے اور نہ زیادہ پانچ سے مگر چار چار اور چار اور وہ ذات الٰہی اُن چاروں فرشتوں اللہ کے خاص بندوں کے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں وہ ہوں پس پھر خبریں دیگا اُنکو مکمل ساتھ اُسی چیز کے کہ کرتے ہیں دن قیامت کے بعد جب ایسی ہی دنیا کو پھر پیدا کیا جاویگا تحقیق اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا علیم ہے ٥ کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کو کہ منع کئے گئے مصلحت سے پر کرتے ہیں وہ چیز کہ منع کئے گئے اُس سے اور مصلحت کرتے ہیں ساتھ گناہ کے اور تعدی کے اور نافرمانی کے پیغام دینے والے رسول کی اور جسوقت آتے ہیں تیرے پاس دعا دیتے ہیں تجھکو ساتھ اُس چیز کے کہ نہیں دعا دی تجھکو ساتھ اُسکے اللہ نے یعنی بڑھا چڑھا کر تعریف اور بیچ دلوں اپنے کے بالکل اُسکے اُلٹ کہتے ہیں کیوں نہیں عذاب کرتا ہمکو اللہ بسبب اُس چیز کے کہ کہتے ہیں ہم کفایت ہے اُن کو دوزخ میں داخل ہونگے اُس میں بہت بڑی گنجائش ہے پھر جائیگی دوران دنیا ٥

رکھنے والے تا قیامت عدل کو اور اتارا ہم نے لوہا واسطے بنانے ہتھیار ہر قسم بیچ اُس کے جنگ سخت ہے اور فائدہ ہے واسطے عادل لوگوں کے اور تو اے محمد صرف ظاہر کر اُن کو اللہ اُسی شخص کی کہ مدد کرتا ہے اُن کو دیتا ہے مدد اُس کو اور پیغمبران حق کو جو آڑ میں تحقیق اللہ زور آور اور غالب ہے ٥ اور البتہ تحقیق بھیجا ہے نوح کو ابراہیم کو اور رکھی ہم نے بیچ اولاد ان دونوں کے نبوت اور کتابیں چھوٹی چھوٹی پس بعض ان میں سے راہ پانیوالے ہیں مگر بہت اُن میں سے فاسق ہیں پھر پیچھے لائے ہم اوپر قدموں اُن کی کے رسول اپنے اور بعد میں لائے عیسےٰ بیٹا مریم کے کو اور دی گئی اُس کو انجیل اور رکھا ہم نے بیچ دلوں اُنکے کے کہ پیروی کرتے تھے اُس کی شفقت اور مہربانی اور اُنہوں نے گوشہ گیری اپنی طرف سے نکالی تھی نہیں لکھا تھا ہم نے اُس کو اوپر انکے مگر واسطے ڈھونڈنے رضا مندی خدا کی تھے کرتے پس رعایت کی اُس کی حق نگاہ رکھنے اُن کے پس دیا ہم نے اُن لوگوں کو کہ جو ایمان لائے تھے اُن میں سے ثواب اُن کا ٥

$\frac{127}{762}$ اور بہت اُن میں سے فاسق نکلے ہیں اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور ایمان لاؤ ساتھ پیغمبران اُس کے کہ دیوے گا تمکو دو درجہ ثواب کے سے رحمت اپنی سے اور کرے گا واسطے تمہارے نور کہ چلوگے ساتھ اُس کے آگے بڑھو گے اور بخشے گا واسطے تمہارے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ٥ تو یا اور اہل کتاب وسنطی یہ سب نہیں قدرت رکھتے اوپر کسی چیز کے فضل خدا

وہ ہے جس نے اُٹھایا حکمت سے بیچ جاہلوں کے رسول
اُنہیں میں سے اور وہ پڑھتا ہے اوپر اُن کے نشانیاں اُسی کی
اور پاک کرتا ہے اُس کو اور علم دیتا ہے اُس کتاب کا جو حکمت
سے بھرپور ہے اور تحقیق تھے پہلے اس سے البتہ گمراہی کے
ظاہر ٥

132/780 اور اور لوگوں کو اُن میں سے جو ابھی نہیں ملے ساتھ
اُن کے اور وہ غالب ہے حکمت والا ٥ یہ مثال اُن لوگوں کی ہے
کہ اٹھوائے گئے توریت پر نہ اُٹھائی اُنہوں نے اور اُٹھائی مانند
گدھوں کے ہیں کہ اُٹھاتا ہے کتابوں کو بوجھ سمجھ کر گدھا بُری مثال
ہے اُس قوم کی کہ جنہوں نے جھٹلایا نشانیوں اللہ کی کو اللہ نہیں
ہدایت کرتا قوم ظالموں کی کو کہہ اے لوگو جو یہودی ہوتے ہو اگر
دعوے کرتے ہو تم یہ کہ دوست ہو اللہ کے سوائے لوگوں کے پس
آرزو کرو تم موت کی اگر ہو تم سچے اور نہ آرزو کرینگے ایسی کبھی بسبب
اُس چیز کے کہ آگے بھیجا ہے ہاتھوں اپنے سے اعمال بد سے وہ البتہ
جانتا ہے خوب ظالموں کو ٥ کہ تحقیق موت ہے جس سے بھاگتے ہو
تم اُس سے پس تحقیق آنیوالی ہے تم پر اور ملنے والی ہے تم سے اچل
بار بار شدت سے پھر ایک دن پھیرے جاؤ گے طرف جاننے والے
غیب کے اور ظاہر کے ٥

133/794 تحقیق جو لوگ کہ ڈرتے ہیں پروردگار سے بن دیکھے اُس
کی مکمل کتاب کے پرواسطے اُن کے ہے بخشش اور ثواب کبیر ٥
اور چھپاؤ تم بات اپنی کو یا پکار کر کہو اس کو تحقیق وہ جانتا ہے سینے

129/766 کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کے کہ دوستی کرتے ہیں اُس قوم کی کہ غصے ہوا اللہ جن پر نہیں وہ لوگ تم میں سے اور نہ اِن میں ہیں اور قسم کھا جاتے ہیں اوپر جھوٹ کے اور وہ جانتے ہیں کہ ہم جھوٹ بول رہے ہیں تیار کیا ہے اللہ نے واسطے اُن کے عذاب سخت ٥

130/777 اگر اتارتے ہم قرآن عربی اوپر پاک سرزمین کوہ ہمالیہ کے البتہ دیکھا تو اس کو دب جانیوالا اور پھٹ جانیوالا ورق ورق کر دیتے اس کتاب کو وہاں کے فرشتہ سیرت انسان ریزہ ریزہ کرکے زمین میں دفن کر دیتے ڈر خدا سے اور یہ مثال بیان کرتے ہیں ہم اسکو واسطے لوگوں کے تو کہ فکر کریں ٥ وہ ہے اللہ جو نہیں کوئی اور معبود مگر وہ ہے جاننے والا پوشیدہ کا اور ظاہر کا وہ ہے بخشش کرنیوالا مہربان وہ ہے اللہ اور نہیں کوئی معبود مگر وہ بادشاہ بہت پاک سلامت سب عیب سے امن دینے والا نگہبان زبردست تکبر والا پاکی ہے اللہ کو اس چیز سے جو شریک لاتے ہیں وہ اللہ ہے پیدا کرنیوالا درست کرنیوالا صورتیں نت نئی بنانیوالا واسطے اُس کے نام ہیں سب اچھے پاکی بیان کرتے ہیں واسطے اُس کے جو کچھ ہے آسمانوں کے بیچ اور زمین کے اور وہ ہے سب پر غالب حکمت والا ٥ پاکی بیان کرتا ہے واسطے خدا کے ٥

131/779 جو کوئی ہے ذی روح بیچ نظام شمسیوں اور جو کوئی ہے بیچ اس زمین کے بادشاہ بہت پاک غالب باحکمت ٥

والے چراغ کے سے اور اگایا اللہ نے انسانوں کو بغیر نطفہ کے زمین
سے ایک طرح کا اُگانا مانند خود رو پودوں کے بغیر جماع کے ٥
پھر لے جاویگا تم سبکو بیچ اُس کے پھر نکالے جاتیگا ابد تک
تمہارے کو ایک طرح کا نکالنا اور اللہ نے کہا واسطے تمہارے
کلام اپنا مفصل اور زمین کو بچھونا ہ تو کہ چلو اس میں راہ سیدھی
اور کشادہ بے خطر ٥

137/817 پس کیا ہے اُنکو کہ اس نصیحت سے بھی مُنہ پھیرتے ہیں
جو ابجد ہے روحانیت کی گویا کہ وہ گدھے ہیں بدکے ہوتے جو
بھاگے ہیں شیر سے خوفزدہ ہوکر اور پھر ارادہ ظاہر کرتا ہے
ہر شخص ان میں سے یہ کہ دئے جاویں آسمان سے اُترے ہوئے
صحیفے کھلے ہوئے مانند ورق کتاب کے ٥ اور ہوں فرشتے آسمان
سے اُتریں ان کے سامنے اُم الکتاب لیکر حاضر جو کہ ہرگز ہرگز کسی
بھی حالت اور کسی بھی وقت میں ہونا ناممکن ہے مگر یہ گدھے نہیں
ڈرتے آخرت سے اور دیکھنا چاہتے ہیں تماشے ہرگز نہیں ہوگا یوں
تحقیق یہ ایک محض نصیحت ہے وقتی ٥ پس جو کوئی چاہے نصیحت
پکڑے اِس کو اور نہیں یاد کرتے مگر یہ کہ چاہے اللہ وہ ہی
لائق ڈرنے کے اور لائق بخشنے کے سب نعمتیں ٥

138/820 تحقیق آتا ہے اوپر ہر انسان کے ایک وقت دوران زمانہ
پس کہ نہیں ہوتا وہ قابل ذکر نظر نہ آنیوالی چیز ہ تحقیق خلق کیا گیا
ہے صرف انسان کا جسم جو فانی ہے ایک بوند نطفہ ملے ہوئے سے کہ
آزمائش کیا چاہتے ہیں ہم روح کی انسانی جامہ میں پس کیا ہم نے

والی بات کو وہ کیا نہ جانے وہ جس نے پیدا کیا ہے اور وہ ہے
باریک دیکھنے والا خبردار ہ

134/795 کہہ وہ ہے جس نے پھیلایا ایک جگہ سے ساری زمین میں
انسانوں کو اندر طرف اُسی جگہ کے اکٹھے کئے جاوینگے سب انسان ہ اور
کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ اگر ہو تم سچے ہ کہہ سوائے اس کے نہیں
کچھ اور کہ علم ہر چیز کا نزدیک اللہ کے ہے اور سوائے اس کے
نہیں کہ میں محض ڈرانیوالا ہوں ظاہر ہ

135/800 حق ہونیوالی ہے ہ کیا ہے حق ہونیوالی ہ اور کس چیز نے
بتایا تجھ کو کہ کیا ہے حق ہونیوالی جھٹلایا جس کو ثمود نے اور عاد نے
ٹھوکنے والی پس جو تھے ثمود پس ہلاک کئے گئے ساتھ آواز حد سے
نکلی ہوئی کے ہ اور جو تھے عاد پس ہلاک کئے گئے ساتھ باد تند کے
حد سے نکل جانیوالی کے لگایا اُس باد کو اوپر اُن کے سات رات
اور آٹھ دن جڑ کاٹتے ہیں پس دیکھتا اُس قوم کو گری ہوئی گویا وہ
لکڑی ہیں کھجور کے کھوکھلے تنے ہ پس دیکھتا تو اُن میں سے کوئی
باقی ہ اور آیا فرعون اور جو پہلے اُس سے تھے اُلٹ جانیوالے ساتھ
خطاؤں اپنی کے ہ پس نافرمانی کی اُنھوں نے پیغمبران حق خداوند کی
پس پکڑا اُن کو پکڑنا بلند ہ تحقیق جس وقت طغیانی کی پانی نے چڑھا
لیا ہم نے تمکو کشتی میں بیچ تو کہ کریں ہم اُسکو واسطے تمہارے
یادگار اور یاد رکھے اُن کو کوئی کان یاد کرنیوالا ہ

136/808 کیا نہیں دیکھا تم نے کیونکر پیدا کیا اللہ نے نظام شمسیوں
کو اوپر تلے اور کیا چاند کو بیچ اُس کے روشنی ساتھ سورج چمکنے

141/823 قسم ہے اُن باؤں کی کہ جو چھوڑی گئی ہیں سکون اور نرمی میں ۵ پھر قسم ہے زور کرنیوالوں کی زور آور تند آندھیوں اور طوفانوں کی ۵ اور بادل اُٹھانیوالی ہواؤں کی جو بوجھل ہیں پانیوں لطیف کے بادل اُٹھانے کرہ پھر جدا کرنیوالی ہواؤں کی جو مینہ کو جُدا کر برسا دیتی ہیں بنجر زمینوں پر پھر اُن فرشتوں کی جو انسان بناتے جاتے ہیں آغاز دنیا میں جوڑا لتے ہیں بنی نوح انسان پر ذکر کامل اُستں پروردگار عالموں کے کوہ عذر رکھنے باز رکھنے اور ڈانٹنے کو تحقیق جو کہ وعدہ دئے جاتے ہو البتہ ہونیوالا ہے ۵

142/833 جان لیگا ہر رُوح جو کہ کچھ آئیگا آگے پیش جو اپنے ہی ہاتھوں بھیجا ہے خود اِس نے اور پہلے کر چھوڑا ہے ہر ذی رُوح انسان نے اے انسان کس چیز نے فریب دیا تجھ کو ساتھ پروردگار تیرے کے مقابل کرم کرنیوالے کے اور فضل کرنیوالے کے جس نے پیدا کیا تم کو انسان اور کیا تندرست تجھکو پھر برابر کیا تم کو سب کو بیچ صورت کے اعضا کے یکساں اپنی قدرت سے ترکیب کیا تجھ کو ۵ ہرگز نہ سمجھا یوں بلکہ جھٹلاتے رہے دین الہٰی کو اور تحقیق تمہارے لئے نگہبان ہیں نیک فرشتہ سیرت انسان ۵ بزرگ ہیں کتاب لکھنے والے اور جانتے ہیں جو کچھ کہ کرتے ہو تم ظاہر اور پوشیدہ ۵ تحقیق نیک کام کرنیوالے البتہ بیچ نعمت کے ہیں اور تحقیق بدکار بیچ زندہ جہنم کے تیرے سامنے موجود ہیں ۵ داخل ہونگے اجتماعی شکل میں جزا کے دن پھر ایسے ہی جہنم میں سب بدکار اور نہیں وہ

ناقابل بیان روح کو انسان سننے والا دیکھنے والا تحقیق ہم نے دکھلائی
اُس کو ابتدائے آفرینش میں ہی راہ مستقیم لا مبدل یا تو وہ شکر
کرنے والا ہوتا ہے یا کفر کرنے والا ہ

$\frac{145}{822}$ تحقیق ہم لوگوں نے ہے اتارا اوپر تیرے اے محمد قرآن
جو کہ کتاب ہے وقتی آہستہ آہستہ پڑھایا اتارنے کر پس صبر کر
اور وقت کا انتظار کر واسطے حکم ناطق پروردگار کے سے مکمل کا کچھ
مدت اور مت کہا مان ان گناہ گار اہل کتاب کا جو فاسق ہیں اور
کفر کرنیوالے کافر ہیں اور یاد کر نام پروردگار اپنے کا ہر صبح کو اور
شام کو تا زندگی ہ

تحقیق یہ لوگ خواہش کرتے ہیں اور دوست رکھتے ہیں جلدی
کو جلد باز یعنی چاہتے مکمل حکم اُس کا اس حالت میں کہ ہیں سخت
گناہ گار وحشی اور جاہل گنوار اہل عرب اور چھوڑ دیتے ہیں جو پیچھے
اپنے ثقیل بوجھل اور گناہ کبیروں سے بھرپور دن ہ ہم نے پیدا کیا ہے
ان کو اور مضبوط کئے ہیں بندھن اور جکڑ رکھا ہے اس فانی جسم
میں انکو اور جب چاہیں گے ہم بدل ڈالیں گے ان کو صورت
چارپائیوں اور درختوں کے جسم میں بہت ہی جلد تحقیق یہ ایک
نصیحت ہے پس جو کوئی چاہے پکڑے طرف پروردگار اپنے
کے راہ اور نہیں چاہتے تم مگر جو چاہے اللہ وہی کرتا ہے اور
تحقیق اللہ ہے جاننے والا حکمت والا داخل کرتا ہے جس روح
کو چاہتا ہے رحمت اپنی سے انسانی جسم میں اور ظالم کیلئے ہے
جسم عذاب اور درد دینے والا ہ

وہ کتاب ہے پڑھنے والی عالموں کی بہت بزرگ اور لوح محفوظ ہ
144/840 قسم ہے اس نظام شمسی کی اور رات کی جو ہر دن کے بعد
آتی ہے اور کیا جانے تو رات آنیوالی ستارہ ہے چمکتا ہوا نہیں
کوئی ذی رُوح مگر اوپر اس کے ہے وہ نگہبان ازلی پس چاہئے کہ
دیکھے آدمی کہ کس چیز سے پیدا ہوا ہے وہ پیدا کیا گیا ہے اُس کا
جسم عارضی پانی اُچھلنے والے سے قطرہ منی غلیظ سے نکلتا ہے
ہڈیوں پیٹھ باپ کی سے اور چھاتیوں ماں کی سے ہ تحقیق وہ اوپر
پھیرنے اُس کے دوسرے جسموں حیوانات اور درختوں کے میں قادر
ہے ہ جس دن آزمائی جاوینگی چھپی باتیں وہ جو تمہارے لئے آج
پُراسرار ہیں پس نہ ہوگی واسطے رُوح کے قوت کچھ اور نہ ہوگا کوئی
اُس رُوح کا مددکرنیوالا قسم ہے کتاب پڑھنے والی کی اور قسم ہے
آسمان بادل والوں کی جو مینہ برساتے ہیں اور زمین نیست و نابود ہونے
والی کی تحقیق یہ قول حق ہے اور البتہ ناطق فیصلہ کرنے والی
وہ کتاب ہے اور نہیں وہ بے ہودہ تحقیق جو لوگ مکر کرتے ہیں
ایک مکر اور میں بھی کرتا ہوں بہت بڑا مکر پس ڈھیل دے کر اور
ڈھیل دئے جاتے ہیں مکار اور کافروں کو ڈھیل دی جاتی ہے
ایک مدت مقررہ تک ہ
145/843 پس نصیحت کر سوائے اس کے نہیں کوئی کام تیرا اور کہ
تو محض نصیحت کرنیوالا ہے نہیں تو اوپران کے داروغہ اور وکیل
مگر جس نے منہ پھیرا اور کفر کیا اس ابتدائی نصیحت سے بھی پس
عذاب کریگا اللہ اُس پر عذاب عظیم تحقیق طرف ہمارے ہے پھر

اُس سے غائب ہونے والے اور کس چیز نے معلوم کروایا
تجھ کو کہ کیا ہے دن جزا کا پھر کیا جانے تو کہ کیا ہے دن جزا کا
جس دن نہیں اختیار پاوے گا کوئی جی جسم مادی کا کوئی ذی روح
ذرہ بھر بھی اور حکم اُس دن محض واسطے خدا لاشریک کے ہی ہوگا
اور سب ذی روح محکوم بے بس اور اُس کی گرفت میں مکمل آہنی
گرفت میں ہونگے ۝

$\frac{143}{840}$ بلکہ وہ قرآن اصل بزرگ ازلی اور لوح محفوظ ہے ۝
وہ جو واسطے اُسی کی ہے پادشاہی نظام شمسیوں کی اور اس
زمین کی اوپر اللہ ہر چیز کے حاضر و ناظر ہے ۝ تحقیق جن لوگوں نے
ایذا دی ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو پھر آئندہ کیلئے توبہ
نہ کی پس واسطے اُن کے عذاب ہے دوزخ کا اور واسطے اُن کے
آگ ہے جلنے کیلئے زندہ ۝ تحقیق جو لوگ ایمان لائے اور کام
کئے اچھے بہشتیں ہیں درجہ بدرجہ چلتی ہیں اُنکے لئے نہریں یہ لوگ
ہیں مرادیں منہ مانگی پانیوالے بڑی ۝ اور تحقیق پکڑنا ہے پروردگار
تیرے کا البتہ سخت اور بہت بڑی آہنی گرفت تحقیق وہ پہلے جیسی
پیدائش کرتا رہا ہے مکرر اور بار بار ویسی ہی کرتا ہے اور وہ
بخشنے والا ہے جسم طرح طرح کے اور دوستی کرنیوالا ہے سب سے
صاحب عرش اور فرش کا بزرگ ازلی بلندی والا کرنیوالا ہے کہ
جو کچھ چاہے ۝ کیا آئی تیرے پاس بات لشکروں فرعون کی ثمود کی
بلکہ جو لوگ کافر ہوئے بیچ جھٹلانے کے اُس کو اور اُس کے کلام
کو ہیں وہ اللہ سے دُور گھیرنیوالا ہے اُن سب کو ازل سے بلکہ

دیا گیا ہے جسم انسانی البتہ تحقیق خلق کیا ہے انسان کو بڑی محنت اور کاریگری کمال کے ساتھ کیا گمان کرتا ہے تو یہ کہ نہ قادر ہوگا اوپر اس کے کوئی کہتا ہے خرچ کیا مال وہ ۵ کیا گمان کرتا ہے یہ کہ نہیں دیکھا اُس کو کسی نے ۵ کیا نہیں دی گئیں واسطے اُس کے دو آنکھیں ۵ اور زبان اور دو ہونٹ ۵ اور دکھائی ہر ذی روح انسان کو دو راہیں نیک اور بد بس نہیں بیٹھا یہ انسان بیچ گھاٹی کے اور کیا جانے تو کیا ہے گھاٹی چھڑا دینا غاروں سے نکالنا گردن کا ۵ یا کھانا کھلانا بیچ دن بھوکوں کو اپاہجوں اور یتیم قرابت والوں کو یافتہ خاک افتادہ کو پھر ہوا اُن لوگوں سے جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں ساتھ صبر کے اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں ساتھ رحم کرنے کے ۵ یہ لوگ ہیں صاحب داہنی طرف کے اور دوسرا راہ ہے یہ کہ لوگ جو کہ کافر ہیں ساتھ نشانات محکم کے ہیں وہ صاحب کے گرنے والے گہری غاروں میں اوپر اُن کے آگ ہے دروازے بند کی ہوئی جسم حیوانات اور درختوں کے آہنی گرفت پروردگار کی ۵

$\frac{149}{846}$ قسم ہے کتاب المنیر روشنی سورج[1] کی اور اُس کی روشنی عالمگیری کی۔ قسم ہے چاند کتب باستہ نصیحت کی جو پیچھے آویں روشنی سے چاندنی لیکر اُن کی اور قسم ہے اُن فرشتہ سیرت پیغمبران حق کی جن پر اُم الکتاب اس دُنیا کے آغاز میں ظاہر ہوئی جو لوح محفوظ کا اظہار کرتے ہیں بنی نوح انسان پر اور نصیحت کئے گئے وقتی رسولوں کی کہ نصیحت کرتے ہیں اپنی اپنی قوم کے لوگوں کو حالات موقع و محل کے مطابق اور قسم ہے رات بڑی روشنی سب قسم کی ڈھک دیا وے

[1] نورِ علی سورج وید

آنا سب کا خوشی یا ناخوشی سے پھر تحقیق اوپر ہمارے ہے
حساب اُن کا ٥

$\frac{146}{844}$ تحقیق پروردگار تیرا بیچ گھات کے ہے ہر وقت سب
ذی روح انسان پر اور روح کو طرف انسانی قالب میں آزماتا ہے
پروردگار اُنکا پس آزمائش کے بعد عزت دیتا ہے اور نعمتوں اپنی
سے مالامال کر دیتا ہے اور نصیحت بزرگی اور ثبوت دیتا ہے
اُس کو اور کہتا ہے انسان رب میرے نے سب انسانوں میں
بزرگ کیا مجھکو اور پھر جب وہ آزمایا جاتا ہے پھر تنگ کر دیتا
ہے اوپر اُس کے رزق اُس کا پس کہتا ہے رب میرے نے
ذلیل کیا مجھکو ٥

$\frac{147}{844}$ کہیگا اے کاش کہ میں پہلے بھیج دیتا واسطے زندگانی
اپنی کے کچھ نیکیاں پس اُس دن نہ عذاب کریگا عذاب اُس تمہارو
جبار جیسا کوئی اور نہ قید کریگا اُس جیسی قید کوئی جابر سے
جابر اے روح آرام پکڑنے والی بہشت اور نجات کا پھر جا اِس
زندگی میں طرف اپنے پروردگار کے کہ موقعہ ہے نادر اِس انسانی
جامہ میں کہ تو پسند کی گئی ہے اور یہ جسم قابل تعریف تم کو پروردگار
نے تھوڑے وقت کے لئے بخشا ہے پس داخل ہو خدا کے بندوں
کی صف اول میں اور داخل ہوگا پھر تو بیچ نعمتوں خداوندی طرح
طرح کی بہشتوں میں اور حاصل کرسکیگا نجات ابدی ٥

$\frac{148}{845}$ قسم کھاتا ہوں میں اولین بستی کی کہ تو حلال ہونیوالا ہے
بیچ اس شہر کے اور قسم ہے جننے والے کی اور روح ازلی کی جس کو

بہ وقتی تجھے ملی ہے پروردگار تیرے کی ہے پس بیان کرہ

151/849 کیا نہ کھول دیا ہم نے واسطے تیرے سینہ تیرا ہ اور نہ اتار اکیا ہم تجھ سے بوجھ تیرا کہ جس نے توڑ رکھی تھی کمر تیری ہ اور بلند کیا ہم نے واسطے تیرے ذکر تیرا پس تحقیق ساتھ سختی کے آسانی ہے تحقیق بعد سختی کے آسانی ہے پس جب فارغ ہو تو پس محنت کر بیچ عبادت کے اور طرف رب اپنے کے پس رغبت کرہ

152/849 قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی اور طور روشن کی اس شہر کی جس میں فرشتہ سیرت انسان رہتے ہیں اور جس میں امن ہے مکمل اور پھلدار مانند انجیر اور زیتون کے فیاض انسان بستے ہیں ہ البتہ تحقیق پیدا کیا گیا انسان بیچ اچھی ترکیب کے پھر پھیر دیا گیا بسبب گناہوں اس کے سے نیچے نچلی مخلوق میں ہ مگر جو لوگ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے پس واسطے ان کے ثواب ہے نہیں کم کیا جاتا ذرہ بھر اور زیادہ کیا جاتا ہے قسم بہ ہ پس کیا چیز جھٹلاتی ہے تجھکو اے نادان تجھکو پیچھے اس کے جزا میں ہ کیا نہیں اللہ خوب حکم کرنیوالا سب حکم کرنیوالوں سے ہ

اب ج د

153/850 پڑھ ساتھ نام پروردگار کے جس نے خلق کیا ہ خلق کیا انسان کا جسم جمے ہوئے لہو کے لوتھڑے سے ہ پڑھ اور پروردگار تیرا بہت کرم کرنیوالا ہے روح ازلی بہ ہ جس نے سکھلایا تم کو ساتھ قلم کے لکھنا پڑھنا ہ سکھلایا اس انسان جاہل کو کہ جو کچھ نہیں جانتا تھا ان پڑھ ہرگز نہ پھر بھی یوں تحقیق تو اے انسان البتہ سرکشی کرتا ہے اس لئے کہ دیکھتا ہے اب تو یہ کہ میں غنی ہو گیا ہوں ہ

اور ڈھانک لیوے رات کو اور قسم ہے اس نظام شمسی کی اور
اُس ذات پروردگار کی کہ جس نے پیدا کیا جملہ نظام شمسیوں کو
نظام اور قانون ام الکتاب کو اور قسم ہے اس زمین کی جس کو
بچھایا اُس نے اور روح ازلی اور لافانی کی قسم ہےکہ جس نے
زندگی بخشی مادی مردہ جسم کو اور تندرست کیا انسانی قالب کو
پس جی میں ڈالے اُن کے بدکاری اُسی کی اور نیکوکاری پرہیزگاری
اُسی کی تحقیق مراد کو پہنچا جس نے پاک کیا روح اپنی کو اور تحقیق
نامراد ہوا وہ جس نے گاڑ دیا اپنی روح کو زمین میں درختوں کے جسم
میں اپنے ہاتھوں جھٹلایا ثمود نے بسبب سرکشی اپنی کے جب اُلٹا
پڑا بدبخت اُن کا پس گیا تھا واسطے اُن کے کہ رسول خدا کے لئے
محافظت کرو اونٹنی خدا کی کو اور پانی پلانے اس کے کو پس جھٹلایا
اُس کو اور پاؤں کاٹے اُس کے پس موت ڈالی اوپر اُن کے تاکہ
بار بار مریں بسبب اُن کے گناہوں اُنکے کے پس برابر کر دیا اُن کو
زمین میں ٥ اور کیوں نہیں ڈرتا پچھاڑی اُس کی سے تو ٥

150/248 قسم ہے دن چڑھے کی اور رات کی جب ڈھانک لیوے
نہیں چھوڑ دیا تجھکو رب تیرے نے اور نہیں ناخوش رکھا اور البتہ
پہلی حالت گمراہی سے تو اس پچھلی حالت میں بہتر ہے ٥ اور البتہ
شتاب دیگا تجھ کو پروردگار تیرا پس راضی ہوگا ٥ کیا نہیں پایا تم کو
یتیم پس جگہ دی پناہ کی اور پایا تم کو گمراہ اور بھٹکا ہوا پس راہ
دکھائی اور پایا تجھکو کنگال فقیر پس کیا ٥ پس جو یتیم ہو مت قہر کر
اور جو مانگنے والا ہو مت ڈانٹ اُس کو اور جو نصیحت بطور نعمت

لائے اہل کتاب اور کام کے اچھے۔ یہ لوگ ہیں ذرہ بہتر اُس بدترین مخلوق سے۔

۱۵۵/۸۵۴ ٹھوکنے والی ہے کیا ہے۔ ٹھوکنے والی ہ اور کس چیز نے تم کو معلوم کروایا کہ کیا ہے ٹھوکنے والی ہ جس دن ہو جاویں گے سب انسان مانند ٹڈیوں پراگندہ کے ہ اور ہو جاویں گے پہاڑ مانند پشم دھنی ہوئی کے ٹھوکیں کے موافق ذرہ ذرہ لطیف تر ہو جائے ۔ اسے پر جو کوئی چیز وزن والی ہے اور نظر آسکتی ہے یا محسوس ہوتی ہے ہو جاویگی نا قابل بیان نا قابل تقسیم لطیف تر ہو جائے۔ اصل حالت (اس مادہ کی) اور وہ ہے۔ زندگی خوش اور پھیلنا جو کوئی کہ یہ چیز لطیف تر ہوگی۔ نہ رہا ازل اور نہ رہا ماپ۔ اُس کا بس ماں سب مادی اشیاء کی مادیہ ہے وہ مادیہ ہے بنیاد (آگ ۔ پانی ۔ مٹی ۔ ہوا ۔ آکاش) کی یعنی مادہ وہ آگ ہے جلتی ہوئی شعلہ زن اور بھیانک خوفناک جو سب مادی اشیاء کو جلا کر خاک سوا کر دینے والی ہے مادیہ ہ مادہ (MATTER)

۱۵۶/۸۵۵ کیا نہ دیکھا تو نے کیوں کر کیا پروردگار نے ہاتھیوں والوں سے۔ کیا نہ کر دیا مکر اُنکا بیچ ذلالت کے اور بھیجے اُوپر اُن کے حقیر پرند چرند جانور۔ جماعت در جماعت ۔ پھینکتے تھے اُن پر کنکر بس کر دیا اُن جابروں کو بھس کھائے ہوئے کے برابر ہ

۱۵۷/۸۶۰ کہہ دے اے محمد کہ اللہ ایک ہے اور اللہ بے احتیاج ہے۔ وہ ہر وقت غنی ہے ۔ (اس کے پاس ہر وقت ہر چیز کے خزانے ہیں۔ اُسے کسی چیز کی احتیاج نہیں)

اور نہیں جنا اُس نے کوئی روح اور نہیں خلق کیا کوئی جی (بلکہ سب روح امر ہیں اور ازل سے خدا کے حکم میں ہیں۔ اور محکوم ہیں) اور نہ ہی جنا گیا وہ خود۔ ازل سے ہے ازلی خدا ازلی محکوم روحیں اور ازلی مادیہ اور نہیں

تحقیق پروردگار تیرے کے ہے پھر جانا تیرا تحقیق نازل کیا گیا ہوا ہے کلام اللہ بیچ رات قدر کے ٥ اور کیا جانے تو کہ کیا ہے رات قدر کی ٥ رات قدر بہتر ہے بہت ان چھوٹی راتوں سے بہت لمبی ہزار ہا مہینوں اور سالوں سے بہت لمبی اور قدر والی ہے رات قدر اترتے ہیں اُس رات کے آغاز میں فرشتے پاک اور اُترتا ہے اُن پر کلام اللہ پاک قدر والا جو حکم ہے بنی نوح انسان کیلئے ناطق پروردگار عالموں کا ازلی اور ابدی واسطے ہر کام کے اور وہ رات قدر سلامت ہے طلوع فجر دن ٹرے تک ٥

154/852 نہ تھے وہ لوگ کہ کافر ہوئے اہل کتاب اور شرک باز رہنے والے یہاں تک کہ آوے اُن کے پاس دلیل روشن قہر الہی دفعتہً یا پیغمبر خدا کی طرف سے جو آیا ہو سیدھا آسمان سے اُتر کر اور پڑھے اُن پہ صحیفے پاکیزہ کہ بیچ ہوں اُن میں یادہ مکمل کتابیں قائم کرنے والی دین الہی کو اور نہ متفرق ہوئے وہ لوگ کہ دئے گئے کتاب مگر پیچھے اُس کے کہ آئی اُن کے پاس دلیل ظاہر اور نہیں حکم کئے گئے اہل کتاب بجز اس کے کہ عبادت کریں اللہ کو خالص کر کر ٥ واسطے اُس کے دین کو بطور ابراہیم کے اور قائم رکھیں نماز کو اور دین ذکر یہ ٥ اور یہ ہے دین سب اہل کتاب کا اور اسی پر قائم رہنے والوں کو کہا اہل کتاب تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اہل کتاب اور مشرک بیچ آگ بند موہنہ والی جہنم الگ الگ کے ہے ہمیش بہت عرصہ رہنے والے ہیں وہ بند آگ میں یہ لوگ وہ ہیں بدتر مخلوق چارپائے ہر قسم درخت تحقیق جو لوگ کہ ایمان

تک جو خون خرابہ ہوتا چلا آ رہا ہے۔ بند ہو جائے اور امن کا دور شروع ہو
سب بھلے لوگ مل جل کر ترقی کی منزلیں طے کرنے میں پیش پیش ہوں۔ اور
سیکولرازم کی شاندار عمارت مضبوط بنیادوں پنچ شیل پر پروان چڑھے اور
ہندوستان تمام دنیا کے لئے ایک سرچ لائٹ ثابت ہو۔ اور ایک لائٹ ہاؤس
کی مانند بین الاقوامی امن کا علم بردار بن کر تاریکی کے بادلوں کو تار تار کر کے روحانی
سورج کو جلوہ گر ہونے میں معاون اور مددگار ہو۔

میرا یقین ہے کہ الہام فرقہ پرستی کے تابوت پر آخری کیل ثابت ہوگا۔
بظاہر یہ معمولی سا کام نظر آ رہا ہے۔ مگر اس کا وکاس ہو جانے پر یہ عظیم الشان
کارہائے نمایاں ظاہر ہو کر دنیا میں روحانی انقلاب پیدا کر دے گا۔ قران عربی
زبان کا لفظ ہے۔ اس کے لفظی معنی ہیں قرأت کے اہل یعنی کتاب جو پڑھی جا سکے۔

قران عربی زبان کی ایک کتاب ہے جس پر موجودہ اسلام کا دارومدار ہے
چاہے فرقہ بندی کے لحاظ سے سینکڑوں فرقے عالم وجود میں آ چکے ہیں۔ مگر جملہ
عالمان دین قران پر ایمان رکھتے ہیں۔ الہام صفحہ ۱ (۱/۲) قران کے آغاز میں آپ
تین تین حرف جدا جدا لکھے پائیں گے۔ ا ل م قران کے پہلے پارہ یعنی حصہ اول
کا نام بھی ال م ہے۔ یہ تین حرف بار بار مختلف جگہوں پر قران میں لکھے
ہوئے ہیں۔

الم

یہ تینوں حروف مقطعات کے نام سے بولے جاتے ہیں۔ ان تینوں کو ملا کر
پڑھنے کا حکم نہیں ہے۔

عرصہ زائد از تیرہ سو سال سے جب سے قران عالم وجود میں آیا ہے۔
آج تک کسی عالم نے ان تین حرفوں کا مطلب بیان کرنے کی جرأت نہیں کی۔ مگر
ساتھ ہی ان حروف کی تعریف اور توصیف میں [illegible] کے ورق سیاہ کر ڈالے

کوئی ذی روح اس روئے زمین میں۔ اس کی برابری کرنے والا ساری دنیا میں؟

۱۶۰/ بندہ۲۴ کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ پروردگار کے جو کل مخلوق کا خالق ہے اور کل نظام شمسیوں اور عالموں کا خود مختار اور مطلق العنان بادشاہ ہے اور بنی نوع انسان اور ہر ذی روح کا ازلی معبود ہے۔ تمام جسم فانی اور خلق کئے ہوئے ہیں مگر روح امر ہے)

اور شر۔ برائی۔ اور وسوسہ ڈالنے والے شیطان سیرت انسان جملہ شکست خوردہ اور ذلیل ہوتے رہے ہیں اور ذلیل ہوتے رہیں گے۔ وہ لوگ ہروقت اپنی ہی آگ میں جلتے رہتے ہیں۔

بزرگو اور دوستو۔ آپ نے الہام کا مطالعہ کیا ہے۔ قرآن عربی کی آیتوں کا لفظ بلفظ ترجمہ پڑھنے میں آپکو کافی دقت کا سامنا کرنا پڑا ہوگا۔ بار بار پڑھنے سے اسکا مطلب آپ بخوبی سمجھتے جاویں گے۔ یہ گلابی اردو عالموں کے لئے تو عام فہم ہے۔ مگر معمولی اردو دان اگر بار بار لگاتار پڑھے تو مشکل آسان ہوجاتی ہے۔

الہام میں۔ ۱۶۰ پیراگراف ہیں الہام قرآن عربی کی اصل روح ہے۔ ال م سے والناس تک یعنی آغاز سے آخر تک جملہ مسلسل آیات درج کی گئی ہیں۔ کوئی شخص جو علم سے ذرہ بھر بھی مس رکھتا ہے۔ یہ محسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ یہ عظیم الشان کام نہایت دیانتداری سے سرانجام دیا گیا اس بے غرضانہ سخت محنت کرنے کا مقصد محض سچائی کا اظہار ہے۔ جو ناظرین شمس ہے سب نیک لوگ ایک مرکز پر جمع ہوکر راہ راست پر چلیں اور عوام کو بجائے گمراہ کرنے کے اصلیت سے باخبر کریں تاکہ دنیا میں اختلاف رائے کی وجہ سے آج

جن کے ساتھ دین وابستہ ہے۔ سب ناموں میں ال پیش میں بدل جاتا ہے۔ اور محمدالدین کی بجائے محمد اُدین۔ فضل الدین کی بجائے فضل اُدین ہی پڑھا اور بولا جاتا ہے۔ اسمیں کسی قسم کی تبدیلی غیر ممکن ہے۔ ال م لفظ اوم کا بدل ہے۔ اوم خدا کا ذاتی نام ہے۔ باقی جملہ نام قیوم۔ رحیم۔ کریم۔ گاڈ وغیرہ وغیرہ سب صفاتی نام ہیں جیسے میرا نام امونک رام ہے۔ تو یہ میرا نام ایک ذاتی نام ہے۔ مگر مریض اگر مجھے ڈاکٹر صاحب کہتا ہے۔ بچہ اگر مجھے پتاجی کے نام سے منسوب کرتا ہے۔ غرضیکہ ماما۔ چاچا تایا۔ حکیم۔ عالم وغیرہ وغیرہ سینکڑوں نام میری الگ الگ صفت کو ظاہر کرنے والے صفاتی نام ہیں۔ جو موقعہ محل کے مطابق تو درست ہیں مگر ذاتی لحاظ سے کوئی معنی نہیں رکھتے۔ لہذا خدائی کلام کا نام قران میں اُم الکتاب لکھا گیا ہے۔ یہی الہام ہے بجز ام الکتاب کے دُنیا بھر کی کتب جملہ کا کوئی مقابلہ نہیں۔ کہاں سورج اور کہاں چاند جن کی روشنی مانگی ہوئی ہے۔ اپنی نہیں چاند کی روشنی گھٹنے بڑھنے والی اور ختم ہوجانے والی۔ اور وہ بھی پھیکی سی جس میں زندگی تو ہے۔ نور نہیں۔ نور تو سورج ہے۔ نورانی سورج جب طلوع ہوتا ہے۔ تو چاند کی روشنی ماند پڑجاتی ہے۔ سورج سے ساری دُنیا ایک دم جگمگا کر روشن ہوجاتی ہے۔ اور چاند تارے گیس۔ بمب اور بجلی کی بتیاں مذاق بن کر رہ جاتی ہیں۔ اُم لکتاب ایک روحانی سورج ہے۔ وہ اوم کی کتاب خدائی کلام ہے جو دُنیا بھر کی کتابوں کا سرچشمہ ہے۔ قران عربی کے آغاز میں ہی ایسا لکھا ہے۔ صفحہ ۱، ½ پیراگراف اوم وہ کتاب بغیر شک وشبہ کے ہے جو پرہیزگاروں کو راہ دکھاتی ہے۔ اور پرہیزگار بھی وہ جو اس کتاب پر بن دیکھے ہی ایمان لانے والے ہیں۔ وہ کتاب یہ قران عربی نہیں ہے۔ اور نہ ہی اہل عرب کے سامنے حاضر ہے۔

وہ کتاب پردہ غیب میں ہے۔ اور پہلے ہی سے موجود ہے۔ اُس کتاب پر

گئے ہیں یہاں تک کہ اگر یہ تینوں حرف ایک مرتبہ پڑھے جاویں تو تیس نیکیاں اس کے عوض لکھی جاتی ہیں۔

یہ تینوں حروف اسم اعظم ہیں اور ان کا درجہ بہت ہی بلند ہے۔ اسی لئے قرآن کا آغاز ان تین حرفوں سے کیا گیا۔ سپارہ اوّل کا نام ہی ال م ہے بار بار متعدد بار ان تینوں حرفوں کو دہرایا گیا ہے۔ یہ تین حروف ہی قرآن عربی کی چابی ہیں۔ یہ حروف ہی قرآن کے اصل مفہوم کو کھول سکتے ہیں۔

مگر افسوس کہ عالموں نے آج تک اس چابی کو چھوا تک نہیں اور قرآن مقفل ہی رہا۔

آج یہ عظیم الشان چابی آزاد ہندوستان کی آزاد قوم کو مجدد سونپ رہا ہے۔ اس چابی کو مضبوط ہاتھوں میں تھامنے کے بعد قرآن عربی کو کھولئے اور فراخدلی سے قرآن کو سمجھئے۔ یہ سنسکرت زبان کے لفظ ہیں۔ (عربی کے زباندان اسے سمجھتے بھی تو کیسے سمجھتے ؟)

آنحضرت محمد صاحب کو قرآن میں (ا ل م ی) الامی کہا گیا ہے۔ خدا کے کلام کو ام الکتاب۔

اب جائے غور ہے الامی میں ال پیش میں بدلتا ہے۔ سنسکرت میں ال م یعنی ص م کو आे وغیرہ الگ الگ بھی لکھا جاتا ہے۔

یہ تینوں حروف الگ الگ ملا کر لکھنے سے अउम کا شبد بنتا ہے۔ اردو اور ہندی میں اوم بولا جاتا ہے۔ اور عربی میں اُم کی آواز دیتا ہے۔ لہٰذا اُم کی کتاب کو اُم الکتاب قرآن عربی میں صاف صاف لفظوں میں لکھ دیا گیا ہے۔ اب خود غور فرمائیں مسلمان بھائیوں کے جملہ نام مثلاً محمد الدین۔ فضل الدین۔ محی الدین۔ قمر الدین۔ بدر الدین۔ کریم الدین شرف الدین وغیرہ وغیرہ ہزاروں لاکھوں نام

فسادی اور فتنہ انگیز دنیا کو گمراہ کرنے کا بیڑہ اٹھاتے پھر رہے ہیں۔ وہ خود گمراہ ہوتے ہیں اور دوسروں کو گمراہ کرنے رہتے ہیں۔ وہ ہرگز ہرگز نصیحت نہیں پکڑتے اور نہ ہی ایسے ٹیڑھے دل والے لوگ کسی نصیحت کے اہل ہوتے ہیں۔ اور اصلیت یہ ہے کہ قرآن عربی میں محض سات آئین یتی ہیں۔ جنکو بار بار مختلف الفاظ میں ہی دہرایا گیا ہے۔ تاکہ جاہل سے جاہل بھی انہیں سمجھ سکے۔ چنانچہ ۳۲/۲۶۱ صفحہ (۲۷) الہام پڑھیں۔ لکھا ہے کہ

اے محمد میری عبادت کرنے والے بندوں کو آگاہ کر دے کہ میں بخشش کرنے والا مہربان ہوں۔

اور البتہ تحقیق یعنی یہ اصلیت ہے کہ تمکو محض سات آیات دی گئی ہیں جو کہ بار بار مختلف الفاظ میں دہرائی گئی ہیں اور یہ سات نشان یعنی آیتیں اصل کتاب ام الکتاب۔ وید مقدس کی ایک جو عظیم الشان کتاب ہے اُسے ہی لی گئی ہیں پس مت لمبی کر اپنی آنکھیں یعنی اس سے زیادہ کی خواہش نہ کر کہ تو اور تیری قوم ان سات نشانات کے ہی اہل ہے۔ ام الکتاب میں سے نکال کر تمہیں کئی قسموں کا فائدہ پہنچایا گیا ہے اس قلیل علم کے ملنے کا غم نہ کر اور راسخ ایمان والوں کے آگے جن کے پاس وہ ام کتاب ہے جھک جا اور ڈنکے کی چوٹ یہ اعلان کر کہ تحقیق میں ڈرانے والا ہوں۔ ڈانٹنے والا نہیں ہوں جیسے کہ ڈرا کر تم سے پہلے اور بانٹنے والوں کو بھیجا ہے۔ تم کو بھی ویسا ہی کام سونپا گیا ہے۔

اُن کو جنہوں نے اصل قرآن ام الکتاب وید مقدس سے ٹکڑے لے کر اپنی اپنی قوم کو بانٹے۔ پس قسم ہے رب تیرے کی البتہ سب تقسیم کنندگان کو اپنے اعمال کی جواب طلبی دینی پڑیگی۔ اے محمد ڈنکے کی چوٹ اُس کتاب وید مقدس کے گُن گا کہ جس سے تم کو یہ قلیل سا علم دیا گیا ہے۔

بن دیکھے ہی ایمان لاؤ اور یقین کے ساتھ اس ایمان پر قائم رہو اور عبادت مستقل مزاجی سے کرتے رہو اور اس چیز پر جو یہ قرآن نہیں ملا ہے سچائی کے ساتھ تبلیغ کرو۔

۳/۴ میں صاف صاف لکھ دیا گیا ہے۔ کہ جس نے یہ کتاب یعنی قرآن عربی تم پر اتارا ہے۔ اس کا صاف اور کھلا حکم یہ ہے۔ کہ اس کتاب یعنی قرآن میں چند آیتیں پکی ہیں۔ اور وہ اس کتاب کی محکمات ہیں۔ اور وہ ام الکتاب سے ہی لی گئی ہیں۔ اور باقی قرآن کی جملہ آیتیں کچی ہیں۔ وہ متشابہات ہیں ۔ اور یہ کھلبلی اور شبہ میں ڈالنے والی ہیں۔ لیس جن کے دل ٹیڑھے ہیں۔ وہ محکمات پکی آیتوں سے تو دور بھاگتے ہیں۔ مگر متشابہات کچی اور بوگس آیات کی پیروی کرتے ہیں۔ جو ہر فتنہ فساد گمراہی اور دنیا میں شرارت پھیلانے کے لئے پکی آیتوں سے نفرت اور بوگس کچی آیتوں سے ہی محبت ہوتی ہے۔ اس لئے وہ گمراہ لوگ ان بوگس اور کچی آیتوں کے من مانے ترجمے اور تفسیریں کرتے ہیں۔ اور محکمات کے ترجمہ میں بھی گڑبڑ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ حالانکہ پکی آیتوں کے ترجمے غلط وہ کر ہی نہیں سکتے۔ کیونکہ وہ آیتیں خدائی کلام وید مقدس سے لیکر عربی زبان میں ترجمہ کی گئی ہیں۔ اب متشابہات کیوں۔ اس قرآن میں لکھی گئیں اس راز کو خدا جانے انسان عاجز ہے۔ کوئی عالم اس کا جواب دینے کا مجاز ہی نہیں۔ مگر راسخ ایمان والے شخص یہ ہی کہتے ہیں۔ کہ ہم ایمان لائے صرف پکی آیتوں پر جو خدا کے نزدیک لے جانے میں مددگار ہیں۔ اور ہم متشابہات سے دور ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں۔ ہر وقت نیک انسان یہ کہ اسے خدا ہم کو قرآن سے بڑھ کر بڑھیا بڑھیا اور بھی محکم آیات کے دیدار کرا تا کہ ہم ام کتاب وید مقدس کو سمجھ سکیں اور بارش کرنے والی محکم آیات کی مخزن حاصل کر سکیں۔ سوائے تیرے اور کوئی شخص ہمارا مددگار اور مربی نہیں۔ اسے خدا تو دینے والا ہے۔ مگر کچھ فہم

حاضر ہیں۔
پس اُن نوجوانوں کے کانوں پر پردہ مار دیا گیا اور وہ سخت مراقبہ یعنی یوگ سمادھی میں مستغرق ہو گئے اور وہ نوجوان اُس غار میں کئی برس گنتی کے اُسی حالت میں بغیر کچھ کھائے پیئے اور سانس لئے سخت مراقبہ میں رہے۔ اور مقررہ معیار کے بعد وہ جاگے تاکہ جو مکمل علم اُن کو منجانب اللہ نازل ہوا۔ اسکا ساری دنیا میں اظہار کریں۔ اور اُم الکتاب مکمل کی تبلیغ کر دیں۔ ڈراکر نہیں بلکہ ڈانٹ کر ان کے غار میں رہنے کی مدت کا بیان سن اسے انسان وہ کتنے نوجوان تھے جو کہ نہایت ہی ایمان دار نیک اور بہترین مخلوق آغاز دنیا میں خود خدا نے اپنی مرضی اور پسند کے پیدا کیئے اور پیدا کرنے کے بعد نہایت کھل کر خدا اُن سے ہم کلام ہوا اور مکمل الہام اُن پر نازل کیا گیا مکمل الہام اُترجانے پر اُن نوجوانوں کے دلوں پر ایک گانٹھ دے دی گئی تاکہ الہام میں ایک لفظ کی بھی کمی بیشی نہ ہو سکے اور اُن کے دل فراخ اور روشن کر دیئے گئے۔
جسوقت وہ نوجوان سخت مراقبہ سے اُٹھائے گئے اور وہ کھڑے ہوئے تو اُنہوں نے بیک آواز یہ شبد کہے۔ پروردگار ہمارا پروردگار دو آسمانوں کا اور زمینوں کا ہے ہم ہرگز ہرگز اُس کے سوا کسی کو معبود اور عبادت کے قابل نہیں سمجھتے۔ البتہ تحقیق یقیناً اُنہی نوجوانوں سے خدا نے بہت کھل کر کلام کیا تھا۔ یہ کہا اُنہوں نے کہ ہماری قوم نے جو ہمارے ساتھ ہی پیدا ہوئی تھی۔ خدا کے علاوہ اور مادی چیزوں کو معبود بنا لیا ہے۔ پس کیوں نہ سب کو ہم راہ ہدایت مکمل دیں۔ اور روشن کلام وید مقدس سب کو سنا دیں۔ اس دنیا کے دوران جو شخص الہام مکمل کا دعوے کرے وہ بہت ہی ظالم ہے۔ اور خدا پر بہتان باندھتا اور جھوٹ بولتا ہے۔ وہ مکار ہے۔ مکمل الہام محض ابتدائے آفرنش میں ہی ہوتا ہے۔ دوران دنیا ایسا ہونا ناممکن ہے۔

مندرجہ ذیل پیراگراف میں ام لکتاب کا آغاز دنیا میں نازل ہونا قران مفصل بیان کرتا ہے۔

الہام صفحہ (۳۲) ۵۸ ۲ ۳ میں چار پیغمبران حق کا ظہور اور الہام کا مکمل ہونا سورۃ کہف میں پڑھیں۔

حقیقی خدا نے اس دنیا کو ترتیب دیا ہے۔ اس زمین میں آغاز میں ہی مکمل الہام ظاہر ہوتا ہے۔ تاکہ ہر ذی روح انسان آزمایا جا سکے کہ کون کون انسان عمل کرنے والا ہے۔ اور بہتر ہے۔ اور اس کے لئے لازم ہے۔ کہ تغیرات دنیا کا نفاذ کیا جاوے اصل کتاب جو دنیا بھر کی کتابوں کا سرچشمہ ہے۔ جیسے قرآن میں ام الکتاب کے نام سے پکارا گیا ہے۔ نازل کی جاتی ہے کیونکہ بغیر قانون مکمل کے یہ ساری زمین بنجر اور ناکارہ ہے۔

وہ ایک روحانی سورج ہے جس کے بغیر کوئی انسان نیک و بد کی تمیز کر ہی نہیں سکتا۔ عمل کیا کرے گا اور پھر سزا جزا کا ذمہ دار کیسے قرار دیا جا سکیگا جب کہ اسے راہ ہدایت ہی نہ دکھائی جائے۔

اے انسان کیا تو یہ گمان کرتا ہے کہ اولین پیدائش کے بہترین انسان مکمل علم سے بے بہرہ ہی رکھے گئے تھے۔ یہ گمان کرنا عقلمندی سے بعید ہے غار میں رہنے والے نوجوان مکمل علم کے پانے والے بہترین انسان تھے۔ اس میں تعجب ہی کیا ہے یہ ایک حقیقت ہے اور روز روشن کی طرح عیاں ہے۔

جس وقت جگہ سنبھالی ان نوجوانوں نے ایک غار میں تو خدا کے دربار میں سجدہ کر کے پرارتھنا یعنی دعا کرنے لگے۔ کہ اے مالک کون مکان اپنے پاس سے مکمل علم جو کہ رحمت کا سرچشمہ ہے ہمیں عطا فرما اور ہمارے ذمہ جو عظیم الشان کام تو نے لگایا ہے وہ نیک کام بھلائی کا ہمارے واسطے تیار کر ہم تیرے دربار میں

پس ایک نوجوان کو بستی میں بھیجو کہ ہم سب کے لئے کچھ لطیف اور پاکیزہ کھانا لے آوے تاکہ ہم اب کچھ کھا پی لیویں۔ پس لازم یہ ہے۔ کہ وہ جوان بستی میں جاکر نرم گوئی کرے۔ اور یہ نہ بتادے کہ ہم اُس کے ساتھی اور بھی ہیں۔ بہ ظاہر نہ کرے اور جاتا ہوا اپنے ہمراہ چالو رائج الوقت سکہ بھی لے جاوے تاکہ خرید کرنے میں کوئی وقت پیش نہ آوے۔

اور اگر وہ بستی کے لوگ ہم پر خدا نخواستہ غالب آگئے تو یقیناً ہم سب کو لاعلمی میں سنگسار کردیں گے۔ اور جو کام بھلائی کا ہمارے سپرد ہوا ہے۔ ہم پایۂ تکمیل کو نہ پہنچا سکیں گے۔

اور اِس طرح مطلع کرکے ایک نوجوان کو بستی میں بھیجا گیا تاکہ سب انسان جان سکیں کہ خدا کا علم الہام برحق ہے اور قیامت یقینی ہے۔ الہام میں اور قیامت میں کسی قسم کا کوئی شک و شبہ نہیں ہے جس وقت جھگڑا کرتے تھے تو بستی کے لوگوں نے کہا کہ ہم ان کے جائے الہام پر عبادت گاہ بنا دیں گے۔ البتہ بعض لوگ یہ کہیں گے کہ وہ ملہم نوجوان تین تھے اور چوتھا اُنکا مشترکہ ایک قلب تھا اور لوگ کہیں گے کہ وہ پیغمبرانِ حق پانچ تھے۔ اور چھٹا اُن کا ایک مشترکہ قلب تھا۔

مندرجہ بالا لوگ بکتے ہیں۔ اور جھوٹ بولتے ہیں۔ وہ پیغمبرانِ حق نہ ہی تین تھے اور نہ ہی پانچ بلکہ وہ الہام مکمل کے پانے والے پیغمبرانِ حق محض چار ہی تھے مگر اُن کا دل ایک تھا۔ چار قالب ایک جان تھے۔ نہ تین تھے نہ پانچ تھے۔ بلکہ وہ چار تھے۔ اسی طرح سے اور لوگ کہہ دیں گے کہ وہ سات ہیں۔ اور آٹھواں اُنکا ایک دل ہے۔ اسی طرح لوگ بڑھتے ہی جائیں گے۔ پروردگار خوب جانتا ہے کہ اُنکی گنتی محض چار ہی تھی یہ بات بہت تھوڑے آدمی جانتے ہیں۔ پس

اور جب وہ جوان ایک گوشۂ تنہائی غار میں گئے۔ اور ہر جگہ بڑی غار میں برائے مراقبہ تاکہ خدا وند اُنکے لئے رحمت کے دریا جاری کردیوے اور اُن کے ذریعہ انسانی جامہ سے نجات اور زندگی کا درست طریقہ بنی نوع انسان کو سکھلایا جاوے تو وہ نوجوان سب لوگوں سے الگ تھلگ ایک غار میں جا کر بیٹھے۔

غار میں ایک کشادہ جگہ تھی مگر سورج کی دھوپ وہاں جا نہیں سکتی تھی۔ مگر روشنی سے منور تھی۔ سورج داہنی طرف جھک جاتا تھا۔ اور بوقت غروب بائیں طرف کترا جاتا تھا۔ یہ نشانیاں اس غار متبرک کی ہیں جسکو خدا خود ہدایت کرے بس وہی شخص راہ پانے والے ہیں۔ مگر جو لوگ اپنی جہالت سے گمراہ ہوتے ہیں۔ اُنکو کوئی شخص راہ پر نہیں لا سکتا۔ اگر اُن نوجوانوں کو تو اُس حالت میں دیکھ سکتا تو تو یہ سمجھتا کہ وہ جاگ رہے ہیں۔ مگر وہ اُس مراقبہ سخت میں مدہوش اور سوتے تھے۔ اگر اُن کو کروٹ بدل کر دوسری کروٹ کی طرف ہاتھوں سے بدلا جائے تو تختوں کی مانند اُلٹے سیدھے بدلا جا سکتا تھا۔ مطلب کہ وہ گہری سے گہری نیند کی سی حالت میں تھے۔

مگر اُن کا دل فراخ روشن اور بہت ہی کشادہ ہوگیا تھا تاکہ مکمل علم سے منور ہو سکیں۔ اگر کوئی جوان مرد اُنکو اُس حالت میں دیکھ لیوے تو اُن کی آنکھیں اُن کے جلال اور عظیم الشان دمکتی اور چمکتی پُر جلال شکلیں دیکھ کر اُن کے رُعب میں آکر بھاگ کھڑا ہو اور وہاں ایک سیکنڈ بھی ٹھہرنے کی جرأت نہ کر سکے۔

اِس طرح وہ الہام مکمل پا چکنے کے بعد اُٹھ کھڑے ہوئے اور ایک دوسرے سے سوال جواب کرنے لگے۔ اُن میں سے ایک نوجوان نے کہا کہ ہم کتنا عرصہ اِس حال میں رہے ہیں۔ دوسرے نے جواب میں کہا کہ ہم رہے ہونگے اِس حال میں ایک دن یا تھوڑا دن کے عرصے تو کہا اُس نے کہ پروردگار ہمارا جانتا ہے کہ کتنی مدت ہم اِس حال میں رہے ہیں۔

تو اس نصیحت کو بار بار پڑھ اور جو کچھ تم کو بذریعہ وحی اسی کتاب وید مقدس سے جو پروردگار کا کلام ہے، اور سچا الہام ہے سے پڑھایا گیا ہے۔ پڑھ، ہرگز ہرگز ماسوائے وید مقدس کے تو پناہ کی جگہ دنیا میں ڈھونڈ نہ سکے گا۔ اور نہ ہی تجھے کہیں پناہ مل سکے گی۔ اور اپنی روح کو روک کر رکھ۔ ان لوگوں کے ساتھ کہ جو لوگ وید مقدس کو پڑھنے والے اور ان کی ہدایت کے بموجب دونوں وقت صبح و شام باقاعدگی سے سندھیا کرتے ہیں۔ اور ہر وقت اس کی رضا میں رضامند ہیں اور کہتے ہیں پربھو تیری اچھیا پورن ہو۔

ہرگز ہرگز ان لوگوں سے آنکھیں مت چرا اگر تو اپنی زندگانی میں اس نصیحت کو بھول گیا تو تیرے لئے زندگانی اور عاقبت کو سنوارنا ناممکن ہے۔

اور مت کہا مان تو اس شخص کا جو کہ غافل ہے اور یاد الٰہی سے بے بہرہ ہے۔ اور بری خواہشات نفسانی میں پھنسا ہوا ہے۔ اور ہر کام اس کا حد سے نکلا ہوا ہے

سمرپن

میں یہ ناچیز تحفہ پوجیہ پتا جی لالہ منشی رام جی ترہن شوگیانی منتری آریہ سماج ٹالہ ویرھان کانگرس کمیٹی کے چرنوں میں نہایت عاجزی سے بھینٹ کرتا ہوں۔ بھگوان ان کی پوتر آتما کو شانتی پردان کریں۔

میں لالہ دھرم ویر جی بہل ولد لالہ منشی رام جی بہل شام چوراسی ۸ کیننگ روڈ نئی دہلی کا انتہائی شکر گذار ہوں جنہوں نے اپنی پوتر کمائی سے اس کتاب کے چھپوانے کا کل خرچ اپنی جیب خاص سے ادا کیا۔ آپ بٹائرڈ ڈپٹی کلکٹر اور اسسٹنٹ کسٹوڈین نئی دہلی کے اعلیٰ عہدوں پر رہ کر پبلک سے خراج تحسین حاصل کرتے رہے ہیں۔ اور آپ اپنے وقت کے قابل ترین حاکم اور دیانتدار افسروں میں سے ایک ہیں۔ میں ان کا جتنا بھی شکریہ ادا کروں کم ہے۔

مجدد

مت جھگڑا کرو۔ گنتی میں کبھی بھول کر بھی اور ہرگز نہ کہو کسی چیز کو بغیر سوچے سمجھے البتہ خدا ہی سب کچھ کرنے والا ہے۔ اور ہر وقت خدا کی یاد دِل میں رکھ اور جب بھول جاوے تو کہہ کہ ہدایت کرے خدا مجھ کو زیادہ اِس سے بھلائی دیوے اور زیادہ عقل دیوے۔

اور وہ پیغمبران حق چاروں اُس متبرک غار میں پورے تین سو نو برس گنتی کے رہے مگر الہام پانے والوں کو کوئی بھوک پیاس نہیں لگی۔ اور اس عرصہ میں کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں ہوئی بلکہ اُنہوں نے یہ محسوس کیا کہ ہم محض ایک دن یا ایک دن سے تھوڑا عرصہ گہری نیند سے اُٹھے ہیں۔ یہ اُس مالک کون مکان کی ایک عظیم الشان کمانیت ہے۔ بغیر سانس لئے ۳۰۹ برس زندہ رہنا خدائی شان ہے مگر خدا خوب جانتا ہے کہ وہ چاروں پیغمبران حق محض اُس کی تابعداری میں رہے۔ وہ خدا ہی ہے جو عالم الغیب ہے۔ زمینوں کا آسمانوں کا مکمل علم چونکہ وہ ہی جانتا ہے۔ اِس لئے وہ اپنا علم بذریعہ خاص الخاص فرشتہ سیرت اِنسانوں کے آغازِ دُنیا میں بذریعہ الہام دے دیتا ہے۔ بجز اُن چاروں پیغمبران حق سے خدا کا کوئی بھی یار نہیں اور خدا اپنے حکم میں کسی فرشتے کو شریک نہیں کرتا اور نہ ہی دوران دُنیا خدا کا کلام بار بار اُترنے والی چیز ہے۔ اور نہ ہی بدل بدل کر خدا اپنا کلام کبھی کچھ کبھی کچھ بھیجتا ہے، کیوں کہ خدا غیرت والا ہے۔ اور اپنے کلام میں کسی کو شریک نہیں کرتا بلکہ ڈائرکٹ سیدھا ابتدائے دُنیا میں چاروں پیغمبران حق کی معرفت کل ذی روح اِنسان کی ہدایت کیلئے ایک ہی کلام بذریعہ الہام وید مقدس اُم الکتاب روشن کر دیتا ہے۔ جس کے کلمے لا متبدل ہیں۔ ایک حرف بھی کلام اللہ کا اِدھر اُدھر ہونا ناممکنات سے ہے۔ ترتیب و ترکیب الہام کی اِنسانی دسترس سے باہر ہے۔ دُنیا میں کوئی اِنسان اُس کے کلموں کو بدلنے والا پیدا ہی نہیں ہوا۔ اے محمدؐ

روحانی مادی ہر قسم کا مکمل علم ہے۔ اور آغاز دُنیا سے اختتام دُنیا تک ایک روحانی سورج برائے بنی نوع انسان منور رہتا ہے۔ اور قائم بالذات اور بذات خود روشن ہے۔

۶۔ جبرائیل میکائیل وغیرہ فرشتہ سیرت انسانوں کا نام ہے۔ کہ جو ام الکتاب وید مقدس کے عالم باعمل لوگ دُنیا میں وید مقدس کا پرچار کرنے کے لئے بھارت ورش سے غیر ممالک میں جایا کرتے تھے۔ گبرائیل کے معنی ہیں عالم فاضل حکیم۔ وِدوان عبرانی زبان میں گبرائیل کہتے ہیں۔ چونکہ عربی میں گ کی بجائے ج کا حرف ہے اس لئے عرب کے لوگ گبرائیل کو جبرائیل پکارتے تھے۔ یہ وید کے پرچارک اکثر سب ملکوں میں سیر و سیاحت کی غرض سے جایا کرتے تھے۔

۷۔ قرآن عربی ایک نصیحت ہے اور قرآن میں تین قسم کی آیتیں ہیں۔ محکمات متشابہات مقطعات۔ محکم پکی۔ متشابہات کچی شبہیں ڈالنے والی مقطعات کوڈ الفاظ جیسے ال م وغیرہ وغیرہ۔ غرضیکہ محکم یعنی پکی آیتیں محض سات ہیں اور باقی سارا قرآن متشابہات و قصہ کہانیوں کا مجموعہ ہے۔ اور مندرجہ بالا سات آمین مختلف الفاظ میں بار بار دوہرائی گئی ہیں۔ مجدد

ادم شم

التماس

غرضیکہ قرآن اوّل سے آخر تک اُم الکتاب وید مقدس کی تعریف میں لکھی گئی ایک کتاب ہے۔ جہاں بھی اُم الکتاب کا ذکر آیا ہے وہاں ذٰلک اشارہ بعید سے لکھا گیا ہے جس کے معنی وہ کے ہیں۔ جہاں قرآن اپنے متعلق کچھ کہنا چاہتا ہے۔ وہاں ھٰذا اشارہ قریب سے لکھا گیا ہے جس کے معنی یہ کے ہیں قرآن میں کسی جگہ قرآن کو خدا کا کلام یا الہام نہیں کیا گیا بلکہ لفظ وحی آتا ہے۔ اور وحی ہندی کا لفظ ہے یعنی لکھا ہوا جیسے بہی کھاتہ دوسرے لفظوں میں مترجم ترجمہ شدہ عربی زبان میں ایک کتاب ہے

۱۔ توحید واحد خدا ہی پرستش کے لائق ہے۔ بجز خدا کے دنیا میں اور کوئی معبود نہیں۔

۲۔ اُم الکتاب ہی خدا کا کلام ہے بجز وید مقدس کے اور کوئی کتاب خدائی کلام کہلانے کی مستحق نہیں۔

۳۔ اُم الکتاب کی چار جلدیں ہیں۔ اور چار پیغمبران حق پر آغاز دنیا میں بذریعہ الہام نازل ہوتی ہیں۔ جلدیں چار ہیں۔ مگر چاروں کا نفس مضمون ایک ہے۔ اختلاف کا نام و نشان نہیں ہے۔

۴۔ توریت۔ زبور انجیل و قرآن عربی وقتی نصیحتیں ہیں۔ اور ان میں نہایت تھوڑا علم ہے۔ اور وہ تھوڑا علم بھی اُم الکتاب کا ہی ہے۔ ان کتب ہائے کا اپنا ذاتی علم نہیں بلکہ مستعار ہے۔

۵۔ قرآن عربی میں محض سات آئیتیں پختہ ہیں۔ اور توریت میں نو نشان پکے ہیں۔ مگر اُم الکتاب بغیر شک و شبہ کے ہے۔ اور مکمل علم کا سرچشمہ ہے۔ جس میں

ایڈیٹر اخبار "پرتاپ" کی رائے

الہام

بلاشبہ یہ کتاب چودھویں صدی کی معرکہ خیز تصنیف ہے۔ آج تک قرآن عربی پر جتنی کتب اہل اسلام کے عالموں نے ترجمہ اور تفسیروں کی شکل میں دنیا کے سامنے پیش کرنے کا حوصلہ کیا ہے۔ اور مختلف مذاہب کے محققوں و معترضوں نے جتنی مخالفانہ اور مصالحانہ لیکچر اور مناظرے کئے ہیں۔ اور ٹریکٹ و کتب لکھی ہیں۔ ان سب کتب ہائے پر فوقیت رکھنے والی لاجواب۔ حیرت انگیز اور انقلاب پیدا کرنے والی بے نظیر کتاب ۲۴ سال کی لگاتار محنت کے بعد چھپ کر تیار ہوگئی ہے۔ مسلمان عالم اسے پڑھ کر وجد میں آکر جھومنے لگ جاتے ہیں۔ آریہ سماجی اس کتاب کو پڑھ کر مہرشی دیانند کی گھور تپسیا کو سپھل ہوتا دیکھتے ہیں۔ غرضیکہ آگ اور پانی کا ملاپ اگر آپ دیکھنے کے خواہشمند ہیں۔ اور سیکولرازم کا زندہ ثبوت اگر آنکھوں سے دیکھنے کے خواہاں ہیں۔ تو الہام منگوا کر پڑھیں۔ آپ سچے دھرم اور پختہ ایمان کا ملاپ بنیادی اس کتاب میں پائیں گے۔

بسم اللہ سے والناس تک مسلسل آیات کو ۱۶۰ پیراگرافوں میں مکمل کیا گیا ہے۔ ترجمہ تحت لفظ اشارۃً تفسیر میں لکھا گیا ہے۔ جس پر کوئی عالم اعتراض کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ اس کتاب پر ممبر پارلیمنٹ۔ آریہ سماجوں کے عالم منتری۔ پردھان اور مسلمان عالم سب متفق الرائے ہیں۔ قیمت:۔ صرف ایک روپیہ محصولڈاک ۹ نئے پیسے حجم ۱۱۲ صفحہ۔ چھپائی عمدہ۔ ٹائٹل خوشنما

ملنے کا پتہ: ڈاکٹر امولک رام آئی سپیشلسٹ تارنھ ابوی ہیو نمبر ۲۴ سرنٹ کوارٹرز نئی دہلی

(مورخہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۵۵ء جالندھر و نئی دہلی)

مالک و مینیجر مطب استاد زمان آریہ سماج روڈ۔ قرول باغ نئی دہلی